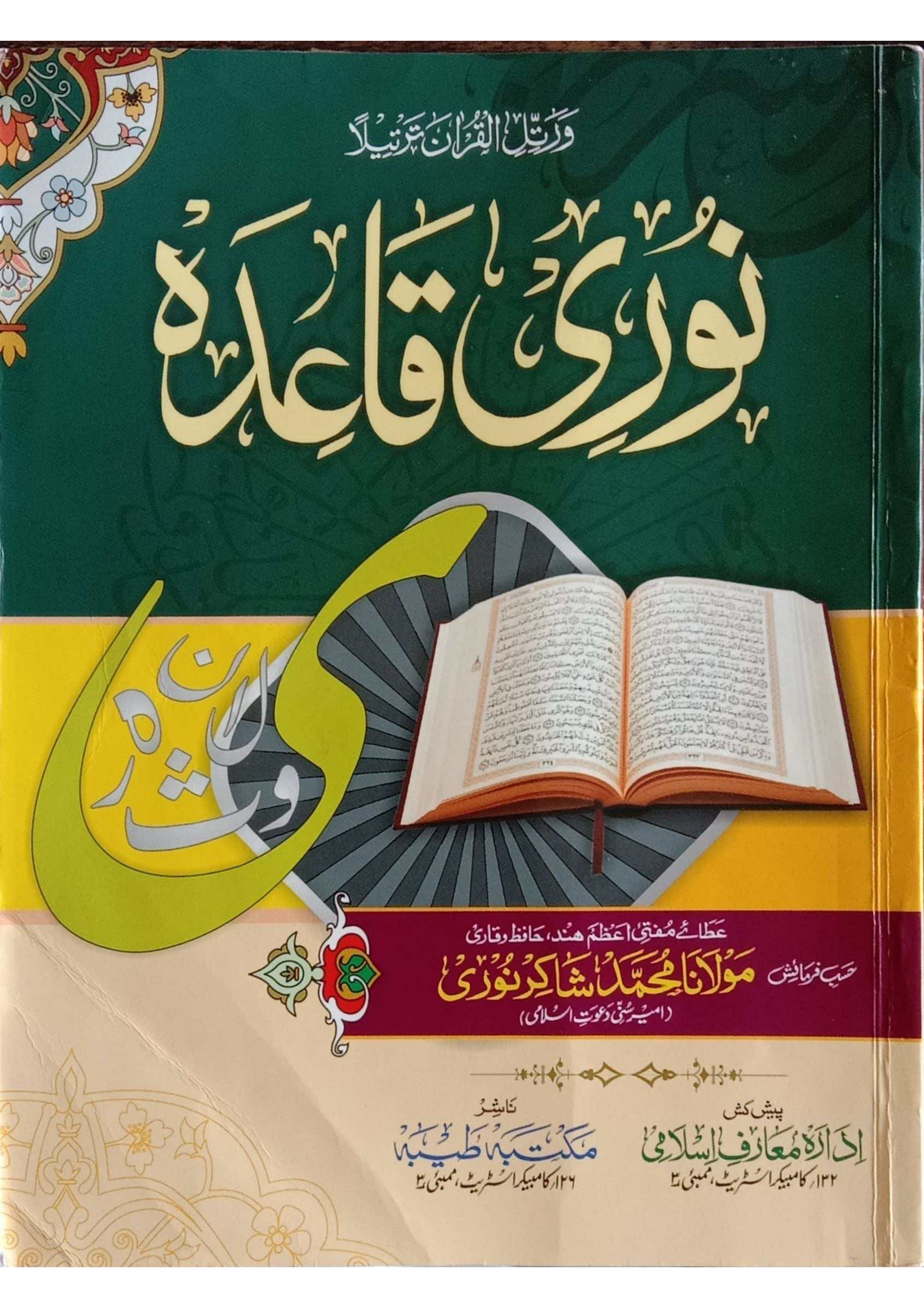
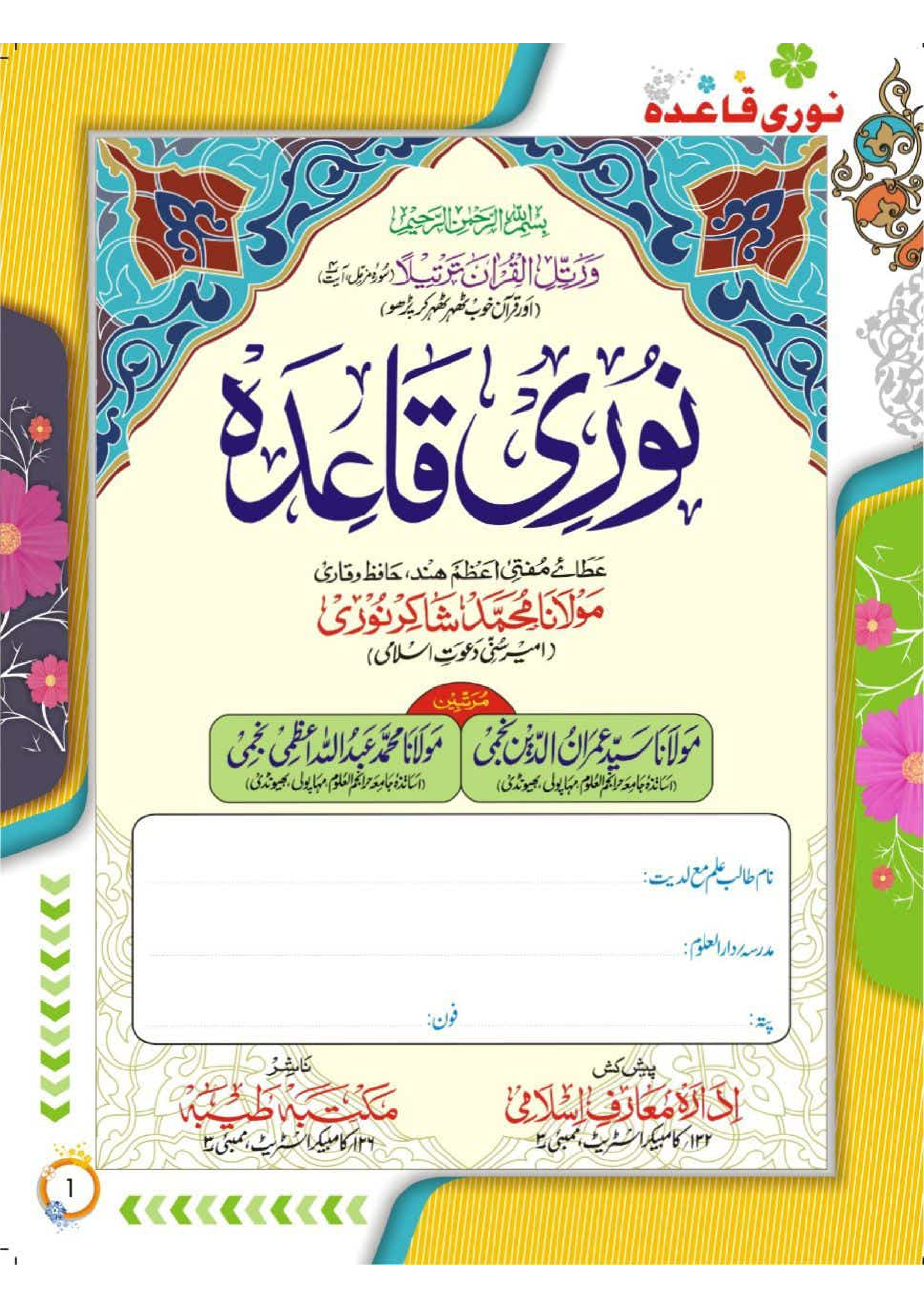

ورتل القرآن ترتیلا
نورِی قاعِدہ
عطائے مفتیِ اعظم ہند، حافظ وقاری
حسبِ فرمائش
مولانا محمد شاکر نوری
(امیرِ سنّی دعوتِ اسلامی)
پیش کش
ادارہ معارفِ اسلامی
۱۳۲، کامبیکر اسٹریٹ، ممبئی ۳
ناشِر
مکتبہ طیبہ
۱۲۶، کامبیکر اسٹریٹ، ممبئی ۳



بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِیْلًا (سورۂ مزمل، آیت ۴)

(اور قرآن خوب ٹھہر ٹھہر کر پڑھو)

نورِی قاعِدہ

عطائے مفتیِ اعظم ہند، حافظ وقاری

مولانا محمد شاکر نوری

(امیر سنی دعوتِ اسلامی)

مرتبین

مولانا سید عمران الدین نجمی

(اساتذہ جامعہ حراالعلوم، مہاپولی، بھیونڈی)

مولانا محمد عبداللہ اعظمی نجمی

(اساتذہ جامعہ حراالعلوم، مہاپولی، بھیونڈی)

نام طالب علم مع ولدیت: ....

مدرسہ / دار العلوم: ....

پتہ: .... فون: ....

پیش کش

ادارۂ معارفِ اسلامی

۱۳۲ کامبیکر اسٹریٹ، ممبئی ۳

ناشر

مکتبہ طیبہ

۱۲۶ کامبیکر اسٹریٹ، ممبئی ۳



نام کتاب	:	**نوری قاعدہ**
حسب فرمائش	:	عطائے مفتیِ اعظم ہند حافظ و قاری مولانا محمد شاکر نوری
مرتبین	:	مولانا سید عمران الدین قادری نجمی، مولانا محمد عبد اللہ اعظمی نجمی
صفحات	:	۱۳۲
نظر ثانی	:	حافظ و قاری محمد عقیل نوری نجمی (مدرس جامعہ حرانجم العلوم)
اشاعت اول	:	بموقع عالمی سالانہ سنّی اجتماع، نومبر ۲۰۱۴ء
تعداد	:	
پیش کش	:	ادارۂ معارفِ اسلامی، ممبئی
ناشر	:	مکتبۂ طیبہ، مرکز اسماعیل حبیب مسجد، ۱۲۶ر کامبیکر اسٹریٹ، ممبئی۔ ۳
قیمت	:	

ملنے کے پتے

مکتبۂ طیبہ: دارالعلوم برکاتِ خواجہ، آمود، ضلع بھروچ، گجرات۔ فون:9427464411

مکتبۂ طیبہ: ہاشمی مسجد، نزد کولیپیٹھ، ہُبلی، ضلع دھارواڑ، کرناٹک۔ فون:8904008082

مکتبۂ طیبہ: مسجد یا رسول اللہ، ایم ایس نوری چوک، مالیگاؤں۔ فون:9145545480

مکتبۂ طیبہ: شاخ سنّی دعوتِ اسلامی، مڈگاؤ، گوا۔ فون:9422446746

نیو سلور بُک ایجنسی: فینسی محل، محمد علی روڈ، ممبئی۔ ۳۔ فون:9323406784

ناز بُک ڈپو: فینسی محل، محمد علی روڈ، ممبئی۔ ۳۔ فون:9322255763

اقرا بُک ڈپو: ۳۰ر بی، نور منزل، محمد علی روڈ، ممبئی۔ فون:234410140
8080270400



درس	عنوان	صفحہ نمبر
	شرفِ انتساب	۷
	پیش لفظ	۸
	والدین سے متعلق امور	۹
	اساتذہ سے متعلق امور	۹
	منتظمین سے متعلق امور	۱۰
	چند اور قابلِ توجہ امور	۱۱
	طریقۂ تدریس	۱۲
	جب کتاب پڑھنا شروع کریں	۱۳
	کسی بھی دینی کتاب کو پڑھنے کا طریقہ	۱۳
	قوتِ حافظہ اور ذہن کھولنے کے لیے	۱۴
	کچھ باتیں نوری قاعدہ کے بارے میں	۱۵
	مفردات	۱۶
	ہدایات برائے معلم	۱۶
۱	مفردات (۱)	۱۸
۲	مفردات (۲)	۱۸
۳	مفردات (۳)	۱۹
۴	مفردات (۴)	۲۰
۵	مفردات (۵)	۲۱
۶	مفردات (۶)	۲۱
۷	مفردات (۷)	۲۲
۸	مفردات (۸)	۲۳
	حروفِ تہجی کے مخارج	۲۳
۹	مفردات (۹)	۲۵
	لسان اور شفتین کے مخارج کا تفصیلی نقشہ	۲۵
	حروف تہجی کے مخارج ایک نظر میں	۲۶
۱۰	سوالات برائے امتحان	۲۷
۱۱	مفردات (۱۰)	۲۸
	توجہ طلب مفردات	۲۸
۱۲	مفردات (۱۱)	۲۸
	مشکل الادا مفردات	۲۸
	مُرکّبات	۲۹
	ہدایات برائے معلم	۲۹
۱۳	مرکبات (۱)	۳۰
	حروف کی شکلوں کی مشق	۳۰
۱۴	مرکبات (۲)	۳۲
	مرکب حروف تہجی کی مشق	۳۲
۱۵	مرکبات (۳)	۳۴
۱۶	سوالات برائے امتحان	۳۵
	حرکات	۳۶
	ہدایات برائے معلم	۳۶
۱۷	حرکات (۱)	۳۷
	فتحہ (زبر)، کسرہ (زیر)، ضمہ (پیش)	۳۷
	ہجے کرانے کا طریقہ	۳۷
	اجرا کا طریقہ	۳۷
	فتحہ کی پہچان	۳۷
	کسرہ کی پہچان	۳۸
	ضمہ کی پہچان	۳۸
۱۸	حرکات (۲)	۳۹



درس	عنوان	صفحہ نمبر
	حرکات کی مخلوط مشق	۳۹
۱۹	حرکات (۳)	۴۰
	مختلف حرکتوں کی مخلوط مشق	۴۰
۲۰	حرکات (۴)	۴۱
	دوحرفی الفاظ پر حرکتوں کی مشق	۴۱
۲۱	حرکات (۵)	۴۲
	سہ حرفی الفاظ پر حرکتوں کی مشق	۴۲
۲۲	سوالات برائے امتحان	۴۳
	جزم وہمزہ والف	۴۴
	ہدایات برائے معلم	۴۴
۲۳	جزم (سکون)	۴۵
	ہمزے اور حروفِ قلقلہ پر سکون کی مشق	۴۶
	سہ حرفی الفاظ کے ساتھ حرکتوں اور سکون کی مشق	۴۶
	چار حرفی الفاظ کے ساتھ حرکتوں اور سکون کی مشق	۴۷
۲۴	ہمزے اور الف میں فرق	۴۹
	ہمزے اور الف کی مشق	۴۹
۲۵	سوالات برائے امتحان	۵۰
	تنوین وتشدید	۵۱
	ہدایات برائے معلم	۵۱
۲۶	تنوین	۵۱
۲۷	تنوین کی مخلوط مشق	۵۴
۲۸	تنوین اور نون ساکن میں فرق	۵۵
	تنوین اور نون ساکن کی مشق	۵۵
۲۹	تشدید	۵۵
	تشدید کی مشق	۵۶
۳۰	جب دو تشدیدیں جمع ہوں	۵۷
	دو تشدیدوں کی مشق	۵۷

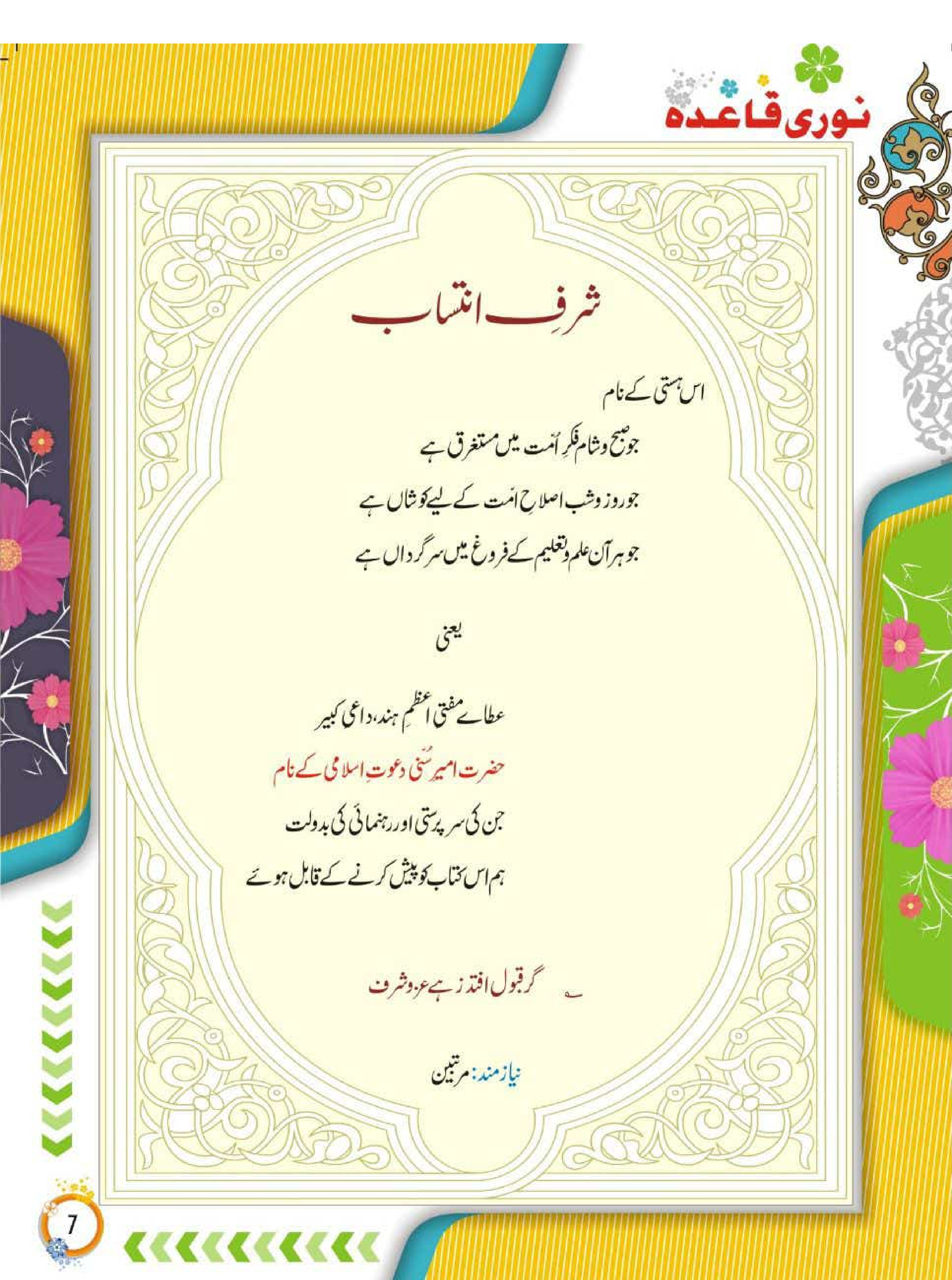
درس	عنوان	صفحہ نمبر
۳۱	سوالات برائے امتحان	۵۸
	حروفِ مدہ، حروفِ لین، کھڑا زبر، کھڑا زیر، اُلٹا پیش	۵۸
	ہدایات برائے معلم	۵۸
۳۲	حروفِ مدّہ (۱)	۵۹
	حروفِ مدہ تین ہیں	۵۹
۳۳	حروفِ مدّہ (۲)	۵۹
۳۴	حروفِ لین	۶۰
۳۵	کھڑا زبر، کھڑا زیر، اُلٹا پیش (۱)	۶۱
۳۶	کھڑا زبر، کھڑا زیر، اُلٹا پیش (۲)	۶۳
	کھڑے زبر، کھڑے زیر اور اُلٹے پیش کی مخلوط مشق	۶۳
	تشدید پر کھڑے زبر اور کھڑے زیر کی مشق	۶۴
۳۷	سوالات برائے امتحان	۶۴
	حروفِ مُستَعلیہ وحروفِ مُفَخّمہ	۶۵
	ہدایات برائے معلم	۶۵
۳۸	حروفِ مستَعلیہ	۶۵
	حروفِ مستَعلیہ کی مشق	۶۶
۳۹	حروفِ مفخّمہ (۱)	۶۷
	لفظ اللّٰہ کے لام کے پُر یا باریک پڑھنے کی مشق	۶۷
	الف اور واو کے پُر پڑھنے کے قواعد	۶۷
۴۰	حروفِ مفخّمہ (۲)	۶۸
	را کے پُر اور باریک پڑھنے کے قواعد اور مشق	۶۸
۴۱	سوالات برائے امتحان	۷۰
	اظہار، ادغام، اخفا، اقلاب، حروفِ مقطعات	۷۱
	ہدایات برائے معلم	۷۱

درس	عنوان	صفحہ نمبر
۴۲	نون ساکن اور تنوین کا اظہار	۷۱
۴۳	نون ساکن اور تنوین کا ادغام	۷۲
۴۴	نون ساکن اور تنوین کا اخفا اور اِقلاب	۷۳
	اِقلاب کی مشق	۷۴
۴۵	میم ساکن کا ادغام اور اخفا	۷۴
۴۶	لامِ تعریف کا ادغام اور اظہار	۷۵
۴۷	حُروفِ مُقطَّعات	۷۶
۴۸	سوالات برائے امتحان	۷۷
	مدکی قسمیں	۷۸
	ہدایات برائے معلم	۷۸
۴۹	مدکی قسمیں	۷۹
	مدمُتصِل و مُنفصِل	۷۹
	مدمتصل کی مشق	۷۹
	مدمنفصل کی مشق	۷۹
۵۰	مدلازم وعارض	۸۰
	مدلازم کی مشق	۸۰
	مدعارض کی مشق	۸۰
۵۱	سوالات برائے امتحان	۸۱
	وقف، سکتہ، وقفہ	۸۲
	ہدایات برائے معلم	۸۲
۵۲	وقف کے قواعد	۸۲
	وقف بالاسکان کی مشق	۸۲
	وقف بالابدال کی مشق	۸۳
	وقف بالسکون کی مشق	۸۳
۵۳	رُموزِ اوقاف	۸۴
۵۴	اِعادہ کی تفصیل	۸۵
	وقف میں احتیاطیں	۸۵
۵۵	سکتہ	۸۵
	سکتے کی مشق	۸۵
	وقفے کی مشق	۸۶
۵۶	چھوٹی سین	۸۷
۵۷	سوالات برائے امتحان	۸۷
	رسم الخط واجتماعی مشق	۸۸
	ہدایات برائے معلم	۸۸
	اجرا کا طریقہ	۸۸
۵۸	رسم الخط	۹۰
۵۹	اجتماعی مشق	۹۲
۶۰	**اجرائے عام**	۹۴
	سورۂ فاتحہ	۹۴
	سورۂ ناس	۹۵
	سورۂ فلق	۹۵
	سورۂ اخلاص	۹۵
	سورۂ لہب	۹۶
	سورۂ نصر	۹۶
	سورۂ کافرون	۹۶
	سورۂ کوثر	۹۷
	سورۂ ماعون	۹۷
	سورۂ قریش	۹۷
	سورۂ فیل	۹۷
	سورۂ ہُمزہ	۹۸
	سورۂ عصر	۹۸
	سورۂ تکاثر	۹۸
	سورۂ قارعہ	۹۹
	سورۂ عادیات	۹۹



درس	عنوان	صفحہ نمبر
	سورۂ زلزال	۱۰۰
	سورۂ بینہ	۱۰۰
	سورۂ قدر	۱۰۱
	سورۂ اقرأ	۱۰۱
	سورۂ تین	۱۰۲
	سورۂ شرح	۱۰۲
	سورۂ ضحیٰ	۱۰۲
	مختلف قرآنی اجزا	۱۰۳
	اولِ سورۂ بقرہ	۱۰۳
	آیۃ الکرسی	۱۰۳
	اواخر سورۂ بقرہ	۱۰۴
	لقد جآءکم	۱۰۵
	لا یستوی	۱۰۵
	متفرق معلومات	۱۰۶
۶۱	پانچوں کلمے	۱۰۶
	ایمانِ مجمل و مفصل	۱۰۷
۶۲	اذان کے الفاظ	۱۰۷
۶۳	وضو کا طریقہ	۱۰۸
۶۴	نماز کا طریقہ	۱۰۹
۶۵	صبح و شام کی دعائیں	۱۱۰
۶۶	ایک سے سو تک گنتی	۱۱۰
	ضمیمۂ نوری قاعدہ	۱۱۴
	ضمیمۂ درس نمبر (۸)	۱۱۴
	ضمیمۂ درس نمبر (۱۳)	۱۱۴
	ترکیب کے وقت حروفِ تہجی کی مختلف شکلیں	۱۱۴
	ضمیمۂ درس نمبر (۲۳)	۱۱۴
	ضمیمۂ درس نمبر (۲۶)	۱۱۵
	ضمیمۂ درس نمبر (۲۸)	۱۱۵
	ضمیمۂ درس نمبر (۳۳)	۱۱۵
	ضمیمۂ درس نمبر (۳۴)	۱۱۵
	ضمیمۂ درس نمبر (۳۸)	۱۱۵
	ضمیمۂ درس نمبر (۴۰)	۱۱۵
	ضمیمۂ درس نمبر (۴۳)	۱۱۶
	ضمیمۂ درس نمبر (۴۴)	۱۱۶
	ضمیمۂ درس نمبر (۴۶)	۱۱۶
	ضمیمۂ درس نمبر (۴۹)	۱۱۷
	ضمیمۂ درس نمبر (۵۰)	۱۱۷
	ضمیمۂ درس نمبر (۵۴)	۱۱۸
	چند مفید معلومات	۱۱۹
	لا والی آیت پر وقف	۱۱۹
	سجدۂ تلاوت	۱۲۱
	تسہیل اور امالہ	۱۲۳
	قراءت کی غلطیاں	۱۲۳
	حروفِ تہجی بترتیب ابجدی	۱۲۵
	قرآنی سورتوں اور آیتوں سے متعلق مفید معلومات	۱۲۶
	قرآنِ مقدس کی سورتوں کے نام	۱۲۷
	تیسوں پاروں کے نام	۱۲۹
	قاعدے کی تکمیل کے بعد توجہ طلب باتیں	۱۳۰
	ناظرہ خوانی سے متعلق پائی جانے والی غلطیاں	۱۳۰
	تلاوتِ قرآن اور حفظِ قرآن کے فضائل و فوائد	۱۳۱





شرفِ انتساب

اس ہستی کے نام

جو صبح و شام فکرِ اُمت میں مستغرق ہے

جو روز و شب اصلاحِ امت کے لیے کوشاں ہے

جو ہر آن علم و تعلیم کے فروغ میں سر گرداں ہے

یعنی

عطائے مفتی اعظمِ ہند، داعی کبیر

حضرت امیرِ سُنّی دعوتِ اسلامی کے نام

جن کی سر پرستی اور رہنمائی کی بدولت

ہم اس کتاب کو پیش کرنے کے قابل ہوئے

؎ گر قبول افتد زہے عز و شرف

نیاز مند: مرتبین



پیشِ لفظ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ

قرآن مقدس کی تلاوت باعثِ اجر وثواب ہے اوراس میں متعدد فوائد پنہاں ہیں۔تلاوتِ قرآن کی عادت بنانے والے کو قیامت کے دن تاجِ کرامت پہنایا جائے گا،عزوشرف کا جوڑا پہنایا جائے گا،اسے رب کی رضامندی حاصل ہوگی،اس کے درجات بلند ہوں گے،قرآن مقدس' تلاوت کرنے والے کے ساتھ قبر میں بھی ہوگا،اس کی حمایت وحفاظت کرے گا اور قیامت کے دن اس کی شفاعت بھی کرے گا۔تلاوتِ قرآن کا یہ بھی فائدہ ہے کہ اس سے دل پر لگا ہوا زنگ دور ہوتا ہے۔جولوگ قرآن مقدس سے دور ہیں اور تلاوتِ قرآن سے غافل ہیں ان کے بارے میں حدیثِ پاک میں ہے کہ جس کے سینے میں قرآن کا کوئی حصہ نہیں ہے اس کا سینہ ویران گھر کی طرح ہے۔

وہ والدین جو اپنے بچوں کو قرآن کی تعلیم دیتے ہیں ان کی محنت بھی رائیگاں نہیں جاتی ہے بلکہ اللہ تعالیٰ ان والدین کے اگلے پچھلے گناہ معاف فرما دیتا ہے،قیامت کے دن ان والدین کا چہرہ چودھویں کے چاند کی طرح چمکتا ہوگا،بچے کی تلاوتِ قرآن کی برکت سے ان والدین کے درجات بلند ہوں گے،ان والدین کو نور کا ایسا تاج پہنایا جائے گا جس کی روشنی آفتاب کی طرح ہوگی،ان کو ایسے جوڑے پہنائے جائیں گے کہ پوری دنیا ان کی قیمت نہیں بن سکے گی۔

ان فضائل وفوائد کو مدنظر رکھتے ہوئے یہ نتیجہ بہ آسانی نکالا جاسکتا ہے کہ قرآن کی تعلیم حاصل کرنا اور اپنی اولاد کو قرآن کی تعلیم دینا انتہائی اہمیت اور فضیلت کا باعث ہوگا۔اس کے فوائد دنیا میں بھی میسر آتے ہیں،قبر میں بھی یہ فوائد کا باعث ہے اور آخرت میں بھی اس کی برکتیں نصیب ہوں گی۔

یہاں ایک بات اور ذہن نشیں کرلیں کہ تلاوتِ قرآن اسی وقت ان فضائل کا باعث بنے گی جب کہ تلاوت کے آداب اور حقوق کی رعایت کے ساتھ تلاوتِ قرآن کی جائے۔تلاوتِ قرآن کس طرح کی جائے اس کے تعلق سے قرآن مقدس میں اللہ تبارک وتعالیٰ کا ارشاد ہے:وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِیْلًا ○(ترجمہ:قرآن کو ترتیل کے ساتھ پڑھو۔) (سورۂ مزمل،آیت:۴)

اس آیت کی تفسیر حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ان الفاظ میں فرمائی ہے:

تَجْوِیْدُ الْحُرُوْفِ وَمَعْرِفَۃُ الْوُقُوْفِ. (منارالہدیٰ فی بیان الوقف والابتداء،ص:۱۳)

یعنی ترتیل کا مطلب یہ ہے کہ حروف کو صحیح مخارج اور صفات سے ادا کیا جائے اور وقف کرنے کی جگہوں کو پہچانا جائے۔جب اس انداز سے تلاوت ہوگی تو حدیثِ پاک کے مطابق یہ فضیلت حاصل ہوگی کہ:

اَلْمَاھِرُ بِالْقُرْاٰنِ مَعَ السَّفَرَۃِ الْکِرَامِ الْبَرَرَۃِ.(یعنی قراءتِ قرآن کا ماہر نیکی والے عزت والے فرشتوں کے ساتھ ہوگا۔) (صحیح مسلم،حصہ اول،ص:۵۴۹)

آج ہم اپنے معاشرے کا جائزہ لیں تو مسلمانوں کی اکثریت اپنے بچوں کو قرآنِ مقدس کی تعلیم دینے سے یا کم از کم صحیح تعلیم دینے سے غافل ہے۔یہ غفلت چند اعتبار سے ہے،بعض لوگ اس کی طرف کوئی توجہ نہیں دیتے جس کی بنیاد پر یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ ان کا بچہ جوان ہوجاتا ہے اور انگریزی میڈیم کی تعلیم حاصل کرکے مہارت کے ساتھ انگلش تو بولتا ہے لیکن اس کے اندر قرآن مقدس کی چند آیتیں صحیح سے تلاوت کرنے کی صلاحیت نہیں ہوتی۔بعض والدین کچھ حد تک توجہ دیتے ہیں تو محلّے میں جاری مکاتب میں اپنے بچوں کا

داخلہ کروادیتے ہیں جب کہ اکثر مکاتب کا حال یہ ہے کہ ان میں بس خانہ پُری ہوتی ہے اور قرآن مقدس کی جو صحیح معنوں میں تعلیم ہونی چاہیے وہاں اس کا اہتمام نہیں ہوتا ہے۔ اس کے متعدد اسباب ہیں۔ کچھ منتظمین کی جانب سے کوتاہیاں ہیں کہ معلّمین کی تنخواہیں کم ہوتی ہیں اور طلبہ کی تعداد اتنی زیادہ ہوتی ہے کہ انھیں وہ صحیح تعلیم نہیں دے سکتے۔ پھر عموماً مکاتب کے معلمین کا یہ حال ہے کہ وہ خود صحیح طور پر قرآن مقدس پڑھنا نہیں جانتے تو طلبہ کو کیا پڑھائیں گے اور اگر جانتے بھی ہیں تو وہ کیا تعلیم دے رہے ہیں اور ان کی درسگاہ میں پڑھنے والے طلبہ میں کیا صلاحیت پیدا ہو رہی ہے اس کا کوئی پُرسانِ حال نہیں ہے، جس کی بنیاد پر وہ تعلیم میں تساہلی برتتے ہیں جس کا طلبہ کی استعداد پر براہِ راست منفی اثر ہوتا ہے۔

کچھ والدین قدرے اہمیت دیتے ہیں تو اپنے بچوں کی تعلیم کے لیے کوئی معلم خاص کر دیتے ہیں جو گھر آکر انھیں ٹیوشن دیتے ہیں۔ ان بچوں کی کچھ حد تک صحیح تعلیم ہو جاتی ہے اور وہ کچھ حد تک قرآنِ مقدس کی صحیح انداز میں تلاوت کرنے لگتے ہیں۔

بچوں کو قرآنِ مقدس کی ناظرہ خوانی کی صحیح تعلیم دینے کے لیے چند امور توجہ طلب ہیں، ان کا لحاظ کیا جائے تو صحیح تعلیم ممکن ہوگی اور اگر ان کو نظر انداز کر دیا گیا تو نظر انداز کرنے والے عند اللہ مجرم ٹھہریں گے اور ان سے باز پُرس کی جائے گی۔ حدیثِ پاک میں فرمایا گیا: كُلُّكُمْ رَاعٍ وَّكُلُّكُمْ مَّسْئُوْلٌ عَنْ رَّعِيَّتِهٖ. (صحیح البخاری، حصہ دوم، ص: ۵)

ترجمہ: تم میں سے ہر کوئی ذمے دار ہے اور ہر کسی سے اس کے ماتحتوں کے بارے میں پوچھا جائے گا۔

ان میں سے چند امور والدین سے متعلق ہیں، چند اساتذہ سے اور چند مدارس و مکاتب کے ذمے داروں سے متعلق ہیں۔

والدین سے متعلق امور:

(۱) اپنے بچوں کو قرآنِ مقدس کی صحیح تعلیم دینا اپنی ذمے داری سمجھیں اور اس کی جانب خصوصی توجہ دیں۔

حدیثِ پاک میں فرمایا گیا: طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِيْضَةٌ عَلٰى كُلِّ مُسْلِمٍ. (سنن ابن ماجہ، حصہ اول، ص: ۱)

ترجمہ: (دینی) علم حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔

اس حدیثِ پاک کی روشنی میں نمازوں کی صحیح طور پر ادائیگی کے لیے قرآن مقدس کی تجوید کی رعایت کے ساتھ تلاوت سیکھنا لازم و ضروری ہے اور والدین کی ذمے داری ہے کہ اپنے بچوں کو صحیح تعلیم دلانے کی فکر کریں۔

(۲) مناسب عمر میں ان کی سلسلہ وار تعلیم شروع کر دیں۔

(۳) تعلیم کے لیے مخلص باصلاحیت استاذ کی رہنمائی حاصل کریں جو تجوید کی رعایت کے ساتھ صحیح طور پر تعلیم دے۔

(۴) جس طرح دنیوی تعلیم دینے کے لیے پیسے خرچ کرنے کو گراں نہیں محسوس کرتے اسی طرح تعلیمِ قرآن کے لیے بھی اچھے معلم کی خدمات حاصل کر کے انھیں خاطر خواہ فیس دیں۔

(۵) بعض جگہوں پر غریب عورتیں قرآنِ مقدس پڑھاتی ہیں، اگر وہ تجوید کی رعایت کے ساتھ پڑھاتی ہیں تبھی اپنے بچوں کو ان کے پاس پڑھنے کے لیے بھیجیں ورنہ ہرگز نہ بھیجیں۔

(۶) مکاتب میں بھی تعلیمِ قرآن عموماً معیاری نہیں ہوتی اس لیے اگر کسی مکتب میں بھیجنے کا ارادہ ہو تو اولاً اس کا معیارِ تعلیم جانچ لیں اس کے بعد وہاں بھیجیں۔

اساتذہ سے متعلق امور:

تعلیمِ قرآن واقعی بڑا مبارک کام ہے اور سیدِ عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے معلمِ قرآن کو بہترین مسلمان قرار دیا ہے۔ ارشادِ رسول ہے: خَيْرُكُمْ مَّنْ تَعَلَّمَ الْقُرْاٰنَ وَعَلَّمَهٗ. (صحیح البخاری، حصہ ششم، ص: ۱۹۲)

ترجمہ: تم میں سب سے بہتر وہ ہے جو قرآن کی تعلیم حاصل کرے اور دوسروں کو اس کی تعلیم دے۔





اس لیے معلمِ قرآن کو چند امور کی طرف توجہ دینا انتہائی ضروری ہے۔

(۱) طلبہ کو صحیح تعلیم دینا اپنی اولین ذمے داری سمجھیں۔

(۲) اس بات کو ذہن نشین کرلیں کہ استاذ نے اگر تعلیم دینے میں کوتاہی کی اور طالب علم کی صحیح تعلیم نہیں ہوئی جس کی بنیاد پر وہ قرآنِ مقدس کو صحیح طور پر نہیں پڑھ رہا ہے تو بروزِ قیامت استاذ سے باز پُرس ہوگی اور وہ جہاں کہیں پڑھنے میں غلطی کرے گا اس کے استاذ اس کے گناہ میں برابر کے شریک ہوں گے۔

(۳) عموماً مکاتب میں ایک استاذ کے تحت ۳۰۔۴۰ طلبہ ہوتے ہیں جنھیں ڈیڑھ دو گھنٹے میں پڑھانا ہوتا ہے اور حقیقت یہ ہے کہ اتنے کم وقت میں اتنے طلبہ کی صحیح تعلیم تو بہت دور کی بات ہے رسمی تعلیم بھی مشکل ہے اس لیے استاذ کو چاہیے کہ صرف اسی قدر طلبہ کو پڑھانے کی ذمے داری قبول کریں جن کی صحیح طور پر تعلیم کرسکیں۔

(۴) ہر طالبِ علم سے علیٰ حدہ علیٰ حدہ سبق سنیں۔

(۵) سبق سننے کے دوران پوری توجہ رکھیں۔

(۶) ابتدا ہی سے تجوید کے قواعد و اصول کی رعایت کے ساتھ پڑھنے کی تاکید کریں۔

(۷) اس بات کو ہمہ وقت ذہن میں رکھیں کہ طلبہ کی صحیح تعلیم آپ کا دینی، اخلاقی اور منصبی فریضہ ہے۔ اس میں ہونے والی کوتاہی آپ کو عنداللہ مجرم ٹھہرادے گی۔

(۸) اگر کوئی صاحب خود تجوید کی رعایت کے ساتھ قرآن مجید نہیں پڑھ سکتے تو خدارا وہ تعلیمِ قرآن کی اہم ذمے داری اپنے سر نہ لیں۔ انھیں چاہیے کہ کسبِ معاش کے دیگر ذرائع تلاش کریں۔ روزی دینے والا خدائے تعالیٰ ہے، ان شاء اللہ وہ غیب سے اسباب فراہم کرے گا۔

منتظمین سے متعلق امور:

ہر علاقے میں کچھ اصحابِ خیر ہوتے ہیں جو اپنے علاقے کے بچوں کی تعلیمِ قرآن کا حتی المقدور بندوبست کرتے ہیں۔ عموماً مسجدوں کی کمیٹیوں کے ممبران بھی اس جانب اہم اقدام کرتے ہیں۔ یہ واقعی ان کے لیے سرمایۂ آخرت اور نجات کا سامان ہے۔ لیکن کچھ ایسے معاملات ہیں کہ ان کی جانب کم توجہ دینے کی وجہ سے یا عدم توجہی کی وجہ سے ان کی مخلصانہ کوشش سے جو نتائج برآمد ہونے چاہئیں وہ نہیں ہوتے بلکہ بعض اوقات منفی نتائج کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اس لیے منتظمینِ مدارس و مکاتب کو درج ذیل باتوں کا خیال رکھنا انتہائی ناگزیر ہے۔

(۱) مکتب کی تعلیم اور نظم و ضبط کی نگرانی کی ذمے داری کسی معتبر عالم و قاری کے سپرد کریں اور ان کی مناسب خدمت بھی کریں تاکہ وہ اپنی نگرانی میں مکتب اور اس کے تعلیمی معیار کو ترقی دیں اور طلبہ کی صحیح تعلیمِ قرآن ہوسکے۔

(۲) مدرس کو اس کی تقرری کے بعد تنخواہ دے کر ایک یا دو ماہ کسی اچھے ادارے میں ٹریننگ پر رکھا جائے اور بعدِ ٹریننگ ان سے مطلوبہ جگہ پر تدریسی خدمات حاصل کی جائیں۔

(۳) مکتب میں داخلے، تعلیم، امتحان وغیرہ کے اصول و ضوابط مرتب کریں اور تعلیم کو معیاری بنانے کی ہر ممکن کوشش کریں۔ اس سلسلے میں علما اور قرا حضرات سے مشورے بھی لیں۔

(۴) اساتذہ کی تقرری کرنے سے پہلے کسی ماہر عالم و قاری سے ان کی صلاحیت اور اندازِ تعلیم کی جانچ کروائیں۔

(۵) اساتذہ کے لیے کسی ماہر عالم و قاری سے اصول و ضوابط اور ہدایات مرتب کروائیں۔

(۶) وقتاً فوقتاً امتحانات ہوں، معیارِ تعلیم اور طلبہ کی تعلیمی ترقی وغیرہ کی اچھی طرح جانچ ہو۔

(۷) معلّمین کو خاطر خواہ تنخواہ دیں تا کہ وہ دلجمعی کے ساتھ تعلیمی خدمات کی انجام دہی کر سکیں۔

(۸) اگر مکتب کی آمدنی کے دیگر ذرائع موجود ہوں تب بھی طلبہ کے لیے (معمولی ہی سہی) فیس مقرر کریں اور اگر ذرائعِ آمدنی نہیں ہیں تو مناسب فیس مقرر کریں۔ البتہ غریب و نادار طلبہ کے لیے خصوصی رعایت رکھیں۔

(۹) عموماً مکاتب میں دو گھنٹے صبح اور دو گھنٹے شام میں تعلیم ہوتی ہے اور ایک ایک استاذ کے پاس کافی تعداد میں طلبہ ہوتے ہیں۔ ہر استاذ کو بس اتنے ہی طلبہ کی تعلیم کی ذمے داری دی جائے جن کو وہ مقررہ وقت میں صحیح طور پر تعلیم دے سکیں ورنہ طلبہ کی تعداد زیادہ ہونے کی صورت میں تعلیم محض رسمی رہ جائے گی اور خاطر خواہ نتائج بر آمد نہیں ہو سکیں گے۔

(۱۰) اس بات کو ذہن نشیں کر لیں کہ آپ کی قائم کردہ تعلیم گاہ میں تعلیم حاصل کرنے والے طالب علم کو اگر قرآنِ مقدس کی صحیح تعلیم نہیں دی گئی اور اس کے اندر قرآنی الفاظ کی صحیح ادائیگی کی صلاحیت نہیں پیدا ہوئی تو قیامت کے دن آپ کو جواب دہی کرنی ہوگی۔

یہ چند توجہ طلب امور تھے جن کی جانب والدین، اساتذہ اور منتظمین کی توجہ مبذول کروائی گئی۔ اگر ان باتوں کا خیال رکھا گیا تو مکاتب کی تعلیم کا معیار کافی حد تک اچھا ہو سکتا ہے اور ان میں تعلیم حاصل کرنے کے بعد طالب علم قرآنِ مقدس کی تلاوت تجوید کے قواعد کی روشنی میں کرے گا تو اس طالب علم کے ساتھ ساتھ اس کے والدین، اساتذہ اور منتظمین بھی اجر و ثواب کے مستحق ہوں گے۔

الحمد للہ! تحریکِ سنّی دعوتِ اسلامی نے اس جانب اہم اقدامات کیے ہیں اور کئی علاقوں میں بحمدہٖ تعالیٰ منظم مکاتب کا قیام بھی ہو چکا ہے جن میں معیاری تعلیم کا سلسلہ جاری ہے۔

تحریک کے چھوٹے بڑے سبھی اداروں اور مدارس میں ناظرہ خوانی کی تعلیم کو مزید پختگی دینے کے لیے ایک آسان اور جامع نصابِ تعلیم کی بھی ضرورت محسوس ہو رہی تھی کہ جس کو مکمل کرنے کے بعد طالبِ عالم جب قرآن پڑھنا شروع کرے تو روزِ اول سے ہی قواعدِ تجوید سے واقف ہو اور ترتیل کی رعایت کرتے ہوئے قرآن پڑھنے میں اسے کسی قسم کی مشکل کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

عطائے مفتیِ اعظمِ ہند حضرت امیر سنّی دعوتِ اسلامی نے خادمینِ ادارۂ معارفِ اسلامی کے سامنے اظہارِ خیال فرمایا۔ حضرت کی خواہش کے مطابق خاکہ تیار کیا گیا، نصاب کی تکمیل کا کام شروع کر دیا گیا اور آج آپ کے ہاتھوں میں ''نوری قاعدہ'' موجود ہے۔ اس قاعدے میں نصابِ تعلیم کو دورِ حاضر کے تقاضوں کے مطابق اَپ ڈیٹ کرنے کی کوشش کی گئی ہے اور معلّمین کے لیے جگہ جگہ مناسب ہدایات تحریر کی گئی ہیں۔

ادارۂ معارفِ اسلامی نے قاعدے کی جامعیت اور اسے مفید عام بنانے کی اپنی مقدور بھر کوشش کی ہے لیکن ہنوز اصلاحات و ترمیمات کا امکان ہے۔ لہٰذا مدارس و مکاتب کے معلّمین اور دیگر حضرات جن کی نظروں سے یہ قاعدہ گزرے اور انھیں اس میں اصلاحات یا ترمیمات کے مواقع نظر آئیں تو گزارش ہے کہ وہ ادارۂ معارفِ اسلامی کے ذمے داران کو ضرور اطلاع کریں تا کہ اگلی اشاعت میں نوری قاعدے کو مزید پختگی دی جا سکے۔

دعا ہے کہ اللہ تبارک و تعالیٰ اسے تعلیمِ قرآن حاصل کرنے والوں کے لیے نفع بخش بنائے، امتِ مسلمہ کو اس سے بھرپور فائدہ پہنچائے، تحریکِ سنّی دعوتِ اسلامی اور اس کے تحت جاری ''ادارۂ معارفِ اسلامی'' اور ''مجلسِ علمائے انجمین'' کو فروغ دے اور قائدِ تحریک عطائے مفتیِ اعظمِ ہند حضرت حافظ و قاری مولانا محمد شاکر نوری صاحب قبلہ کو درازیِ عمر بالخیر عطا فرمائے، اس کی تکمیل کی جد و جہد اور اس میں تعاون کرنے والوں کے لیے اسے سرمایۂ آخرت اور قبر و حشر میں نجات کا ذریعہ بنائے۔

آمین بجاہ النبی الکریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

نیاز مند: مرتبین

۱۳ محرم ۱۴۳۶ھ / ۷ نومبر ۲۰۱۴ء



چند اور قابلِ توجہ امور

بعض کام ایسے ہوتے ہیں کہ ان کا کرنا آسان ہوتا ہے لیکن ان کے کرنے کا جو طریقہ ہونا چاہیے اس سے ہٹ کر کوئی طریقہ اختیار کر لیا جائے تو اس میں کچھ مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اسی طرح بعض کام ایسے ہوتے ہیں کہ ان کا کرنا مشکل ہوتا ہے لیکن اگر کام کے طریقے میں کچھ تبدیلی لائی جائے تو ان میں آسانی پیدا ہوتی ہے۔ قرآنِ مقدس کی تعلیم حاصل کرنا کوئی مشکل کام نہیں ہے بلکہ یہ ایک آسان کام ہے۔ خود اللہ تبارک وتعالیٰ ارشاد فرماتا ہے:

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ۝ (سورۂ قمر، آیت: ۱۷)

ترجمہ: بے شک ہم نے قرآن یاد کرنے کے لیے آسان فرما دیا تو ہے کوئی یاد کرنے والا؟

اس آیت میں قرآنِ کریم کی تعلیم و تعلّم اور اس کو حفظ کرنے کی ترغیب ہے۔ اس آیت میں اس طرف بھی اشارہ ہے کہ قرآن کی تعلیم حاصل کرنے والے کی اللہ تعالیٰ کی طرف سے مدد ہوتی ہے۔ بعض لوگ اسے مشکل کام سمجھتے ہیں، اس کی وجہ یہ ہوتی ہے کہ انھوں نے اس کام کا جو طریقہ اپنایا ہوتا ہے وہ اس کام کو ان کے لیے مشکل بنا دیتا ہے۔

اس لیے مناسب ہے کہ یہاں قرآنِ مقدس کی تعلیم دینے اور تعلیم حاصل کرنے کا طریقہ بیان کر دیا جائے تاکہ یہ کام آسان سے آسان تر ہو جائے اور کم سے کم وقت میں مقصود حاصل ہو جائے۔

طریقۂ تدریس

- کتاب میں ہر درس کے ساتھ ہدایتیں دی گئی ہیں ان کا مکمل طور پر التزام کریں۔
- تدریس کے دوران باوضو رہیں، صاف ستھرے لباس پہنیں، عمامہ شریف یا ٹوپی لگائیں۔
- تعلیمِ قرآن کی خدمت انتہائی سنجیدگی کے ساتھ ہونی چاہیے لہٰذا درسگاہ میں ننگے سر بیٹھنا، پان یا تمبا کو کھانا، بیڑی یا سگریٹ پینا جہاں ایک معلّم کی عزت گھٹانے والا عمل ہے وہیں درسگاہ سے تعلیمِ قرآن کا فیض بھی اٹھانے والا فعل ہے۔
- کسی بھی سبق کی تعلیم سے پہلے اس کے تحت دی گئی ہدایات کا اولاً مطالعہ کر کے سمجھ لیں پھر سبق کی تدریس میں ان کو عملی جامہ پہنائیں۔
- ہر طالب علم سے روزانہ سبق خود ہی سنیں، سبق سنتے وقت کوئی دوسرا کام نہ کریں کہ طلبہ لاپرواہ ہو جائیں گے اور ان کے اندر سے اشتیاق ختم ہو جائے گا۔ ہر طالب علم کو روزانہ آگے سبق بھی دیں۔ کسی طالب علم کو سنانے کے لیے کہہ دینا اور خود نہ سننا مُضر ثابت ہوگا۔
- از ابتدا تا انتہا تجوید کی رعایت کے ساتھ پڑھانے کا مکمل التزام کریں اور اس سلسلے میں طلبہ کی ذرّہ برابر کوتاہی بھی برداشت نہ کریں۔
- حسبِ ضرورت تجوید کے قواعد زبانی یاد کرائیں اور مثالوں میں ان کا اجرا کرا کے طلبہ کو اچھی طرح مشق کرا دیں۔
- جب تک ایک سبق بالکل پختہ نہ ہو جائے سبق آگے نہ بڑھائیں۔
- ہر نیا سبق شروع کرانے سے پہلے بچوں کا امتحان ضرور لیں اور یہ جانچیں کہ گزشتہ سبق پختہ ہوا یا نہیں، اگر اس میں کچھ کمی رہ گئی ہے تو پہلے اس کمی کو دور کریں پھر سبق آگے بڑھائیں۔
- جہاں کہیں سوالات دیے گئے ہیں ان کے جوابات طلبہ کو اچھی طرح یاد کرائیں۔
- وقتاً فوقتاً آموختہ سنیں اور پڑھائے گئے دروس کی اچھی طرح جانچ کریں۔
- جس دن آموختہ سننا ہو اس سے ایک دن قبل ہی طالب علم کو بتا دیں اور مناسب مقدار میں صفحات کی تعیین بھی کر دیں تاکہ طالبِ

علم کو یاد کرنے میں آسانی ہو۔

- آموختہ بالاستیعاب سنیں۔ بعض جگہوں سے پوچھ کر فیصلہ کر لینے سے اجتناب کریں۔
- کبھی کبھی پڑھائے گئے اسباق کا اچانک ٹیسٹ لیں اور طالبِ علم کی کیفیت جانچیں۔ اگر کمی رہ گئی ہے تو سبق روک کر پہلے آموختہ پختہ کرائیں پھر سبق آگے بڑھائیں۔
- سال میں چار مرتبہ (تین تین ماہ پر) امتحان کا نظام قائم کریں اور امتحان لینے کے لیے کسی اچھے حافظ وقاری کو بلائیں جو طلبہ کی تعلیمی کیفیت کو صحیح انداز سے جانچے اور مفید مشوروں سے نوازے۔
- امتحانات میں نمایاں کامیابی حاصل کرنے والے طلبہ کے لیے منتظمین کی طرف سے انعامات وغیرہ کا بھی اہتمام کروائیں تاکہ ان کی حوصلہ افزائی ہو اور دوسرے طلبہ میں مزید محنت کرنے کا جذبہ پیدا ہو۔
- اس بات کو بہر حال ملحوظ رکھیں کہ طالبِ علم کی زندگی بھر کی تلاوتِ قرآن اور نمازوں کی صحت آپ کی تعلیم پر موقوف ہے لہٰذا تجوید کے قواعد کی مکمل طور پر رعایت کے ساتھ پڑھانے کا صدفی صد اہتمام کریں۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ آپ کی کوئی کوتاہی اس طالب علم کی تلاوتِ قرآن اور نماز کو اس کی پوری زندگی ثواب اور برکت سے محروم کر دے۔
- عام حالات میں طلبہ کے ساتھ نرم رویّہ اختیار کریں لیکن وقتِ ضرورت انھیں سمجھانے، ڈانٹنے اور مناسب سزا دینے سے گریز بھی نہ کریں، لیکن سزا دینے میں اس بات کا ضرور خیال کریں کہ کہیں اسے اس قدر اذیت نہ پہنچ جائے کہ وہ ترکِ تعلیم کر کے راہِ فرار اختیار کر لے یا مایوسی کی صورت پیدا ہو جائے جس سے مقصدِ تعلیم ہی فوت ہو جائے۔
- ڈانٹ ڈپٹ کرنے میں نازیبا الفاظ کے استعمال سے لازمًا اجتناب کریں اسی طرح سزا دینے میں مرغا وغیرہ بنانے کی صورت نہ اختیار کریں۔ حکمتِ عملی سے کام لینا آپ کو ذہنی طور پر سکون بخشے گا اور طالبِ علم کے لیے بھی اذیت ناک ثابت نہیں ہوگا۔

اسی کے ساتھ ساتھ کچھ باتیں ایسی ہیں کہ طلبہ اگر ان کی رعایت کریں تو انھیں بھی تعلیمِ قرآن حاصل کرنے میں آسانی ہوگی اور قرآن کے فیوض وبرکات حاصل ہوں گے۔ استاذ کو چاہیے کہ طلبہ کے ذہن کو ان باتوں کی طرف مبذول کرائے اور ان کی رعایت کرنے کی تاکید کرے۔ بعض طلبہ کند ذہن ہوتے ہیں یا احساسِ کمتری کے شکار ہوتے ہیں، ان کی ذہن سازی کرنی چاہیے اور قوتِ حافظہ مضبوط کرنے کے بعض نسخے بھی انھیں بتا دینا چاہیے۔ بارہا ایسا ہوتا ہے کہ ذہن سازی کی وجہ سے طالبِ علم کے اندر موجود احساسِ کمتری ختم ہو جاتا ہے، اس میں نیا حوصلہ پیدا ہوتا ہے اور پھر وہی طالبِ علم نمایاں کامیابی حاصل کرتا ہے۔ استاذ درج ذیل باتیں طلبہ کو بتائیں:

جب کتاب پڑھنا شروع کریں

جب سبق یاد کرنے یا پڑھنے کے ارادے سے کتاب اٹھائیں تو کتاب کھولنے سے پہلے ایک مرتبہ یہ دعا ضرور پڑھیں۔ ان شاء اللہ اس کی برکت سے سبق سمجھنے اور یاد کرنے میں آسانی ہوگی:

بِسْمِ اللّٰهِ وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُلِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ الْعَزِيْزِ عَدَدَ كُلِّ حَرْفٍ كُتِبَ وَيُكْتَبُ اَبَدَ الْاٰبِدِيْنَ وَدَهْرَ الدَّاهِرِيْنَ۝

کسی بھی دینی کتاب کو پڑھنے کا طریقہ

- کتاب کو چھونے اور پڑھنے کے لیے باوضو رہنے کا اہتمام کریں۔
- کتاب کو دائیں ہاتھ سے پکڑیں اور دائیں ہاتھ ہی سے اس کے صفحات کھولیں۔
- سبق شروع کرنے سے پہلے بسم اللہ اور درود شریف پڑھیں۔



- سبق یاد کرنے کے لیے ایسی جگہ کا انتخاب کریں جہاں لوگوں کا آنا جانا اور شور وشغب نہ ہو۔
- سبق یاد کرنے کے دوران پوری توجہ صرف اپنی کتاب اور اس کے متعلقہ سبق کی طرف لگا دیں۔
- روزانہ سبق کو دہرائیں اور جو باتیں نہ سمجھ میں آئیں انھیں کسی اور سے اچھی طرح سمجھ کر یاد کریں۔
- کتاب کے پڑھنے، سبق یاد کرنے، استاذ کو سبق سنانے وغیرہ کے دوران باوضو رہیں، پاک وصاف لباس پہنیں، ٹوپی یا عمامہ شریف پہنیں اور ہو سکے تو عطر بھی لگائیں۔
- استاذ کے سامنے ادب سے بیٹھیں اور کوئی ایسی حرکت نہ کریں جس سے استاذ یا کتاب کی بے ادبی ہو۔
- کسی معقول عذر کے بغیر پڑھائی کا ناغہ نہ کریں اس لیے کہ بلا عذر ناغہ کرنے سے پڑھائی کی برکت اٹھ جاتی ہے۔
- استاذ جو ہدایت دیں اسی کے مطابق پڑھائی کریں، اس کی خلاف ورزی کرنے کا راستہ ہرگز تلاش نہ کریں۔

قوتِ حافظہ اور ذہن کھولنے کے لیے

(۱) یہ وظیفہ خاص کر دینی علوم حاصل کرنے والے طلبہ کے لیے بہت مفید ہے۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ سبق یاد کرنے سے پہلے اول وآخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر یہ دعا پڑھیں ان شاء اللہ قوتِ حافظہ مضبوط ہوگا:

اَللّٰهُمَّ افْتَحْ عَلَيْنَا حِكْمَتَكَ وَانْشُرْ عَلَيْنَا رَحْمَتَكَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَ الْاِ كْرَامِ.

ترجمہ: اے اللہ ہم پر اپنی حکمتیں کھول دے اور ہم پر اپنی رحمت کشادہ فرمادے اے عزت وجلال والے!

(۲) قوتِ حافظہ بڑھانے اور ذہن کھولنے کے لیے دوسری دعا یہ ہے، اسے اکتالیس مرتبہ پڑھنا چاہیے:

اِلٰهِيْ اَنْتَ اِلٰهٌ عَالِمٌ وَّ اَنَا عَبْدُكَ جَاهِلٌ اَسْئَلُكَ اَنْ تَرْزُقَنِيْ عِلْمًا نَّافِعًا وَّ فَهْمًا كَامِلًا وَّ طَبْعًا زَكِيًّا وَّ قَلْبًا صَفِيًّا حَتّٰى اَعْبُدَكَ وَلَا تُهْلِكْنِيْ بِالْجَهَالَةِ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ٥

ترجمہ: میرے معبود! تو ہر چیز کا جاننے والا ہے اور میں تیرا ان پڑھ بندہ ہوں۔ میں تجھ سے اس بات کا سوال کرتا ہوں کہ تو مجھے علم نافع، مکمل سمجھ، صاف طبیعت اور ستھرا دل عطا فرما یہاں تک کہ میں تیری عبادت کروں اور اے تمام رحم فرمانے والوں سے زیادہ رحم فرمانے والے! مجھے اپنی رحمت کے صدقے جہالت سے ہلاک مت فرما۔

(۳) اَلْعَلِيْمُ کا معنی ہے علم والا۔ کسی طالب علم کو چالیس دن تک اکیس اکیس مرتبہ يَا عَلِيْمُ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پلایا جائے ان شاء اللہ وہ صاحب علم ہوگا اور اس کا حافظہ روشن ہو جائے گا۔

(۴) قوتِ حافظہ کو قوی کرنے والے چند دیگر اعمال بھی ہمارے بزرگوں نے بیان فرمائے ہیں۔ مثلاً (۱) مسواک کرنا۔ (۲) شہد کا استعمال رکھنا۔ (۳) نہار منہ اکیس دانے کشمش کھانا۔ (۴) پابندی سے سبق پڑھنا۔ (۵) فجر کی نمازِ باجماعت کی پابندی کرنا۔ (۶) کثرت سے درودِ پاک پڑھنا۔ وغیرہا

کچھ کام ایسے ہیں جن سے قوتِ حافظہ کمزور ہوتا ہے، مثلاً (۱) گناہ کرنا۔ (۲) دنیوی معاملات کے تعلق سے ہر وقت غمزدہ اور فکرمند رہنا۔ (۳) غیر ضروری باتوں اور کاموں میں مشغول رہنا۔ (۴) بلغم پیدا کرنے والی چیزیں استعمال کرنا۔ وغیرہا

کچھ باتیں نوری قاعدہ کے بارے میں

ناظرۂ قرآن کی تعلیم کے لیے کتب خانوں میں متعدد قاعدے دستیاب ہیں اور اکثر قاعدے لائقِ استفادہ بھی ہیں لیکن تبدیلیِ زمانہ سے اندازِ تعلیم وتعلّم بھی بدلتا جا رہا ہے اور اب تعلیم کے تعلق سے بھی عوام وخواص کا رُجحان آسان، مفید تر اور زود اثر نصابِ تعلیم کی طرف بڑھتا جا رہا ہے۔ عالمی تحریک سنّی دعوتِ اسلامی کی سرپرستی میں ملک وبیرونِ ملک کافی تعداد میں مکاتب ومدارس قائم ہو چکے ہیں، ان کی ضروریات اور تقاضوں کو مدِ نظر رکھتے ہوئے عطائے مفتیِ اعظم حافظ وقاری مولانا محمد شاکر نوری (امیرِ سنّی دعوتِ اسلامی) نے ''**نوری قاعدہ**'' مرتّب کرنے کا حکم فرمایا۔ افادۂ عام کے لیے اس کی ترتیب میں ایک منفرد انداز اختیار کیا گیا اور اس میں چند ایسی باتیں شاملِ اشاعت کی گئیں جن کا تقاضا زمانۂ موجودہ کرتا ہے۔

(۱) **ہدایات وتنبیہات برائے طلبہ:** دروس کے ابتدا میں حسبِ ضرورت طلبہ کی تفہیم اور انھیں یاد کرانے کے لیے مفید معلومات رکھی گئی ہیں۔ (۲) **ہدایات برائے معلم:** حسبِ موقع وحسبِ تقاضا معلمین کے لیے ہدایتیں مرتّب کی گئی ہیں تاکہ تعلیم کو بہتر بنانے میں انھیں مدد ملے۔ (۳) **طریقۂ تدریس:** نوری قاعدہ پڑھانے کا طریقہ اور تدریس سے متعلق اہم وضروری باتیں درج کی گئی ہیں۔ (۴) **سوالات برائے امتحان:** ہر چند دروس کے بعد گزشتہ دروس سے متعلق سوالات اس طور پر مرتّب کیے گئے ہیں کہ ان کے جوابات یاد کر لینے سے درس کے اہم حصے یاد ہو جائیں۔ (واضح رہے کہ ''سوالات برائے امتحان'' میں ضمیمے میں موجود معلومات سے متعلق بھی پوچھا گیا ہے، لہٰذا معلمین اس کا خیال رکھیں کہ بعض سوالات کے جوابات ضمیمے کے مواد سے متعلق ہیں۔) (۵) **قواعد ومشق:** قواعد کا سمجھنا بھی بے حد ضروری ہوتا ہے اور قواعد سیکھنے کے ساتھ ساتھ ان کی مشق بھی ضروری ہوتی ہے۔ اس قاعدے میں ان دونوں باتوں کا التزام کیا گیا ہے۔ (۶) **ضمیمۂ قاعدہ:** یہ قاعدہ چوں کہ مکاتب اور مدارس دونوں میں زیرِ تعلیم طلبہ کے لیے مرتّب کیا گیا ہے اس لیے اخیر میں بطورِ ضمیمہ وہ باتیں رکھی گئی ہیں جنھیں مدارسِ اسلامیہ میں زیرِ تعلیم طلبہ کو پڑھانا ضروری ہوتا ہے۔ (۷) **ناظرہ خوانی سے متعلق غلطیاں اور ان کی اصلاحات:** عموماً تکمیلِ ناظرہ کے بعد بھی طلبہ میں قرآنِ مقدس کی صحیح طور پر تلاوت کی استعداد نہیں ہوتی۔ اس کے اسباب اور اصلاح کی صورتیں ذکر کی گئی ہیں۔ (۸) **ضروری معلومات:** وہ باتیں جنھیں مسلمان بچوں کو جاننا ضروری ہے، مثلاً پانچوں کلمے، ایمانِ مجمل، ایمانِ مفصل، اذان کے الفاظ، وضو کا طریقہ، نماز کا طریقہ اور صبح وشام کے معمولات کی دعائیں وغیرہ بھی شامل کی گئی ہیں۔ (۹) **طریقۂ تنظیم وتعلیم:** مکاتب ومدارس میں مروّج تعلیمِ قرآن کس حد تک مفید ہے اس کا تجزیہ کرتے ہوئے اصلاحات کی صورتیں اور مفید مشورے درج کیے گئے ہیں۔ (۱۰) **تسمیہ ودرود کا التزام:** ہر درس کے آغاز میں بسم اللہ شریف اور درود وسلام کا التزام حصولِ برکت کے لیے کیا گیا ہے۔

نوری قاعدے کو اس انداز میں مرتّب کرنے کی کوشش کی گئی ہے کہ وہ قوم کے نونہالوں اور مدارسِ اسلامیہ کے طلبہ کے ساتھ ساتھ ان افراد کے لیے بھی مفید ثابت ہو جو صغر سنّی میں کسی وجہ سے ناظرۂ قرآن کی تعلیم نہیں حاصل کر سکے تھے لیکن اب حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ اسی لیے بعض مواقع پر بعض ایسی تنبیہات وہدایات بھی نظر آئیں گی جنھیں بالکل کم عمر بچوں کو سمجھانا مشکل ہوگا لیکن وہ دوسروں کے لیے مفید ثابت ہوں گی۔ اساتذہ طلبہ کی استعداد اور قوتِ فہم کا جائزہ لے کر اپنی صواب دید کے مطابق مناسب فیصلہ کر سکتے ہیں کہ کون سے قواعد کن طلبہ کو پڑھانا اور سمجھانا مفید ہوگا۔





مفردات

ہدایات برائے معلم

درس (۱):

(۱) ان حروف پر انگلی رکھ رکھ کر اسی ترتیب کے ساتھ اچھی طرح پڑھنا سکھائیں۔ (۲) طلبہ کی تعداد کے اعتبار سے مختلف گروپ بنالیں اور ایک ساتھ سب کو پڑھائیں تاکہ ایک دوسرے کی آواز سن کر حروف کو درست کرنا آسان ہوجائے اور کند ذہن طلبہ کے لیے بھی آسانی کا باعث ہو۔ (۳) ایک ساتھ ایک ہی دن میں سارے حروف یاد کرنا مبتدی طالب علم کے لیے مشکل کام ہے اس لیے اس کی ذہانت کے اعتبار سے کئی حصوں میں یہ سارے حروف یاد کرائیں۔ (۴) جن حروف کا رسم الخط ملتا جلتا ہے (مثلاً ب، ت، ث، ن وغیرہ) ان کی پہچان کرائیں کہ نیچے نقطہ ہوتو با ہے، اوپر ہوتو نون ہے، دو نقطے ہوں تو تا ہے اور تین نقطے ہوں تو ثا ہے۔ ساتھ ہی جہاں طلبہ خطا کریں وہاں انھی نقطوں کے ذریعے ان حروف کے درمیان فرق واضح کریں۔ (۵) یہ سارے حروف تہجی اس قدر پختہ یاد کرائیں کہ کسی بھی حرف پر انگلی رکھتے ہی طالب علم بغیر کسی تأمل کے فوراً بتادے کہ یہ فلاں حرف ہے۔ جب تک اس قدر پختہ نہ یاد ہوجائے سبق آگے نہ بڑھائیں۔ (۶) پختہ یاد کرانے کے لیے اوپر سے نیچے، نیچے سے اوپر، درمیان سے اور مختلف مواقع سے انگلی رکھ رکھ کر پڑھائیں اس سے اندازہ ہو جائے گا کہ طالب علم نے کس حد تک سمجھ کر یاد کیا ہے۔ (۷) جب انگلی رکھ کر پڑھنے کی پوری مشق ہوجائے تو پورے انتیس حروف زبانی بھی یاد کرادیے جائیں۔ (۸) اس درس میں تجوید کے قواعد پر زور نہ دیتے ہوئے محض تلفظ صحیح کرانے کی کوشش کریں۔

درس (۲):

(۱) اس سبق میں صرف حروف کو صحیح انداز سے پڑھنے کی مشق کرائی جائے اور جن حروف کو پڑھنے میں طلبہ غلطی کرتے ہیں ان کی اصلاح کی جائے۔ (۲) جو حروف ادائیگی میں مماثلت و یکسانیت رکھتے ہیں (مثلاً ثا، سین، صاد- تا، ط- ذ، ز، ظ، ض- ہ، ح- ء، ع- خ، ق) ان کی صحیح ادائیگی کی مشق کرائی جائے لیکن ہنوز تجوید کے قواعد پر زور نہ دیا جائے۔ (۳) بعض حروفِ تہجی مد کے ساتھ پڑھے جاتے ہیں مثلاً جِیْمْ، دَآلْ وغیرہ، ان پر مد کی علامت بنی ہوئی ہے۔ ان حروف کو کھینچ کر مد کے ساتھ پڑھنے کی مشق کرائیں۔

درس (۸):

(۱) مخرج کا معنیٰ بتاتے ہوئے طلبہ کو یہ بات سمجھائیں کہ مخرج سے حرف ادا ہونے کا کیا مطلب ہے۔ (۲) مخرج سے حرف ادا کرنے کے فوائد اور مخرج کے خلاف حرف کی ادائیگی کے نقصانات کی وضاحت کریں۔ (۳) سارے مخارج کو کئی نشستوں میں اچھی طرح سمجھا کر زبانی یاد کرادیں۔ (۴) مخارج پڑھانے اور یاد کرانے کے بعد گزشتہ اسباق کا اعادہ کرائیں اور ان میں مخارج کا اچھی طرح اجرا کرائیں۔ (۵) جس حرف کی ادائیگی میں طلبہ ہنوز غلطی کر رہے ہیں انھیں بار بار پڑھا کر ازبر کرادیں۔ (۶) جب مخارج خوب اچھی طرح سمجھ جائیں، یاد کرلیں اور ان کا اچھی طرح اجرا ہوجائے تب درس نمبر (۱۰) میں مذکور سوالات کر کے اولاً طلبہ کو جواب دینے کے لیے موقع دیں، اگر وہ خود جواب نہ دے پائیں تو سارے سوالات کے جوابات کئی نشستوں میں اچھی طرح یاد کرادیں۔

درس (۹):

(۱) مخارج اچھی طرح سمجھا کر یاد کرانے کے بعد نقشے میں حروف کی ادائیگی کا جو انداز بتایا گیا ہے اسے طلبہ کو اچھی طرح سمجھایا جائے اور اس کے مطابق حروف کو ادا کرنے کا طریقہ سکھایا جائے۔ (۲) ایک ایک حرف کا مخرج نقشے میں دیے گئے خاکے کے مطابق آسان انداز میں طلبہ کو سمجھایا جائے۔ خصوصاً زبان کے مخارج کے علاوہ دیگر مخارج اس نقشے کے ذریعے سمجھے جاسکتے ہیں۔ (۳) اس بات کی اچھی طرح تفہیم کی جائے کہ فلاں حرف ادا کرنے کے لیے فلاں جگہ پر زور دیا جائے گا۔ (۴) اولاً استاذ خود دونوں نقشوں کو پوری توجہ صرف کر کے سمجھ لیں پھر طلبہ کو سمجھانے کا اہتمام کریں۔

درس (۱۰):

(۱) پہلے سوالات کر کے طلبہ کو خود جواب دینے کے لیے کہیں اور بہتر یہ ہے کہ انھیں پہلے سے اطلاع کر کے تیاری کا موقع دیں۔ پھر جن سوالات کے جوابات دینے سے عاجز ہوں یا صحیح جواب نہ دے پائیں ان کی اچھی طرح تفہیم کر کے یاد کرادیں۔ (۲) یہ دس (۱۰) اسباق جب تک بالکل پختہ نہ یاد ہو جائیں تب تک سبق آگے نہ بڑھائیں۔

درس (۱۱):

(۱) ان حروف تہجی کی ادائیگی میں عوام سے عموماً غلطی سرزد ہوتی ہے اس لیے استاذ کو چاہیے کہ ان حروف کے مخارج اچھی طرح بیان کر کے ان کی ادائیگی کی اچھی طرح مشق کرادیں ساتھ ہی ان کے درمیان تمیز کا طریقہ بھی طلبہ کو اچھی طرح یاد کرادیں۔ (۲) طلبہ کو یہ بتایا جائے کہ عربی میں ہر حرف کا مستقل مخرج ہے اور اگر کسی حرف کو اس کے مخرج سے نہ ادا کرتے ہوئے کسی دوسرے حرف کے مخرج سے ادا کیا جائے گا تو معنے میں فساد پیدا ہوگا۔ مثلاً عربی میں قَلْبٌ کا معنیٰ دل ہوتا ہے اگر قاف کو صحیح مخرج سے نہ ادا کرتے ہوئے کاف کے مخرج سے ادا کیے تو کَلْبٌ ہو جائے گا اور کَلْبٌ کا معنیٰ کُتا ہوتا ہے۔ (۳) جب تک طالبِ علم ان حروف کی صحیح ادائیگی پر قادر نہ ہو جائے آگے ہرگز نہ بڑھائیں، خواہ ان کی تصحیح و تمیز میں کتنا ہی عرصہ صرف ہو جائے۔

درس (۱۲):

(۱) چند حروفِ تہجی کی ادائیگی قدرے دشوار ہوتی ہے کہ اگر ان کی اچھی طرح مشق نہ کرائی جائے تو وہ حروف صحیح طور پر ادا نہیں ہو سکتے۔ استاذ کو چاہیے کہ ان کے مخارج اچھی طرح سمجھا کر ان کی صحیح ادائیگی کی طلبہ کو مشق کرائیں۔ (۲) ان میں سے بعض حروف مُستَعلِیہ ہیں جو پُر پڑھے جائیں گے، بعض حروف حلقی ہیں جن کا مخرج حلق میں ہے اور بعض حروفِ مستعلیہ اور حلقی دونوں ہیں۔ ان حروف کے بارے میں طلبہ کو اچھی طرح سمجھایا جائے۔ (۳) حروفِ حلقی یہ ہیں: ★ ہمزہ (ء)۔ ★ ہا (ھ)۔ ★ عین (ع)۔ ★ حا (ح)۔ غین (غ)۔ ★ خا (خ) اور حروفِ مستعلیہ یعنی پُر (موٹا کر کے) پڑھے جانے والے حروف یہ ہیں: ★ خا (خ)۔ ★ صاد (ص)۔ ★ ضاد (ض)۔ ★ غین (غ)۔ ★ طا (ط)۔ ★ قاف (ق)۔ ★ ظا (ظ)۔ (۴) حروفِ مستعلیہ کے پُر پڑھنے کا آسان طریقہ یہ بتایا جائے کہ ان حروف کو ان کے مخارج سے ادا کرتے وقت زبان کو پھیلا کر تالو کی طرف اٹھایا جائے۔ (۵) حروفِ مستعلیہ اور حروفِ حلقی کی صحیح ادائیگی کی مشق متعدد بار کروا کر انھیں زبانوں پر جاری کر دیا جائے۔ انفرادی محنتوں کی ضرورت ہو تب بھی ہرگز غفلت نہ برتی جائے۔

درس نمبر(۱)

مفردات(۱)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیۡكَ یَا رَسُوۡلَ اللّٰہ ﷺ

عربی کے حروف تہجی (الف، با، تا، ثا وغیرہ) کل انتیس ہیں۔ انھیں الف، با، تا، ثا، جیم، حا، خا وغیرہ پڑھیں۔
بے، تے، ثے، حے، خے وغیرہ نہ پڑھیں۔

ا	ب	ت	ث	ج
ح	خ	د	ذ	ر
ز	س	ش	ص	ض
ط	ظ	ع	غ	ف
ق	ك	ل	م	ن
و	ھ	ء	ی	

درس نمبر(۲)

مفردات(۲)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیۡكَ یَا رَسُوۡلَ اللّٰہ ﷺ

حروف تہجی کے پڑھنے کا صحیح طریقہ

ا	ب	ت	ث	ج
اَلِفۡ	بَا	تَا	ثَا	جِیۡمۡ

ح	خ	د	ذ	ر
حَا	خَا	دَالْ	ذَالْ	رَا
ز	س	ش	ص	ض
زَا	سِیْنْ	شِیْنْ	صَادْ	ضَادْ
ط	ظ	ع	غ	ف
طَا	ظَا	عَیْنْ	غَیْنْ	فَا
ق	ك	ل	م	ن
قَافْ	كَافْ	لَامْ	مِیْمْ	نُوْنْ

و	ھ	ء	ی
وَاوْ	ھَا	ھَمْزَہْ	یَا



درس نمبر(۳)

مفردات(۳)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰه ﷺ

حروف تہجی (الف سے را تک) کی مخلوط مشق

ا	ب	ث	ج	ح	ح	د
ت	ا	ت	ا	ث	خ	ج
د	ب	ا	ث	ج	ح	ح

د	ر	ب	ت	ا	ت	ج
ح	خ	ذ	د	ب	ث	خ
ث	د	ر	ت	ب	ذ	ج
ح	د	ب	ر	ب	ت	ث

درس نمبر (٤)

مفردات (٤)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیۡكَ یَارَسُوۡلَ اللّٰہِ ﷺ

حروف تہجی (راسے غین تک) کی مخلوط مشق

ز	ش	ر	ط	غ	ص	ع
ظ	غ	ض	س	ظ	ض	ز
ص	ظ	س	ع	س	ع	ر
غ	ش	ض	ط	ص	ض	ظ
ش	غ	ص	ع	ط	ص	ظ
ع	ظ	غ	ع	ظ	ض	ص



درس نمبر (۵)

مفردات (۵)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیۡكَ یَارَسُوۡلَ اللّٰہ ﷺ

حروف تہجی (الف سے غین تک) کی مخلوط مشق

ض	ط	ظ	ط	ت	ط	ظ
غ	ع	ظ	ط	ش	ص	ش
ط	ط	ض	ش	ر	ع	س
ب	ت	خ	ج	ث	ز	ر
خ	ع	ج	غ	ب	ص	ا
ح	ز	غ	ر	د	ط	ظ
ظ	ص	ط	س	ض	ش	خ

درس نمبر (٦)

مفردات (٦)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیۡكَ یَارَسُوۡلَ اللّٰہ ﷺ

حروف تہجی (فا سے یا تک) کی مخلوط مشق

ہ	ك	ف	ك	و	ل	ق
و	ن	م	ھ	ف	ی	ء

ل	ہ	ك	ف	ق	ء	ہ
ھ	ی	ء	ك	و	ل	ی
ن	ہ	ی	ء	ل	و	ق

درس نمبر (۷)

مفردات (۷)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیۡكَ یَارَسُوۡلَ اللّٰہِ ﷺ

حروف تہجی کی مخلوط مشق

ش	ط	ظ	ع	غ	ج	ا
ق	ص	ظ	س	ف	ع	ر
ق	ف	ض	ش	غ	ص	ع
ف	ب	ق	ج	د	ر	غ
ط	ش	ض	ف	ء	ی	ہ
ھ	ص	ظ	غ	ض	ف	ع
ج	ث	ب	م	ت	ا	ب
ج	د	ہ	ھ	و	ز	ح

ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت
ث	خ	ذ	ض	ظ	غ	ا
ق	ط	ب	ج	د	ھ	ہ
ا	س	د	ف	غ	ح	ج
ك	ل	ق	و	ع	ر	ت
ء	ی	ہ	ز	ش	ط	ب
ن	م	ۃ	ص	ھ	ض	خ
ل	ذ	ث	ظ	م	ن	ب

درس نمبر (۸)

مفردات (۸)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیۡكَ یَارَسُوۡلَ اللّٰہ ﷺ

حروفِ تہجی کے مخارج

جس جگہ سے حرف نکلتا ہے اسے مخرج کہتے ہیں۔ ہر حرف کے لیے ایک مخرج متعین ہے کہ وہ حرف وہیں سے ادا ہوگا۔ کسی دوسرے حرف کے مخرج سے اگر کسی حرف کو ادا کیا گیا تو وہ حرف صحیح نہیں ادا ہوگا۔

حلق کے مخارج

حروف	تفصیل
ء، ہ	حلق کے شروع حصے سے ہمزہ (ء) اور ہا (ہ) ادا ہوتے ہیں۔
ع، ح	حلق کے درمیانی حصے سے عین (ع) اور حا (ح) ادا ہوتے ہیں۔
غ، خ	حلق کے اخیر حصے سے غین (غ) اور خا (خ) ادا ہوتے ہیں۔



لِسَان (زبان) کے مخارج

ق	زبان کی جڑ جب تالو سے مل جائے تو قاف (ق) ادا ہوتا ہے۔
ك	قاف کے مخرج کے بعد ہی سے کاف ادا ہوتا ہے۔ (یعنی قاف کو ادا کرنے کے لیے زبان اور تالو کے جو حصے ملتے ہیں ان سے کچھ آگے کے حصے ملانے سے کاف (ک) ادا ہوگا۔)
ج، ش، ی	زبان کا بیچ حصہ جب تالو سے مل جائے تو جیم (ج)، شین (ش) اور یا (ی) غیر مدہ ادا ہوتے ہیں۔
ض	زبان کا کنارہ جب داڑھ سے مل جائے تو ضاد (ض) ادا ہوتا ہے۔
ل	زبان کا کنارہ جب مسوڑھے سے مل جائے تو لام (ل) ادا ہوتا ہے۔
ن	زبان کا سرا جب تالو سے مل جائے تو نون (ن) ادا ہوتا ہے۔
ر	زبان کے نیچے کا وہ حصہ جو کہ زبان کے سرے سے قریب ہے جب تالو سے مل جائے تو را (ر) ادا ہوتی ہے۔
ت، د، ط	زبان کا سرا اوپر کے سامنے والے دانتوں کی جڑ سے مل جائے تو تا (ت)، دال (د) اور طا (ط) ادا ہوتے ہیں۔
ث، ذ، ظ	زبان کا سرا اوپر کے سامنے والے دانتوں کے سرے سے مل جائے تو ثا (ث)، ذال (ذ) اور ظا (ظ) ادا ہوتے ہیں۔
ز، س، ص	زبان کی نوک اوپر اور نیچے کے دانتوں سے مل جائے تو زا (ز)، سین (س) اور صاد (ص) ادا ہوتے ہیں۔

شَفَتَین (دونوں ہونٹوں) کے مخارج

ف	نیچے کا ہونٹ جب اوپر کے دانتوں کے کنارے سے مل جائے تو فا (ف) ادا ہوتا ہے۔
ب	دونوں ہونٹوں کا تر (گیلا) حصہ مل جائے تو با (ب) ادا ہوتی ہے۔
م	دونوں ہونٹوں کا خشک (سوکھا ہوا) حصہ مل جائے تو میم (م) ادا ہوتی ہے۔
و	دونوں ہونٹ کچھ کھلے رہیں تو واو (و) غیر مدہ ادا ہوتا ہے۔

جَوف اور خَیشوم کے مخارج

آ، یٓ، وٓ	جوف (خالی جگہ) سے الف (آ)، یاے مدہ (یٓ) اور واو مدہ (وٓ) ادا ہوتے ہیں۔ حلق کی خالی جگہ سے الف، بیچ زبان تالو کی خالی جگہ سے یاے مدہ اور ہونٹ کی خالی جگہ سے واو مدہ ادا ہوتا ہے۔
غنہ	خیشوم (ناک کے بانسے) سے حرفِ غُنّہ ادا ہوتا ہے۔

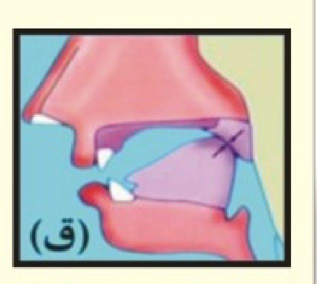
درس نمبر(۹)

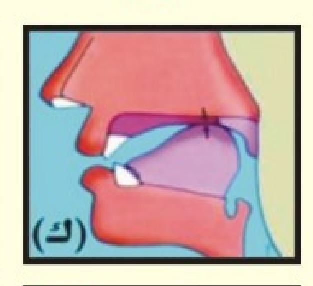
مفردات(۹)

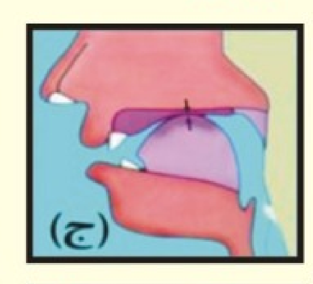
بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

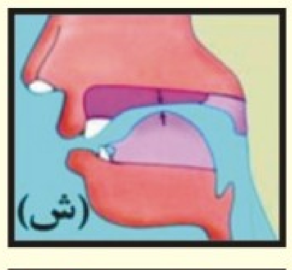
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیۡكَ یَا رَسُوۡلَ اللّٰہِ ﷺ

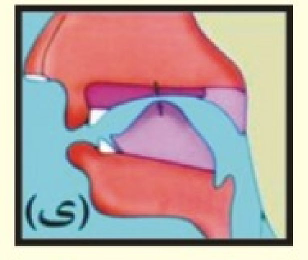
لِسَان(زبان)اور شَفَتَین(ہونٹوں)کے مَخارِج کا تفصیلی نقشہ



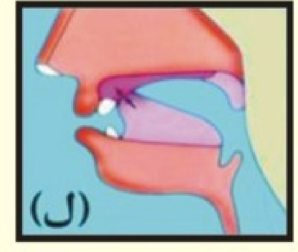


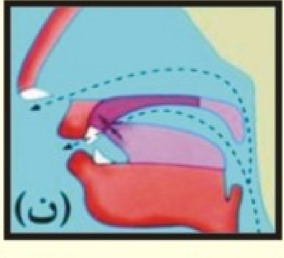


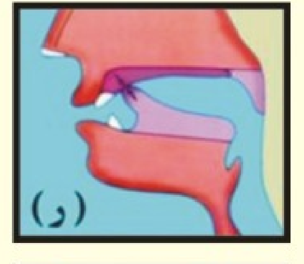


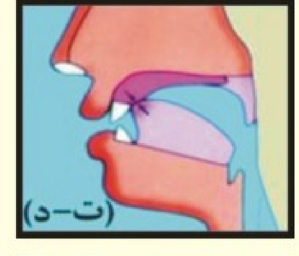


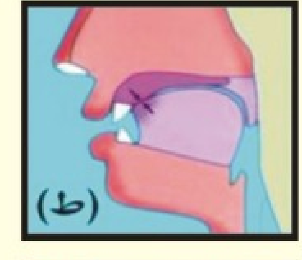




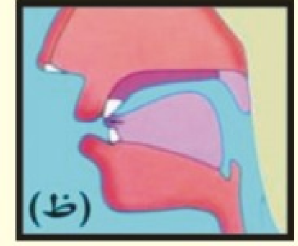


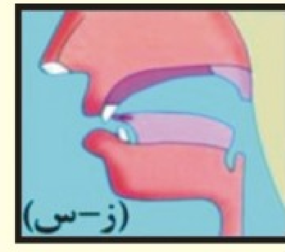


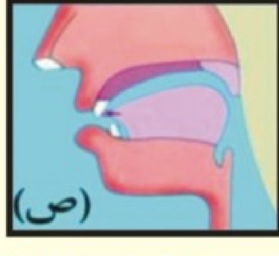




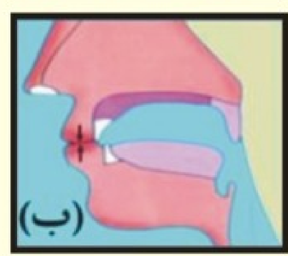


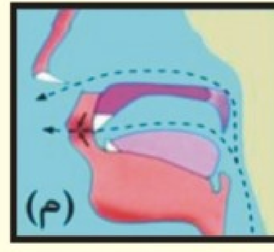


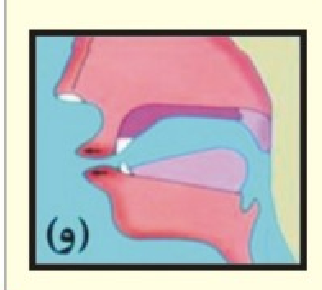














حروف تہجی کے مخارج ایک نظر میں

غنہ

ق ک

جڑ زبان

ج ی ش

بیچ زبان

و ب م

ف

ض

حافۂ لسان

ل

آخر حلق

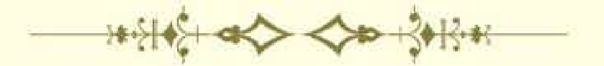
غ خ

درمیان حلق

ع ح

شروع حلق

ء ھ



درس نمبر (۱۰)



سوالات

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ ﷺ

(۱) حروفِ تہجی کسے کہتے ہیں اور وہ کتنے ہیں؟

(۲) الف سے یا تک مخرج کی رعایت کے ساتھ زبانی سنائیں۔

(۳) مخرج کسے کہتے ہیں اور اس کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

(۴) مخرج سے حرف ادا ہونے کا کیا مطلب ہے؟

(۵) اگر کوئی حرف اپنے مخرج سے صحیح طور پر نہیں ادا ہوا تو اسے کیا کہیں گے اور اس میں کیا خرابی ہے؟

(۶) کیا مخرج کی رعایت کے بغیر قرآن شریف کی تلاوت کرنا درست ہے؟

(۷) ہمزہ (ء) اور ہا (ہ) کہاں سے ادا ہوتے ہیں؟ یہ بتاتے ہوئے انھیں با (ب) کے ساتھ ملا کر (اس طرح بَأْ، بَہْ) صحیح طور پر پڑھ کر بتائیں۔

(۸) عین (ع) اور حا (ح) کا مخرج بتائیں اور انھیں با کے ساتھ ملا کر (اس طرح بَعْ، بَحْ) صحیح طور پر پڑھ کر بتائیں۔

(۹) غین (غ) اور خا (خ) کا مخرج کیا ہے اور انھیں با کے ساتھ ملا کر کیسے پڑھا جائے گا؟

(۱۰) قاف (ق) اور کاف کا مخرج بتائیں اور انھیں با کے ساتھ ملا کر پڑھ کے بتائیں۔

(۱۱) جیم (ج)، شین (ش) اور یائے غیر مدہ (ی) کا مخرج بتائیں اور ان کو ہمزے کے ساتھ ملا کر (اس طرح اَجْ، اَشْ، اَیْ) صحیح طور پر پڑھ کر بتائیں۔

(۱۲) ضاد (ض) اور لام (ل) کا مخرج کیا ہے اور انھیں ہمزے کے ساتھ ملا کر کس طرح پڑھا جائے گا؟

(۱۳) نون (ن) اور را (ر) کا مخرج بتاتے ہوئے ان کو ہمزے کے ساتھ ملا کر ادا کریں۔

(۱۴) تا (ت)، دال (د) اور طا (ط) کا مخرج کیا ہے اور ان کو جیم (ج) کے ساتھ ملا کر (اس طرح جَتْ، جَدْ، جَطْ) صحیح طور پر کیسے پڑھا جائے گا؟

(۱۵) ثا (ث)، ذال (ذ) اور ظا (ظ) کا مخرج بتائیں اور ان کو جیم کے ساتھ ملا کر پڑھ کر بتائیں۔

(۱۶) زا (ز) سین (س) اور صاد (ص) کا مخرج بتاتے ہوئے ان کو جیم کے ساتھ ملا کر صحیح مخرج کے ساتھ ادا کریں۔

(۱۷) فا (ف) اور با (ب) کا مخرج کیا ہے اور ان کو را (ر) کے ساتھ ملا کر (اس طرح رَفْ، رَبْ) صحیح مخرج کے ساتھ کیسے ادا کریں گے؟

(۱۸) میم اور واو کا مخرج بتاتے ہوئے ان کو را کے ساتھ ملا کر پڑھ کے بتائیں۔

(۱۹) الف، یائے مدہ اور واوِ مدہ کا مخرج کیا ہے؟

(۲۰) غنہ کہاں سے ادا ہوتا ہے؟

اہم نوٹ: متعدد دروس میں بعض سوالات ایسے ہوں گے جن کے جوابات قاعدے کے اخیر میں موجود ضمیمۂ نوری قاعدہ سے دیے جا سکیں گے۔ (چوں کہ متعلقہ دروس سے ان کی مناسبت تھی اسی لیے انھیں ان کے ساتھ ذکر کیا گیا ہے۔) وہ سوالات انھی طلبہ سے کیے جائیں جنھیں متعلقہ دروس کے ضمیمے پڑھائے جائیں۔



درس نمبر(۱۱) مفردات(۱۰)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیۡكَ یَا رَسُوۡلَ اللّٰہِ ﷺ

توجہ طلب مفردات

(۱)	ج	ذ	ز	ض	ظ
(۲)	ث	س	ش	ص	
(۳)	ء	ع			
(۴)	ت	ط			
(۵)	ح	ھ			
(۶)	ق	ک			

درس نمبر(۱۲) مفردات(۱۱)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیۡكَ یَا رَسُوۡلَ اللّٰہِ ﷺ

مشکل الادا مفردات

ح	خ	ص	ض	ط
ظ	ع	غ	ق	ء





ہدایات برائے معلم

درس (۱۳):

(۱) اس سبق میں طلبہ کو اچھی طرح سمجھا دیا جائے کہ مرکب ہونے کے وقت حروف تہجی کی شکلیں مختلف ہوتی ہیں، ان کی ساری صورتوں کو ذہن نشین کرنے کے لیے فرمائیں۔ (۲) مرکب ہونے کی صورت میں با، تا، ثا، نون اور یا کے لکھنے کی صورت ایک جیسی ہو جاتی ہے اور اکثر مبتدی طلبہ ان کو پہچاننے میں غلطی کرتے ہیں لہٰذا ان کی اچھی طرح پہچان کروائی جائے اس لیے کہ مرکب ہونے کی صورت میں محض نقطوں کے ذریعے ہی ان کو پہچانا جاسکتا ہے۔ (۳) جس حرف کے سامنے جو مثالیں ہیں پہلے ان مثالوں میں سے ان حروف کی تلاش کرنے کو کہا جائے، جب آسانی سے ان حروف کو تلاش کر کے پڑھنے لگیں تب ساری مثالوں میں موجود سارے حروف کو پہچان کر پڑھنے کو کہا جائے۔ (۴) آگے کے اسباق میں بھی جب کبھی وہ مرکب حروف کو پہچاننے میں خطا کریں تو انھیں اس سبق کی طرف لوٹا کر اصلاح کی جائے۔ (۵) اس سبق سے مقصود فقط حروف کی مختلف شکلوں کی پہچان کرانا ہے لہٰذا ہجے کے ساتھ یا رواں پڑھانے کی کوشش نہ کی جائے۔

درس (۱۴):

(۱) مفرد حروف کی اچھی پہچان ہونے کے بعد ہی یہ سبق شروع کرایا جائے۔ (۲) مرکب حروف کو بھی فی الحال علیٰ حدہ علیٰ حدہ ہی پڑھایا جائے البتہ مخارج کی رعایت کا ضرور خیال کیا جائے۔ مثلاً با = **با الف. جا = جیم الف. ثب = ثا با**۔ (۳) مرکب حروف کو علیٰ حدہ علیٰ حدہ ہی پڑھایا جائے البتہ دو حرفی ہوں یا سہ حرفی انھیں ایک سانس میں پڑھنے کی مشق ضرور کرائی جائے۔

درس (۱۵):

(۱) مشق میں موجود سارے ثلاثی اور رُباعی مرکبات کے سارے حروف علیحدہ علیحدہ ہی پڑھائے جائیں۔ مثلاً **منیق = میم، نون، یا، قاف**۔ (۲) حروف کی مخارج کے ساتھ صحیح ادائیگی کا بھرپور خیال رکھا جائے اور ادنیٰ سی بھی غلطی نظر انداز نہ کی جائے۔

درس (۱۶):

☆ پہلے سوالات کر کے طلبہ کو خود جواب دینے کے لیے کہیں بلکہ بہتر ہے کہ انھیں تیاری کا موقع بھی دیا جائے پھر طلبہ جن سوالات کے جوابات دینے سے عاجز ہوں یا صحیح جواب نہ دے پائیں ان کی اچھی طرح تفہیم کر کے یاد کرا دیں۔





درس نمبر (۱۳)

مرکبات (۱)

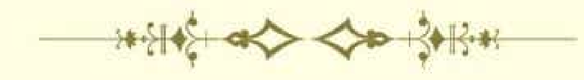
بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیۡكَ یَا رَسُوۡلَ اللّٰہ ﷺ

حروف کی شکلوں کی مشق

نمبر شمار	حرف	ابتدا میں	درمیان میں	اخیر میں
۱	ا	---	الاسلام	دعا
۲	ب	بسم	کسبوا-ابی	ریب
۳	ت ۃ	تقوی	سکتوا-اتی	ات-ثقة
۴	ث	ثقلت	مثل	بعث
۵	ج	جزاء	اجر-لجی	حج
۶	ح	حیوۃ	یحیی	نسبح
۷	خ	خیر	الخیبة	نسخ
۸	د	دعا	الدعاء	عاد
۹	ذ	ذلول	فذلك	یوخذ
۱۰	ر	رحمة	الرحمن	عمر عمر
۱۱	ز	زکوۃ	الزینة	العزیز
۱۲	س	سماء	السموت	الشمس
۱۳	ش	شهداء	یشکر	اهش

۱۴	ص	صم	الصراط	یختص
۱۵	ض	ضلل	یضل	ببعض
۱۶	ط	طعام	اهبطوا	قط
۱۷	ظ	ظلم	عظیم	فظ
۱۸	ع	علم	یعمل	سبع
۱۹	غ	غلام	بالغیب	زیغ
۲۰	ف	فیه	ینفقون	یخطف
۲۱	ق	قیل	ینفقون	الصواعق
۲۲	ك	كفر	الكتب	ملك
۲۳	ل	لهم - لا	فله	قیل
۲۴	م	من	لمن	فلم
۲۵	ن	نعبد	منع	لن
۲۶	و	وعدنا	السلوی	لو
۲۷	ه	هنالك	یستهزئ	له
۲۸	ء	ءاذا	لئلا	السفهاء
۲۹	ی	یعبد	البیع	التی





درس نمبر (۱٤) مرکبات (۲)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیۡكَ یَا رَسُوۡلَ اللّٰہِ ﷺ

مرکب حروف تہجی کی مشق

الف کی دوسرے حروف کے ساتھ ترکیب

با	جا	دا	زا	سا	ضا	غا
لا	ما	یا	طا	را	نا	فا

با، تا اور ثا کی دوسرے حروف کے ساتھ ترکیب

بث	بظ	ثب	جث	بج	تل	لب
نت	بو	بی	یث	با	تق	ثص

جیم، حا اور خا کی دوسرے حروف کے ساتھ ترکیب

جص	حط	مج	جب	طح	حا	فج
لح	جو	خم	ثح	خظ	قج	حن

دال، ذال، را اور زا کی دوسرے حروف کے ساتھ ترکیب

جد	لر	فز	طذ	قد	کر	نذ
حز	مد	غر	یز	ئذ	خد	ضر

سین، شین، صاد اور ضاد کی دوسرے حروف کے ساتھ ترکیب

سد	عش	صس	ضد	شض	ظس	طص
یس	شز	صذ	ضا	ثض	شغ	ضو

طا، ظا، عین اور غین کی دوسرے حروف کے ساتھ ترکیب

طم	لغ	عو	یظ	طص	غا	ظق
ظا	غض	عد	نظ	طل	کع	حط

فا، قاف اور کاف کی دوسرے حروف کے ساتھ ترکیب

غف	نق	کا	ملك	فو	فی	کم
فب	قج	حف	کز	شق	ئف	قة

لام، میم، نون اور واو کی دوسرے حروف کے ساتھ ترکیب

قل	لم	نو	بم	ما	لی	یو
ئل	نا	بل	ضم	طو	نر	حو

ھا، ھمزہ اور یا کی دوسرے حروف کے ساتھ ترکیب

ئه	ھی	یه	ئی	یب	جأ	طئ
حی	ضؤ	یخ	به	ئظ	ضی	ھا



درس نمبر (۱۵)

مرکبات (۳)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیۡكَ یَارَسُوۡلَ اللّٰہِ ﷺ

مرکب حروف تہجی کی مشق

تین حرفی اور چار حرفی مرکبات

ئكة	لكير	حفت	غحسق
شقث	منيق	نمصا	ضيمو
بهك	ليم	نيث	طكيش
جلبة	هعا	تغد	ستج
لبضو	يضط	طسم	ذكرك
فخذ	ظفئص	حصث	لشق
فخكغ	خشبض	يطش	ههنا
قلب	قبل	بعد	عبد
فئة	حسن	حسنة	يعبأ

أثمن	خشی	علق	نصر
مطر	ظلال	قسیط	یسئل
یسر	عسر	قعر	عشر
بضع	سبعة	سابع	ثامن

درس نمبر (۱۶)

سوالات

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیۡکَ یَارَسُوۡلَ اللّٰہ ﷺ

(۱) جیم، ذال، زا، ضاد اور ظا کے مخارج بتائیں اور ان حروف کی ادائیگی میں تمیز کرنے کا طریقہ بیان کریں۔

(۲) ثا، سین، شین اور صاد کے مخارج بیان کرتے ہوئے یہ بتائیں کہ ان حروف کے درمیان کیسے تمیز کی جائے گی؟

(۳) ہمزہ اور عین کے مخارج کیا ہیں اور ان میں فرق کیسے کیا جائے گا؟

(۴) تا اور طا کے مخارج اور ان کے درمیان فرق بتائیں۔

(۵) حا اور ہا کے مخارج کیا ہیں اور ان کے درمیان تمیز کیسے کی جائے گی؟

(۶) قاف اور کاف کے مخارج اور ان کی ادائیگی میں تمیز کرنے کا طریقہ بیان کریں۔

(۷) اگر کسی حرف کو دوسرے حرف کے مخرج سے ادا کیا گیا تو کیا خرابی ہے؟ مثال کے ساتھ بتائیں۔

(۸) حروفِ حلقی کون کون سے حروف ہیں اور ان کو ادا کرنے میں کس بات کا خیال کرنا ضروری ہے؟

(۹) حروفِ مُستَعلیہ کون کون سے حروف ہیں اور ان کو ادا کرنے میں کن باتوں کا خیال رکھنا ہوگا؟

(۱۰) درج ذیل الفاظ میں حروف کو پہچان کر پڑھو:

قلب	قبل	نت	أبجد	هوز	حطی	كلمن
سعفص	قرشط	ثخذ	ضظغ	یطش	فخكغ	فئة



ہدایات برائے معلم

درس (۱۷):

(۱) طلبہ کو معروف اور مجہول پڑھنے میں فرق بتایا جائے اور معروف پڑھنے کی اچھی طرح مشق کرائی جائے۔ (۲) اس بات کی تاکید کی جائے کہ ہمیشہ معروف پڑھیں۔ اگر کسی لفظ کو مجہول پڑھتے ہیں تو فوراً تنبیہ کی جائے۔ (۳) پہلے الف زبر اَ، ب زبر بَ اس انداز سے پڑھایا جائے، جب اس طرح خوب اچھی طرح پہچان کر پڑھنے لگیں تب اَ، بَ، تَ، ثَ اس انداز سے رواں پڑھایا جائے۔ (۴) اگلے کئی اسباق میں ہجے اور رواں دونوں ساتھ ساتھ کرنا اشد ضروری ہے۔ اگر دونوں میں سے کسی میں بھی کمی رہ جائے تو پہلے اس کمی کو دور کریں پھر سبق آگے بڑھائیں۔ (۵) عموماً طلبہ اس معاملے میں بھی غلطی کرتے ہیں کہ فتحہ کو کھینچ کر الف کے برابر، کسرہ کو کھینچ کر یا کے برابر اور ضمہ کو کھینچ کر واو کے برابر کر دیتے ہیں۔ انھیں اس بارے میں بھی تنبیہ کی جائے اور صحیح پڑھنے کی مشق کرائی جائے۔ مشق اس طرح کرائی جاسکتی ہے کہ ابتدائی اسباق میں بطورِ اجرا طلبہ کو اس طرح پڑھایا جائے کہ زبر کو جلدی پڑھیں، تھوڑا بھی نہ کھینچیں، زبر کی آواز اوپر کو اٹھتی ہے۔ زیر کو جلدی پڑھیں، تھوڑا بھی نہ کھینچیں، معروف پڑھیں، مجہول آواز سے بچیں، زیر کی آواز نیچے کو جاتی ہے۔ پیش کو جلدی پڑھیں، تھوڑا بھی نہ کھینچیں، معروف پڑھیں، مجہول آواز سے بچیں، پیش کی آواز آگے کو جاتی ہے اور ہونٹ گول ہوتے ہیں۔ یہ جملے زبانی یاد کرادیے جائیں اور اچھی طرح مشق اور اجرا کرادیا جائے۔ (۶) تمام دروس میں حروف کے مخارج اور صفات کا خیال رکھا جائے۔ غلطیاں ہرگز نظر انداز نہ کی جائیں۔ (۷) یہیں پر طلبہ کو یہ بھی بتادیا جائے کہ الف پر حرکت نہیں آتی ہے، جو حرف الف کی شکل میں لکھا ہو اور اس پر حرکت آئے وہ درحقیقت الف ہے ہی نہیں بلکہ وہ ہمزہ ہے اور ہر جگہ اسے ہمزہ ہی پڑھائیں۔ (۸) طلبہ کو یہ بھی بتایا جائے کہ زبر کو جلدی پڑھیں، تھوڑا بھی نہ کھینچیں، زبر کی آواز اوپر کو اٹھتی ہے۔ زیر کو بھی جلدی پڑھیں، تھوڑا بھی نہ کھینچیں، معروف پڑھیں، مجہول آواز سے بچیں، زیر کی آواز نیچے کو جاتی ہے۔ پیش کو بھی جلدی پڑھیں، تھوڑا بھی نہ کھینچیں، معروف پڑھیں، مجہول آواز سے بچیں، پیش کی آواز آگے کو جاتی ہے اور ہونٹ گول ہوتے ہیں۔ زبر، زیر اور پیش کے تعلق سے یہ باتیں زبانی یاد کرادی جائیں۔

درس (۱۸): پہلے ہجے کرکے پڑھایا جائے پھر اچھی طرح پہچان ہونے کے بعد رواں پڑھایا جائے۔

درس (۱۹):

(۱) اس درس کو محض رواں پڑھایا جائے اور اس بات کی کوشش کی جائے کہ طالب علم ایک سانس میں زیادہ سے زیادہ الفاظ پڑھے۔ (۲) اس بات کا خیال رکھا جائے کہ طالب علم مجہول نہ پڑھے۔ اگر مجہول پڑھتا ہے تو فوراً اصلاح کی جائے اور معروف پڑھنے کی تاکید کی جائے۔

درس (۲۰): پہلے ہجے کراکے اس انداز سے پڑھایا جائے مثلاً اُظِ = ہمزہ پیش اُ، ظا زیر ظِ = اُظِ پھر جب ہجے کرکے اچھی طرح پڑھنے لگیں تو رواں پڑھنے کی مشق کرائی جائے۔

درس (۲۱): پہلے ہجے کراکے اس انداز سے پڑھایا جائے مثلاً سَفَرَ = سین زبر سَ، فا زبر فَ = سَفَ، را زبر رَ = سَفَرَ پھر جب ہجے کرکے اچھی طرح پڑھنے لگیں تو رواں پڑھنے کی مشق کرائی جائے۔

درس (۲۲):

پہلے سوالات کرکے طلبہ کو خود جواب دینے کے لیے کہیں نیز انھیں تیاری کا موقع بھی دیں پھر جن سوالات کے جوابات دینے سے عاجز ہوں یا صحیح جواب نہ دے پائیں ان کی اچھی طرح تفہیم کرکے یاد کرادیں۔



درس نمبر(۱۷) **حرکات(۱)**

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیۡكَ یَارَسُوۡلَ اللّٰہ ﷺ

فتحہ(زبر)، کسرہ(زیر)، ضمہ(پیش)

فتحہ: حرف کے اوپر موجود اس علامت (ـَـ) کو فتحہ اور زبر کہتے ہیں اور جس حرف پر یہ علامت ہو اس حرف کو مفتوح کہتے ہیں۔

کسرہ: حرف کے نیچے موجود اس علامت (ـِـ) کو کسرہ اور زیر کہتے ہیں اور جس حرف کے نیچے یہ علامت ہو اس کو مکسور کہتے ہیں۔

ضمہ: حرف کے اوپر موجود اس علامت (ـُـ) کو ضمہ اور پیش کہتے ہیں اور جس حرف پر یہ علامت ہو اس حرف کو مضموم کہتے ہیں۔

حرکت: فتحہ، کسرہ اور ضمہ کو حرکت کہتے ہیں۔

مُتحرِّک: جس حرف پر حرکت ہو اس کو متحرک کہتے ہیں۔

ہجے کرانے کا طریقہ:

- ہجے میں پہلے حرف کا نام لیا جاتا ہے پھر حرکت کا۔ ایسی مشق ہو جانے کے بعد الفاظ کو ہجے اور رواں ساتھ ہی ساتھ کرانا چاہیے مثلاً عَبَدَ = عین زبر عَ، با زبر بَ = عَبَ، دال زبر دَ = عَبَدَ۔

اجرا کا طریقہ: ابتدائی اسباق میں حرکتوں کی مشق اور اجرا کرانے کے لیے اس انداز سے پڑھائیں۔ مثلاً:

(۱) ہمزہ زبر اَ = ہمزے کے اوپر زبر ہے، جلدی پڑھیں، تھوڑا بھی نہ کھینچیں، زبر کی آواز اوپر کو اٹھتی ہے۔ (۲) ہمزہ زیر اِ = ہمزے کے نیچے زیر ہے، جلدی پڑھیں، تھوڑا بھی نہ کھینچیں، معروف پڑھیں، مجہول آواز سے بچیں، زیر کی آواز نیچے کی طرف جاتی ہے۔ (۳) ہمزہ پیش اُ = ہمزے کے اوپر پیش ہے، جلدی پڑھیں، تھوڑا بھی نہ کھینچیں، معروف پڑھیں، مجہول آواز سے بچیں، پیش کی آواز آگے کی طرف جاتی ہے اور ہونٹ گول ہوتے ہیں۔

فتحہ کی پہچان

اَ	بَ	تَ	ثَ	جَ
حَ	خَ	دَ	ذَ	رَ
زَ	سَ	شَ	صَ	ضَ
طَ	ظَ	عَ	غَ	فَ
قَ	كَ	لَ	مَ	نَ



وَ	هَ	ءَ	یَ

کسرہ کی پہچان

اِ	بِ	تِ	ثِ	جِ
حِ	خِ	دِ	ذِ	رِ
زِ	سِ	شِ	صِ	ضِ
طِ	ظِ	عِ	غِ	فِ
قِ	كِ	لِ	مِ	نِ

وِ	هِ	ءِ	يِ

ضمہ کی پہچان

اُ	بُ	تُ	ثُ	جُ
حُ	خُ	دُ	ذُ	رُ
زُ	سُ	شُ	صُ	ضُ
طُ	ظُ	عُ	غُ	فُ
قُ	كُ	لُ	مُ	نُ

وُ	هُ	ءُ	یُ



درس نمبر (۱۸)

حرکات (۲)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیۡكَ یَارَسُوۡلَ اللّٰہِ ﷺ

حرکات کی مخلوط مشق

آ اِ اُ	بَ بِ بُ	تَ تِ تُ
ثَ ثِ ثُ	جَ جِ جُ	حَ حِ حُ
خَ خِ خُ	دَ دِ دُ	ذَ ذِ ذُ
رَ رِ رُ	زَ زِ زُ	سَ سِ سُ
شَ شِ شُ	صَ صِ صُ	ضَ ضِ ضُ
طَ طِ طُ	ظَ ظِ ظُ	عَ عِ عُ
غَ غِ غُ	فَ فِ فُ	قَ قِ قُ
كَ كِ كُ	لَ لِ لُ	مَ مِ مُ
نَ نِ نُ	وَ وِ وُ	ہَ ہِ ہُ
ءَ ئِ ؤُ	یَ یِ یُ	

درس نمبر (۱۹)

حرکات (۳)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیۡكَ یَارَسُوۡلَ اللّٰہِ ﷺ

مختلف حرکتوں کی مخلوط مشق

شُ	طِ	ظُ	عَ	غِ	جِ	آ
قُ	فَ	ضُ	شِ	غِ	صَ	عَ
فُ	بِ	قِ	جُ	دَ	رَ	غُ
طِ	شُ	ضَ	فِ	ءَ	یَ	هُ
جِ	ثُ	بَ	مِ	تَ	اُ	بِ
جُ	دَ	هِ	هُ	وَ	زَ	حُ
طُ	یَ	لِ	لَ	مِ	نُ	سَ
عُ	فِ	صُ	قِ	رَ	شَ	تِ
قُ	طِ	بُ	جَ	دِ	هَ	هُ

درس نمبر (۲۰)

حرکات (۴)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللہ

دو حرفی الفاظ پر حرکتوں کی مشق

اَجَ	اَصِ	اُظِ	بِثَ	بُخُ	بَفِ	بِهَ
قُلِ	دَمُ	رَضَ	طُقِ	زِرَ	صُمِ	نُوَ
صِرَ	زَدَ	خَفُ	هُبَ	رَفَ	نَسُ	ظُرِ
صُقَ	يُظِ	ثَخُ	وِظُ	ضَكِ	عُفِ	شَغُ
هَمِ	سُبُ	حِتَ	عِصَ	مَهُ	وُذَ	ذَقِ
تَثُ	خُتِ	كُضِ	فِظُ	غِنَ	ظَمُ	خَوَ
نَجَ	كُلِ	ثَلَ	رَمَ	كَنَ	فَقِ	رَةِ
شَكُ	كُشَ	دُوَ	نَشِ	ضَظُ	سَجُ	حُوِ

درس نمبر (۲۱) حرکات (۵)

بِسۡمِ اللهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیۡكَ یَارَسُوۡلَ الله ﷺ

سہ حرفی الفاظ پر حرکتوں کی مشق

سَفَرَ	تَجِدُ	رَهِنَ	اَمِنَ
قَلَبُ	عَلِمَ	بَدَأَ	خَفِیَ
غَفَرَ	نَزَلَ	كُتُبُ	رُسُلِ
سَمِعَ	وَسِعَ	كَسَبُ	أَخَذَ
نَسِیَ	خَطَأَ	حَمِلَ	قَبِلَ
رَحِمَ	نَصَرُ	حَكِمَ	عُرِضَ
جُمِعَ	بَرِقَ	خَسَفُ	فَرِرَ
دُفِنَ	صُلِبَ	رَجَعَ	دَبِرُ
حَفَرَ	حُتِفَ	قُرِئَ	قَرَأَ
سَلِمَ	فَعُلَ	فَشِلَ	شُكِرَ

ثُلُثِ	رُبُعُ	ضُعِفَ	ضَعُفَ
ضَمَمُ	وَقَفَ	قَفِزَ	ذُكِرَ
نُسِیَ	أَثِمَ	قُطِعَ	كَبَتَ
قُتِلَ	عَزَمَ	سَخِطَ	سُئِلَ
فُتِنَ	رَكَزَ	عَوِرَ	صَيِدَ
عَيِنَ	قَرُبَ	قَعَدَ	جُمَعَ

درس نمبر (۲۲)

سوالات

بِسۡمِ اللہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیۡكَ یَارَسُوۡلَ اللہِ ﷺ

(۱) اس علامت (ـَــ) کو کیا کہتے ہیں اور جس حرف پر یہ علامت ہو اسے کیا کہیں گے؟

(۲) اس علامت (ـِــ) کا نام بتاؤ اور جس حرف پر یہ علامت ہو اس حرف کو کیا کہا جائے گا؟

(۳) اس علامت (ـُــ) کا نام کیا ہے اور جس حرف پر یہ علامت آجائے اس حرف کو کیا کہیں گے؟

(۴) حرکت کسے کہتے ہیں اور متحرک کا کیا مطلب ہے؟

(۵) معروف اور مجہول پڑھنے میں کیا فرق ہے؟

(۶) درج ذیل الفاظ کو پہلے ہجے کے ساتھ پھر رواں پڑھ کر بتائیں:

قُرِنَ	خَسَفَ	قُصِ	بِفَ	دِوُ	سَجُ	حُوِ
بَدَاَ	رُسُلُ	حَمَلَ	نَصَرَ	عُرِضَ	قَلَنَ	قُبِضَ

جزم و ہمزہ و الف

ہدایات برائے معلم

درس (۲۳):

(۱) طلبہ کو بتائیں کہ جزم والے حروف کو پچھلے حرف سے ملا کر پڑھتے ہیں۔ (۲) ضغطے اور قلقلے کی اچھی طرح وضاحت کی جائے اور ان کی ادائیگی کا طریقہ طلبہ کو بتایا جائے۔ (۳) ضغطے اور قلقلے میں فرق واضح کیا جائے۔ (۴) پہلے ہجے کر کے اس انداز سے پڑھایا جائے مثلاً جِبْ = جیم بازیر جِبْ، پھر جب ہجے کر کے اچھی طرح پڑھنے لگیں تو رواں پڑھنے کا طریقہ سکھایا جائے۔ (۵) ساکن حروف کی ادائیگی میں عموماً طلبہ سے یہ غلطی واقع ہوتی ہے کہ وہ ساکن حروف کو خوب جماؤ سے ادا نہیں کر پاتے۔ اس طرح کی غلطیوں پر خاص نظر رکھیں اور فوراً اصلاح کر کے اچھی طرح مشق کرائیں۔ (۶) حروف کے مخارج اور صفات کی ادائیگی پر بھی نظر رکھیں، ان میں ہونے والی غلطیاں ہرگز برداشت نہ کریں۔

سہ حرفی الفاظ کے ساتھ حرکتوں اور سکون کی مشق:

پہلے ہجے کر کے اس انداز سے پڑھایا جائے مثلاً نَصَرْ = نون صاد زبر نَصَ، را پیش رُ = نَصَرُ، پھر جب ہجے کر کے اچھی طرح پڑھنے لگیں تو رواں پڑھنے کا طریقہ سکھایا جائے۔

چار حرفی الفاظ کے ساتھ حرکتوں اور سکون کی مشق:

پہلے ہجے کر کے اس انداز سے پڑھایا جائے مثلاً رَفِيْعُ = را زبر رَ، فا یا زیر فِيْ = رَفِيْ، عین پیش عُ = رَفِيْعُ۔ اَدْهَمُ = ہمزہ دال زبر اَدْ، ہا زبر هَ = اَدْهَ، میم پیش مُ = اَدْهَمُ، پھر جب ہجے کر کے اچھی طرح پڑھنے لگیں تو رواں پڑھنے کا طریقہ سکھایا جائے۔

درس (۲۴):

(۱) انتہائی واضح انداز میں طلبہ کو ہمزے اور الف کے درمیان فرق سمجھایا جائے۔ (۲) دونوں کے مخارج پر ایک بار پھر روشنی ڈالتے ہوئے ان کی ادائیگی کا طریقہ بیان کیا جائے۔ (۳) ''ہمزے اور الف کی مشق'' میں جو مثالیں پیش کی گئی ہیں ان میں جہاں جہاں ہمزہ اور جہاں جہاں الف ہے ان جگہوں کی وضاحت کی جائے۔ (۴) جن مثالوں میں ہمزہ بشکل الف لکھا ہوا ہے اس پر روشنی ڈالی جائے۔ اسی طرح جہاں بشکلِ واو یا بشکلِ یا ہو۔ (۵) پہلے ہجے کر کے اس انداز سے پڑھایا جائے مثلاً فَادَّارَءْتُمْ = فادال زبر فَدْ، دال الف زبر دَا = فَدَّا، را ہمزہ زبر رَءْ = فَدَّارَءْ، تا میم پیش تُمْ = فَادَّارَءْتُمْ۔ اَمْوَالَهُمْ = ہمزہ میم زبر اَمْ، واو الف زبر وَا = اَمْوَا، لام زبر لَ = اَمْوَالَ، ہا میم پیش هُمْ = اَمْوَالَهُمْ، پھر جب ہجے کر کے اچھی طرح پڑھنے لگیں تو رواں پڑھنے کا طریقہ سکھایا جائے۔

درس (۲۵):

پہلے سوالات کر کے طلبہ کو خود جواب دینے کے لیے کہیں اور انھیں تیاری کا موقع بھی دیں پھر طلبہ جن سوالات کے جوابات دینے سے عاجز ہوں یا صحیح جواب نہ دے پائیں ان کی اچھی طرح تفہیم کر کے یاد کرا دیں۔

درس نمبر (۲۳)

جزم (سکون)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ

اس علامت (ـْـ) کوسکون اور جزم کہتے ہیں۔ جس حرف پر جزم ہو اس کو مجزوم یا ساکن کہیں گے۔

اس حرف کو بڑے جماؤ کے ساتھ پڑھنا چاہیے۔

اَبْ	جِبْ	رَبْ	دَمْ	كُلْ	شَقْ
قِفْ	ذُغْ	رَنْ	شَبْ	سِلْ	سِمْ
ثُعْ	تَعْ	سَكْ	دُسْ	تِكْ	رُكْ
دِلْ	مِلْ	مُخْ	جَعْ	تَرْ	وُتْ
كَرْ	ثُقْ	حَجْ	فِجْ	عَمْ	عُدْ
خَبْ	تِنْ	ظَنْ	شُفْ	مِظْ	يُشْ
سِسْ	سِدْ	جَثْ	حِتْ	بِرْ	جَرْ
قَدْ	صَدْ	ضِدْ	نِدْ	كُنْ	سُنْ
حَدْ	سَعْ	اِضْ	عُدْ	خُذْ	سَلْ

ہمزے اور حروفِ قلقلہ پر سکون کی مشق

بَأْ	جُؤْ	تَجْ	لَطْ	خِئْ	رَدْ
جَدْ	بَقْ	نَقْ	فَدْ	يَدْ	هَأْ
هِقْ	دُؤْ	ضُؤْ	صِئْ	عَقْ	نِطْ
فُجْ	هُدْ	بُدْ	رَأْ	بُؤْ	جُقْ
ثَجْ	سَبْ	رَبْ	حَقْ	عَبْ	غُؤْ

سہ حرفی الفاظ کے ساتھ حرکتوں اور سکون کی مشق

نَصْرُ	فَتْحُ	ضَرْبُ	سَمْعُ	قَتْلُ
رَحْمُ	لِيْنَ	قَوْلُ	بَيْعُ	فِسْقُ
ذِكْرُ	نَشْدُ	حُرْمُ	شُغْلُ	بُشْرُ
كُدْرُ	غُفْرُ	كُفْرُ	نَقْبُ	دُخْلُ
طِلْبُ	قَيْلُ	قَبْلُ	بَعْدُ	حَيْثُ

هَوْنُ	سِدْرُ	تَحْتُ	فَوْقُ	عَبْدُ
شُكْرُ	عَفْوُ	اَرْضُ	رَفْعُ	حَمْدُ
جَوْرُ	بَحْرُ	سَكْنُ	رُكْنُ	مَدْحُ
مَضْغُ	صَبْرُ	كَسْبُ	يَعْفُ	خَيْرُ
كِبْرُ	فَحْشُ	رِزْقُ	مَوْتُ	دَفْنُ

چار حرفی الفاظ کے ساتھ حرکتوں اور سکون کی مشق

بَدِيْعُ	رَفِيْعُ	مَنِيْعُ	سَمِيْعُ
اَكْبَرُ	اَصْغَرُ	اَرْقَمُ	اَدْهَمُ
بَعْثَرَ	جَلْبَبَ	عَقْرَبُ	سَرْوَرُ
اَمْنَعُ	تَمْنَعُ	نَمْنَعُ	يَرْفَضُ
يَجْلِبُ	يَضْرِبُ	يَذْنِبُ	ذَبْذَبَ

زَلْزَلَ	عَقْرَبُ	اَرْنَبُ	جَعْفَرُ
صَيْطَرَ	اَكْرَمَ	اَكْرِمُ	اَسْلَمَ
اَسْلِمُ	اَرْشَدَ	اَرْشِدُ	اَذْهَبَ
اَذْهِبُ	اَكْمَلَ	اَكْمِلُ	قَلْنَسَ
شَمْلَلَ	جَوْرَبَ	حَوْقَلَ	يَنْصُرُ
اَنْصُرُ	تَطْلُبُ	اَطْلَبُ	نَقْتُلُ
اَقْتَلُ	يَفْهَمُ	اَشْهَدُ	نَجْهَلُ
اَرْكَنُ	نَحْسِبُ	اَنْعِمُ	اَكْوَدُ
اَيْمَنُ	اَيْسَرُ	شَرْيَفَ	جَهْوَرَ
خَيْعَلَ	زُحْزِحَ	خُوْعِلَ	ضُوْرِبَ
بُعْثِرَ	اُمْلِيَ	قُرْشِتَ	زُلْزِلَ

درس نمبر (۲٤)

ہمزے اور الف میں فرق

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ ﷺ

الف	ہمزہ
الف ہمیشہ ساکن ہوتا ہے اور اس پر کبھی بھی کوئی حرکت نہیں آتی ہے۔	ہمزہ کبھی متحرک ہوتا ہے اور کبھی ساکن۔
الف سے پہلے ہمیشہ زَبر ہوتا ہے۔	ہمزہ ساکن ہو تو اس سے پہلے زبر، زیر، پیش تینوں حرکتیں ہو سکتی ہیں۔
الف ہمیشہ مدّہ ہوتا ہے۔	ہمزہ میں ہمیشہ ضغطہ (جھٹکہ) ہوتا ہے۔
الف کبھی لفظ کے شروع میں نہیں آتا۔	ہمزہ لفظ میں ہر جگہ آتا ہے۔
الف ایک مخصوص صورت میں لکھا جاتا ہے جو کہ اس طرح (ا) ہے۔	ہمزے کی کوئی مخصوص صورت نہیں ہے۔ عین کا سرا (ء) بھی در اصل ہمزے کی پہچان کی علامت ہے۔ وہ کبھی الف، کبھی واو اور کبھی یا کی شکل میں لکھا جاتا ہے۔

ہمزے اور الف کی مشق

یُؤْتِ	اَمْوَالَهُمْ	اَصَابَهَا	اُكُلَهَا	ءَاَنْذَرْتَ
اَضَاءَتْ	اِسْرَاءِيْلَ	بَاءُوْا	فَادّٰرَءْتُمْ	هٰٓؤُلَآءِ
شَيْءٍ	سَوَاءَ	اُولٰٓئِكَ	يَسْتَهْزِئُ	اَنْۢبِئُوْنِيْ
شِئْتُمَا	مَلٰٓئِكَةِ	شَيْئًا	بَارِئِكُمْ	قِثَّآئِهَا
صَابِئِيْنَ	خَاسِئِيْنَ	رِيَاءَ	جِئْتَ	سَيِّئَةَ
اِلٰهَ	اَنْزَلَ	رَاسِخُ	كَدَاْبِ	فَاَخَذَ
يُؤْمِنُ	يُؤْخَذُ	نِسَاؤُكُمْ	يُؤَاخِذُ	يُؤَتِّيْ

أَؤُئِ	جَزَاؤُهُمْ	تَسُؤْهُمْ	اَهُشُّ	اَنَا
اَنْتَ	بِئْسَ	بَاءَ	اَمَرَ	سَاَلَ
لُؤْمَ	يَيْئِسُ	يَأْمُرُ	سَائِلُ	شَافِعُ
رَازِقُ	بَارِئُ	عَابِدُ	اَرْحَمُ	اَكْبَرُ

درس نمبر (۲۵)

سوالات

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ

(۱) اس علامت (ـْ) کو کیا کہتے ہیں اور یہ علامت جس حرف پر ہو اس حرف کو کیا کہیں گے؟

(۲) ساکن حرف کو کیسے پڑھنا چاہیے؟

(۳) کون سا حرف ہے کہ جب وہ ساکن ہو تو ضغطہ پیدا ہوگا؟

(۴) کون سے حروف میں ساکن ہونے کی صورت میں قلقلہ ہوگا؟

(۵) ضغطے اور قلقلے کا کیا مطلب ہے؟ مثالوں کے ساتھ بتائیں۔

(۶) ضغطے اور قلقلے میں کیا فرق ہے؟

(۷) مندرجہ ذیل مثالیں پہلے ہجے کر کے اور پھر رواں پڑھ کر سنائیں:

هَوْنُ	شُغْلُ	صِئْ	غُؤْ	بُشْرُ	سَمِيْعُ	زَلْزَلَ
صَيْطَرَ	قَلْنَسَ	اُمْلِيَ	اَكْوَدَ	نَجْهَلُ	اَشْهَدُ	يَذْنِبُ

(۸) ہمزے اور الف کے درمیان کتنے طور پر فرق ہے؟

(۹) ہمزے اور الف کا مخرج کیا ہے اور دونوں کو کس طرح ادا کیا جائے گا؟

(۱۰) مندرجہ ذیل مثالوں میں الف اور ہمزے کو پہچانیں اور ان کو صحیح طور پر ادا کرتے ہوئے یہ مثالیں اولاً ہجے کر کے اور پھر رواں پڑھ کر سنائیں:

مَلَائِكَةَ	اَنْبِئُوْنِي	اَنَا	عَابِدُ	يَيْئِسُ	بَارِئِكُمْ	اُكُلَهَا





ہدایات برائے معلم

درس (۲۶): پہلے اس طرح ہجے کرکے پڑھائیں بادوزبر بَنْ، تادوزبر تَنْ وغیرہ۔ جب طالب علم ہجے کرکے اچھی طرح پڑھنے لگے تو رواں اس طرح پڑھائیں بَنْ، تَنْ، ثَنْ، جَنْ۔

درس (۲۷): پہلے ہجے کرکے پڑھائیں پھر جب طالب علم ہجے کرکے اچھی طرح پڑھنے لگے تو رواں پڑھائیں۔ فی الحال ساری حرکتیں ظاہر کرکے پڑھائیں، وقف کے قواعد کے اجرا کی کوئی حاجت نہیں ہے۔

درس (۲۸): جہاں کہیں غنہ، اِخفا، اِقلاب، اِظہار وغیرہ کا محل ہے ابتدا ہی سے طلبہ کو ان کی رعایت کے ساتھ پڑھائیں۔ البتہ قواعد میں الجھانے کی فی الحال کوئی ضرورت نہیں ہے۔

درس (۲۹): پہلے ہجے کرکے پڑھائیں پھر رواں پڑھائیں۔

تشدید کی مشق: پہلے ہجے کرکے اس انداز سے پڑھائیں مثلاً یُکَلِّمُ = یا پیش یُ، کاف لام زبر کَلْ = یُکَلْ، لام زیر لِ = یُکَلِّ، میم پیش مُ = یُکَلِّمُ، پھر جب ہجے کرکے اچھی طرح پڑھنے لگیں تب رواں پڑھائیں۔

درس (۳۰): (۱) ایک ساتھ دو حروف پر تشدید ہو تو اس بات کا لحاظ ضروری ہے کہ دونوں تشدیدوں کی ادائیگی صحیح طور پر ہو جائے۔
(۲) درج ذیل مثالوں کی طلبہ کو اچھی طرح مشق کرائی جائے اور ادائیگی کا طریقہ اچھی طرح سمجھایا جائے۔

درس (۳۱): پہلے سوالات کرکے طلبہ کو خود جواب دینے کے لیے کہیں اور انھیں تیاری کا موقع بھی دیں پھر جن سوالات کے جوابات دینے سے عاجز ہوں یا صحیح جواب نہ دے پائیں ان کی اچھی طرح تفہیم کرکے یاد کرادیں۔

درس نمبر (۲۶)

تنوین

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ

دوزبر (ـً)، دوزیر (ـٍ) اور دوپیش (ـٌ) کو تنوین کہتے ہیں۔ جس حرف پر تنوین آئے اس کے اخیر میں نون ساکن کی آواز پیدا کرکے پڑھا جائے گا۔ جیسے رَشِیْدُ سے رَشِیْدٌ، اس کو رَشِیْدُنْ پڑھیں گے، رَشِیْدَ سے رَشِیْدًا، اس کو رَشِیْدَنْ پڑھیں گے اور رَشِیْدِ سے رَشِیْدٍ، اس کو رَشِیْدِنْ پڑھیں گے۔

بًا	تًا	ةً	ثًا	جًا	حًا
بَنْ	تَنْ	تَنْ	ثَنْ	جَنْ	حَنْ

خًا	دًا	ذًا	رًا	زًا	سًا
خَنْ	دَنْ	ذَنْ	رَنْ	زَنْ	سَنْ
شًا	صًا	ضًا	طًا	ظًا	عًا
شَنْ	صَنْ	ضَنْ	طَنْ	ظَنْ	عَنْ
غًا	فًا	قًا	گًا	لًا	مًا
غَنْ	فَنْ	قَنْ	گَنْ	لَنْ	مَنْ
نًا	وًا	هًا	ءً	ءً	یًا
نَنْ	وَنْ	هَنْ	ئَنْ	أَنْ	یَنْ



بٍ	تٍ	ةٍ	ثٍ	جٍ	حٍ
بِنْ	تِنْ	تِنْ	ثِنْ	جِنْ	حِنْ
خٍ	دٍ	ذٍ	رٍ	زٍ	سٍ
خِنْ	دِنْ	ذِنْ	رِنْ	زِنْ	سِنْ
شٍ	صٍ	ضٍ	طٍ	ظٍ	عٍ
شِنْ	صِنْ	ضِنْ	طِنْ	ظِنْ	عِنْ

غٍ	فٍ	قٍ	كٍ	لٍ	مٍ
غِنْ	فِنْ	قِنْ	كِنْ	لِنْ	مِنْ
نٍ	وٍ	هٍ	ءٍ	ءٍ	يٍ
نِنْ	وِنْ	هِنْ	ئِنْ	اِنْ	يِنْ

بٌ	تٌ	ةٌ	ثٌ	جٌ	حٌ
بُنْ	تُنْ	تُنْ	ثُنْ	جُنْ	حُنْ
خٌ	دٌ	ذٌ	رٌ	زٌ	سٌ
خُنْ	دُنْ	ذُنْ	رُنْ	زُنْ	سُنْ
شٌ	صٌ	ضٌ	طٌ	ظٌ	عٌ
شُنْ	صُنْ	ضُنْ	طُنْ	ظُنْ	عُنْ
غٌ	فٌ	قٌ	كٌ	لٌ	مٌ
غُنْ	فُنْ	قُنْ	كُنْ	لُنْ	مُنْ
نٌ	وٌ	هٌ	ءٌ	ءٌ	یٌ
نُنْ	وُنْ	هُنْ	ئُنْ	اُنْ	يُنْ

درس نمبر (۲۷) تنوین کی مخلوط مشق

هُدًى	مَرَضٌ	مَرَضًا	اَلِيْمٌ	نَارًا
ظُلُمٰتٍ	صُمٌّ	بُكْمٌ	عُمْيٌ	صَيِّبٍ
رَعْدٌ	مَيْتًا	شَيْءٍ	فِرَاشًا	بِنَاءً
مَاءً	رِزْقًا	رَيْبٍ	سُوْرَةٍ	بَرْزَخٌ
مُتَشَابِهًا	اَزْوَاجٌ	مَثَلًا	بَعُوْضَةٍ	كَثِيْرًا
ثَقِيْلٍ	لَيْلٌ	طَوِيْلًا	لِقَوْمٍ	شِيَعًا
طَائِفَةً	اَئِمَّةً	عَدُوًّا	عَيْنٍ	فَارِغًا
حَقٌّ	غَفْلَةٍ	عَدُوٌّ	خَائِفًا	لَغَوِيٌّ
نَفْسًا	مُضِلٌّ	اُمَّةً	مُبِيْنٌ	اِسْتِحْيَاءٍ
شَيْخٌ	حِجَجٍ	رَجُلٌ	نَارًا	جَذْوَةٍ
عَلِيٌّ	مُدْبِرًا	بَرْقٌ	صُحُفًا	كَفُوْرٌ

درس نمبر (۲۸) تنوین اور نون ساکن میں فرق

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ

تنوین اور نون ساکن کی مشق

اِنْ	اُسْكُنْ	هُدًى	تَنْسَا	نُوْحٍ	مَنْ
اَنْعَمَ	كَبِيْرًا	اَنْتَ	نَنْسَخْ	كُنْتُمْ	كِتَابٌ
قِطَعٍ	اِدْفِنْ	عَنْ	وَازِرَةٌ	قَوْمٍ	مَنْسِكٌ
شِهَابٌ	حَمَاٍ	اُنْزِلَ	اَنْدَادٌ	شَدِيْدٍ	اَنْبَأَ
اَنْفُسْ	قَرْيَةً	نُنْجِي	نَصَبٌ	اَنْبِيَاءُ	اُنْظُرْ

درس نمبر (۲۹) تشدید

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ

- اس علامت (ـّـ) کو تشدید کہتے ہیں۔
- تشدید کی آواز میں ایک قسم کی سختی ہوتی ہے۔
- جس حرف پر یہ علامت ہو وہ حرف دو مرتبہ پڑھا جاتا ہے، ایک مرتبہ ساکن اور دوسری مرتبہ متحرک۔ مثلاً رَبُّکُمْ، با پر تشدید کی وجہ سے یہ لفظ رَبْبُکُمْ پڑھا جائے گا۔
- نون اور میم پر تشدید ہو تو غنہ ہوگا۔ جیسے اِنَّ، ثُمَّ۔
- ناک میں آواز روکنے کو غُنّہ کہتے ہیں، اس کی مقدار ایک الف ہے۔

اَبَّ	اَجَّ	اَدَّ	بَثَّ	ثَمَّ	ذَبَّ
اَبْ+بَ	اَجْ+جَ	اَدْ+دَ	بَثْ+ثَ	ثَمْ+مَ	ذَبْ+بَ

رَبُّ	سَبُّ	قَطُّ	مَدُّ	خَدُّ	لَفُّ
رَبْ+بُ	سَبْ+بُ	قَطْ+طُ	مَدْ+دُ	خَدْ+دُ	لَفْ+فُ
اِنَّ	بِنِّ	فِرِّ	رَصِّ	مُدِّ	كُلِّ
اِنْ+نَ	بِنْ+نِ	فِرْ+رِ	رَصْ+صِ	مُدْ+دِ	كُلْ+لِ
فَصَلِّ	لِكُلِّ	لٰكِنَّ	اِنَّكَ	بِرِّ	بَرُّ
فَصَلْ+لِ	لِكُلْ+لِ	لٰكِنْ+نَ	اِنْ+نَكَ	بِرْ+رِ	بَرْ+رُ
بَثَّهٗ	رَبَّكَ	اَضَلَّ	فَحَثَّهٗ	عَلَّمَ	كَلَّمَ
بَثْ+ثَهٗ	رَبْ+بَكَ	اَضَلْ+لَ	فَحَثْ+ثَهٗ	عَلْ+لَمَ	كَلْ+لَمَ

تشدید کی مشق

يُكَلِّمُ	رَبِّ	اِنَّمَا	يُعَلِّمُ	اُنَبِّئُكُمْ
تَدَّخِرُ	مُصَدِّقًا	يَدَىَّ	حُرِّمَ	اَحَسَّ
مُتَوَفِّيْكَ	اُعَذِّبُ	يُوَفِّىْ	يُحِبُّ	ثُمَّ
تَوَلَّوْا	بَثَّ	تَتَبَدَّلُوْا	غَنِيًّا	قُلَّ
ذُرِّيَّةً	لِلذَّكَرِ	حَظِّ	كُنَّ	فَلَهُنَّ
وَصِيَّةٍ	اَيُّهُمْ	فَلِكُلِّ	يَتَعَدَّ	عَلَيْهِنَّ

اَرَدْتُّمْ	حُرِّمَتْ	بِهِنَّ	اُحْصِنَّ	لِيُبَيِّنَ
يَتَّبِعُوْنَ	يُخَفِّفَ	نُكَفِّرُ	فَضَّلَ	لِكُلٍّ
اُمَتِّعُ	اَضْطُرُّ	تَقَبَّلُ	يُزَكِّىْ	اُمَّةٌ
عَمَّا	مِلَّةَ	نُفَرِّقُ	يَتَّبِعُ	تَقَلُّبَ
قَوْلٍ	حُجَّةٌ	لِاُتِمَّ	حَجَّ	تَطَوَّعَ

درس نمبر (۳۰) جب دو تشدیدیں جمع ہوں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰه ﷺ

دو تشدیدوں کی مشق

ذُرِّيَّةٌ	فَاطَّهَّرُوْا	مُدَّثِّرُ	مُزَّمِّلُ	اَلرَّبَّانِيُّوْنَ
وَلِيُّ الَّذِيْنَ	يَوَدُّ الَّذِيْنَ	يَطَّوَّفَ	يَصُدُّنَّكَ	يَذَّكَّرُوْنَ
لَنَصَّدَّقَنَّ	يُزَكُّنَّ	اِنَّ اللّٰهَ	اِلَّا اللّٰهُ	اَلزَّقُّوْمُ
اَلسَّيَّارَةُ	لَيَمَسَّنَّ	اَلتَّوَّابُ	اَللَّوَّامَةُ	لَيُوَلُّنَّ

درس نمبر(۳۱)

سوالات

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ ﷺ

(۱) تنوین کس کو کہتے ہیں؟
(۲) جس حرف پر تنوین ہو اس کو کیسے پڑھا جائے گا؟
(۳) مندرجہ ذیل مثالوں کو پہلے ہجے کر کے اور پھر رواں پڑھ کر بتائیں:

تَتَبَدَّلُوْا	کُنَّ	اَیُّھُمْ	فَضَّلَ	یُزَکِّیْ	ثُمَّ	اُنَبِّئُکُمْ

(۴) تنوین اور نونِ ساکن میں کتنے طور پر فرق ہے؟
(۵) تشدید کسے کہتے ہیں؟
(۶) جس حرف پر تشدید ہو اس کو کس طرح پڑھا جائے گا؟
(۷) جب دو تشدیدیں جمع ہوں تو ادا کرنے میں کس بات کا لحاظ کرنا ضروری ہے؟
(۸) مندرجہ ذیل مثالوں کو اولاً ہجے کر کے اور پھر رواں پڑھ کر بتائیں:

اَلسَّیِّءُ	عِلِّیِّیْنَ	لَیُوَلُّنَّ	یَطَّوَّفُ	ذُرِّیَّۃٌ	مُزَّمِّلُ	لَیَمَسَّنَّ

حروفِ مَدّہ، حروفِ لین، کھڑا زبر، کھڑا زیر، اُلٹا پیش

ہدایات برائے معلم

درس (۳۲): (۱) اب تک کی مشق سے طلبہ کے اندر رواں پڑھنے کی کافی حد تک صلاحیت پیدا ہو جانی چاہیے۔ اگر اب بھی رواں پڑھنے میں ہچکچاہٹ محسوس کرتے ہیں تو سبق آگے نہ بڑھاتے ہوئے گزشتہ اسباق ہی کی مزید مشق کرائی جائے۔ (۲) اگلے اسباق میں رواں پڑھانے کا مکمل التزام کیا جائے۔ اگر کسی جگہ طالب علم رواں نہیں پڑھ پا رہا ہے تو ہجے کرائیں پھر رواں پڑھائیں۔

درس (۳۳): (۱) فی الحال مدِّ لازم میں تین الف اور باقی مدود میں دو الف کے برابر کھینچ کر پڑھنے کی مشق کرائیں پھر جب آگے قواعد کی تفہیم ہو جائے تو دیگر مقادیر کی رعایت کریں۔ (۲) چوں کہ ابتدائی طلبہ ہیں اس لیے مد کے مشکل الفہم قواعد میں نہ اُلجھتے ہوئے محض مشق پر توجہ دیں۔ (۳) قواعد کی حسب ضرورت تفصیل آئندہ کے دروس میں پیش کی جائے گی، وہیں پر مقادیر و احکامِ مد کی تفہیم و تمرین کرائیں۔

درس (۳۴): (۱) طلبہ کو اچھی طرح سمجھایا جائے کہ ان کلمات پر جب وقف کیا جائے گا اور وقف کی وجہ سے ان کے آخری حرف کو ساکن پڑھا جائے گا تو ان میں مدِّ عارض ہو گا۔ (۲) قرآن مقدس میں صرف لفظِ عین (ع) دو مقامات پر ہے جہاں مدِلین لازم ہے۔

درس (۳۵): پہلے ہجے پھر رواں پڑھائیں۔

درس (۳۶): (۱) جن حروف پر کھڑا زبر، کھڑا زیر یا اُلٹا پیش ہے پہلے انھیں علیٰ حدہ علیٰ حدہ پڑھایا جائے۔ (۲) جب ان حروف کو پڑھنے کی اچھی طرح مشق ہو جائے تو ان الفاظ کو پہلے ہجے کر کے پڑھائیں۔ جب ہجے کر کے اچھی طرح پڑھنے لگیں تو رواں پڑھائیں۔

درس نمبر (۳۲) حروفِ مدہ (۱)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰه ﷺ

حروفِ مدہ تین ہیں

- **الف** : الف ہمیشہ مدہ ہوتا ہے اور کسی حرف کے بعد آتا ہے، جیسے جا۔
- **واوِ مدہ** : واو ساکن ہو اور اس سے پہلے پیش ہو تو واو مدہ ہوتا ہے، جیسے بُو۔
- **یاءِ مدہ** : یا ساکن ہو اور اس سے پہلے زیر ہو تو یاء مدہ ہوتی ہے، جیسے بِی۔

بَا	بُوْ	تِيْ	ثَا	جُوْ	حِيْ
خَا	دُوْ	ذِيْ	رَا	زُوْ	سِيْ
شَا	صُوْ	ضِيْ	طَا	ظُوْ	عِيْ
غَا	فُوْ	قِيْ	كَا	لُوْ	مِيْ
نَا	وُوْ	هِيْ	ءَا	يُوْ	

درس نمبر (۳۳) حروفِ مدہ (۲)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰه ﷺ

☆ ایک الف سے زائد کھینچ کر پڑھنے کو مد کہتے ہیں۔ ☆ مد کے اسباب دو ہیں۔ (۱) ہمزہ اور (۲) سکون۔ حروفِ مدہ کے بعد اگر ہمزہ یا سکون نہ ہو تو مد صرف ایک الف کے برابر ہوگا اور اگر ہمزہ یا سکون ہو تو مختلف احوال کے اعتبار سے دو،

ڈھائی، تین، چار یا پانچ الف کے برابر بھی مد ہوتا ہے۔ قرآن مقدس میں جہاں مد کی یہ علامت (~) ہو وہیں حرف مدہ میں ایک الف سے زیادہ مد ہوگا۔

اَلسُّفَهَآءُ	سُوْٓءَ	الْمُسِیْٓءُ	بَرِیْٓءٌ	نِسَآءَكُمْ
النَّسِیْٓءُ	یٰسٓ	شُهَدَآءَكُمْ	قُرُوْٓءٍ	تَفِیْٓءَ
بَآءُوْ	جِایْٓءَ	لِیَسُوْٓءُوْا	حٰمٓ عٓسٓقٓ	سِیْٓءَ
الٓمّٓ	حَآجَّكَ	مُضَآرٍّ	هٰٓؤُلَآءِ	اُولٰٓئِكَ
اٰلٰٓئِیْ	قِثَّآئِهَا	یُضِیْٓءُ	خَآئِفِیْنَ	شَعَآئِرِ
الضَّآلِّیْنَ	الٓرٰ	اَتُحَآجُّوْٓنِّیْ	لَتَنُوْٓاُ	هَنِیْٓئًا
اَلصَّآخَّةُ	سٰٓحِتٍ	حَآدَّ	هٰٓاَنْتُمْ	تَاْمُرُوْٓنِّیْ

درس نمبر (۳۴) حروف لین

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ

- واو اور یا ساکن سے پہلے فتحہ (زبر) ہو تو اس کو حرفِ لین کہتے ہیں۔
- حرفِ لین کے بعد سکون آنے سے مدلین ہوتا ہے۔

مَوْتٌ	خَوْفٌ	غَیْرُ	بَیْتٌ	اِلَیْكَ
یَوْمُ	غَیْبُ	فِرْعَوْنَ	حٰمٓ عٓسٓقٓ	كٓهٰیٰعٓصٓ

درس نمبر (۳۵)

کھڑا زبر، کھڑا زیر، اُلٹا پیش (۱)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیۡکَ یَارَسُوۡلَ اللّٰہِ ﷺ

★ کھڑا زبر اس علامت (ـٰـ) کو، کھڑا زیر اس علامت (ـٖـ) کو اور اُلٹا پیش اس علامت (ـٗـ) کو کہتے ہیں۔

★ کسی حرف پر کھڑا زبر ہو تو اس کو الف کے برابر کھینچ کر پڑھیں گے، اگر کھڑا زیر ہو تو یا کے برابر کھینچیں گے اور اگر اُلٹا پیش ہو تو واو کے برابر کھینچ کر پڑھیں گے۔ جیسے بٰ کو با، بٖ کو بی اور بٗ کو بُو پڑھا جائے گا۔

بٰ	تٰ	ةٰ	ثٰ	جٰ	حٰ
بَا	تَا	تَا	ثَا	جَا	حَا
خٰ	دٰ	ذٰ	رٰ	زٰ	سٰ
خَا	دَا	ذَا	رَا	زَا	سَا
شٰ	صٰ	ضٰ	طٰ	ظٰ	عٰ
شَا	صَا	ضَا	طَا	ظَا	عَا
غٰ	فٰ	قٰ	كٰ	لٰ	مٰ
غَا	فَا	قَا	كَا	لَا	مَا
نٰ	وٰ	هٰ	ءٰ	يٰ	
نَا	وَا	هَا	ءَا	يَا	

بٖ	تٖ	ةٖ	ثٖ	جٖ	حٖ
بِیۡ	تِیۡ	تِیۡ	ثِیۡ	جِیۡ	حِیۡ
خٖ	دٖ	ذٖ	رٖ	زٖ	سٖ
خِیۡ	دِیۡ	ذِیۡ	رِیۡ	زِیۡ	سِیۡ

شٖ	صٖ	ضٖ	طٖ	ظٖ	عٖ
شِیْ	صِیْ	ضِیْ	طِیْ	ظِیْ	عِیْ
غٖ	فٖ	قٖ	كٖ	لٖ	مٖ
غِیْ	فِیْ	قِیْ	كِیْ	لِیْ	مِیْ
نٖ	وٖ	ھٖ	ءٖ	یٖ	
نِیْ	وِیْ	ھِیْ	ءِیْ	یِیْ	

بٗ	تٗ	ةٗ	ثٗ	جٗ	حٗ
بُوْ	تُوْ	ةُوْ	ثُوْ	جُوْ	حُوْ
خٗ	دٗ	ذٗ	رٗ	زٗ	سٗ
خُوْ	دُوْ	ذُوْ	رُوْ	زُوْ	سُوْ
شٗ	صٗ	ضٗ	طٗ	ظٗ	عٗ
شُوْ	صُوْ	ضُوْ	طُوْ	ظُوْ	عُوْ
غٗ	فٗ	قٗ	كٗ	لٗ	مٗ
غُوْ	فُوْ	قُوْ	كُوْ	لُوْ	مُوْ
نٗ	وٗ	ھٗ	ءٗ	یٗ	
نُوْ	وُوْ	ھُوْ	ءُوْ	یُوْ	

درس نمبر (۳۶)

کھڑا زبر، کھڑا زیر، اُلٹا پیش (۲)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ

کھڑے زبر، کھڑے زیر اور اُلٹے پیش کی مخلوط مشق

اَلرَّحْمٰنِ	مٰلِكِ	بِهٖ	لِيَسُوْٓءٗا	صٰدِقِيْنَ
مَوْءٗدَةُ	مِّثْلِهٖ	اُولٰٓئِكَ	يَّلْوٗنَ	اٰيٰتٌ
تَلْوٗا	عَلٰى	وٗرِيَ	رَزَقْنٰهُمْ	اَوْفٰى
اِلْفِهِمْ	فَاْوٗا	كِتٰبُ	يَسْتَحْيٖ	غَاوٗنَ
ظُلُمٰتٍ	تُفٰدُوْهُمْ	اِبْرٰهِيْمَ	اِصْطَفٰى	اَهْلِهٖ
يَخْفٰى	يَسْتَوٗنَ	كَفٰى	اٰمَنَّا	يَتَوَفّٰهُنَّ
تَوَفّٰهُمُ	خٰدِعُوْنَ	فٰسِقُوْنَ	اِبْرٰهٖمَ	يَخْصِفٰنِ
اُمِّهٖ	دَاوٗدُ	فٰعِلِيْنَ	شَيٰطِيْنِ	صٰٓفّٰتٍ

تشدید پر کھڑے زبر اور کھڑے زیر کی مشق

جَنّٰتٍ	رَبّٰنِيّٖنَ	فَسَوّٰهُنَّ	وَالنَّبِيّٖنَ	فَتَلَقّٰى
حَوَارِيّٖنَ	اَلصّٰعِقَةُ	وَالصّٰبِئِيْنَ	اَنْتَ وَلِيّٖ	وَصّٰى
فِى الْاُمِّيّٖنَ	مَا وَلّٰهُمْ	بَيِّنّٰهُ	وَاِذَا تَوَلّٰى	اَنّٰى شِئْتُمْ
تُوُفّٰى	جَنّٰتُ	اِذَا صَلّٰى	يَتَزَكّٰى	تَلَظّٰى



درس نمبر (۳۷)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰه ﷺ

(۱) حروفِ مدہ کتنے ہیں اور کون کون سے ہیں؟

(۲) مد کے اسباب کتنے اور کون کون سے ہیں؟

(۳) حروفِ مدہ کے بعد اگر ہمزہ یا سکون نہ ہو تو کیا ہوگا؟

(۴) حروفِ مدہ کے بعد اگر ہمزہ یا سکون ہو تو کیا ہوگا؟

(۵) قرآنِ مقدس میں کہاں پر ایک الف سے زیادہ مد ہوتا ہے؟

(۶) مدِ عارض کسے کہتے ہیں؟

(۷) حروفِ لین کسے کہتے ہیں؟

(۸) حروفِ لین میں مد کب ہوگا؟

(۹) مدلین لازم اور مدلین عارض میں فرق بتائیں۔

(۱۰) مدلین عارض میں مد کرنا کیسا ہے؟

(۱۱) مندرجہ ذیل مثالوں کو رواں پڑھ کر سنائیں:

تَفِيْٓءَ	هٰٓؤُلَآءِ	تَاْمُرُوْٓنِّيْ	حَآدَّ	خَآئِفِيْنَ	اَلّٰٓئِىْ	قُرُوْٓءٍ

(۱۲) ان علامتوں (ٰ)(ٖ)(ٗ) کے نام بتایئے۔

(۱۳) یہ علامتیں جن حروف پر ہوں ان کو کیسے ادا کریں گے؟

(۱۴) مندرجہ ذیل مثالوں کو اولاً ہجے کر کے اور پھر رواں پڑھ کر سنائیں:

اِصْطَفٰى	مَوْءٗدَةُ	لِيَسُوْءٗا	اِلْفِهِمْ	كِتٰبُ	اٰيٰتٌ	اُمِّهٖ

حروفِ مُستَعلِیہ و حروفِ مُفَخَّمہ

ہدایات برائے معلم

درس (۳۸): (۱) اس سبق میں اور اس کے بعد کے اسباق میں موقع بموقع سوالات کر کے حروفِ مستعلیہ اور استعلا (پُر پڑھنے) کی طرف توجہ دلائی جائے۔ (۲) طلبہ جانتے ہوئے بھی حروفِ مستعلیہ کو پُر نہیں پڑھتے ہیں، اس حوالے سے کوئی غفلت برتنے نہ دیا جائے۔

درس (۳۹): حروفِ مفخمہ کے پُر اور باریک پڑھنے کی صورتیں اچھی طرح سمجھا کر طلبہ کے ذہن نشین کرائیں اور ان کے پُر اور باریک پڑھنے کی خوب اچھی طرح مشق کرائیں۔

درس (۴۰): (۱) یہ قرآنی جملے بچوں سے سنتے وقت خیال رکھیں کہ بچے قواعد کی روشنی میں پڑھ رہے ہیں یا نہیں اور جہاں غلطی کریں وہاں فوراً قواعد سمجھا کر درست کرائیں۔ (۲) قواعد کی روشنی میں پڑھیں تب بھی اور نہ پڑھیں تب بھی ان سے قواعد کے بارے میں سوالات کریں مثلاً اس مثال میں را پُر ہوگی یا باریک؟ پُر ہوگی تو کیوں ہوگی؟ باریک ہوگی تو کیوں ہوگی؟ اس طرح بچوں کو قواعد یاد رہیں گے اور ان کے اندر قواعد سمجھنے کی صلاحیت پیدا ہوگی۔ (۳) اولاً طلبہ کو قاعدے اچھی طرح سمجھا کر زبانی یاد کرا دیں پھر ان مثالوں پر غور کر کے پُر اور باریک پڑھی جانے والی را کا تعین کرنے کے لیے کہیں۔ (۴) را کے پُر اور باریک پڑھے جانے کی ساری صورتوں کے اچھی طرح ذہن نشین ہونے کے بعد ہی اگلے درس کی طرف بڑھا جائے۔

درس نمبر (۳۸) — حروفِ مستَعلیہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیۡكَ یَارَسُوۡلَ اللّٰہِ ﷺ

- ⭐ حروفِ مستَعلیہ اُن حروف کو کہتے ہیں جو ہمیشہ پُر پڑھے جاتے ہیں۔
- ⭐ سات حروف ایسے ہیں جو ہمیشہ پُر پڑھے جاتے ہیں: خ، ص، ض، ط، ظ، غ، ق۔ ان کا مجموعہ **خُصَّ ضَغۡطٍ قِظۡ** ہے۔
- ⭐ حرف کے پر پڑھنے کا مطلب یہ ہے کہ حرف کو موٹا پڑھا جائے، اس کا طریقہ یہ ہے کہ حرف کو ادا کرتے وقت زبان کی جڑ تالو کی طرف اٹھائیں۔

بَخۡ	لَخۡ	یَخۡ	وَقۡ	ثَغۡ
قَطۡ	رَظۡ	لَظۡ	بَصۡ	تَضۡ
مُخۡ	تُقۡ	صُطۡ	بُضۡ	خُصۡ

غَقُ	خَضُ	ظَغُ	غَضُ	قَخُ
فَظُ	يَصُ	رَطُ	زَصُ	ذَغُ
اَصُ	بَضُ	تَطُ	ثَغُ	جَقُ
خَضُ	صَخُ	اُصُ	رُخُ	بَقُ

حروف مستعلیہ کی مشق

تَقُوْلُ	خَوْفِ	نَقْصٍ	مَرَضٌ	تَطَوَّعَ
غُلْفٌ	صٰبِرِيْنَ	خَيْرٌ	يَطَّوَّفَ	اِضْرِبْ
اَظْلَمُ	اِهْبِطُوْا	يُقْتَلُ	يَخْفٰى	عَظِيْمٌ
غَضَبٍ	ضِرَارًا	يَظُنُّ	لِبَعْضٍ	تَلَقّٰى
خَتَمَ	اَصْلَحَ	اُضْطُرَّ	يَخْدَعُ	يُوْقِنُ
مَغْفِرَةٌ	ضٰعِفِيْنِ	اَقْبَلَ	مُسْتَقَرٌّ	تَحْبَطَ
يَغُضُّوْنَ	تَخْرُجَ	يُطِيْعُ	اَصْوَاتَهُمْ	فُسُوْقَ
عِصْيَانَ	تَبْغِىْ	اِخْوَةٌ	مَغْضُوْبِ	ضَآلِّيْنَ

درس نمبر (۳۹)

حروفِ مفخمہ (۱)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰه ﷺ

- حروفِ مستعلیہ کے علاوہ کچھ حروف ہیں جو کبھی پُر اور کبھی باریک پڑھے جاتے ہیں، انہیں مفخمہ کہا جاتا ہے۔
- لفظ اللہ کا لام، را، واو اور الف کبھی پُر اور کبھی باریک پڑھے جاتے ہیں۔

لفظ اللہ کے لام کو پُر یا باریک پڑھنے کی مشق

- لفظ اللہ کے لام سے پہلے زبر یا پیش ہو تو لفظ اللہ کے دونوں لام پُر پڑھے جائیں گے، جیسے واللہ۔
- لفظ اللہ کے لام سے پہلے زیر ہو تو لفظ اللہ کے دونوں لام باریک پڑھے جائیں گے، جیسے باللہ۔
- لفظ اللہ کے علاوہ کسی اور لفظ کا کوئی لام پُر نہیں پڑھا جائے گا۔

بِاللّٰهِ	شَآءَ اللّٰهُ	مِنَ اللّٰهِ	وَاللّٰهُ	مَعَ اللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ	لِلّٰهِ	آللّٰهُ	فِي اللّٰهِ	اَرَادَ اللّٰهُ
تَرَى اللّٰهَ	يُحْيِ اللّٰهُ	اِنَّ اللّٰهَ	تَاللّٰهِ	لٰكِنَّ اللّٰهَ

الف اور واو کو پُر پڑھنے کے قواعد

- جب الف یا واو ساکن سے پہلے کوئی پُر حرف ہو تو یہ دونوں بھی پُر پڑھے جائیں گے۔

خَافَ	اَنْصَارِ	اَضَآءَ	شِقَاقٍ	غَالِبَ
حُصُوْنَ	لَقُوْا	خَالِدًا	فَعِظُوْهُنَّ	يَنْقُضُوْنَ
بِغَالَ	رَمَضَانَ	تَصُوْمُوْا	قَالُوْا	صَابِرًا

اِهْبِطُوْا	طَآئِفَةٌ	اَخُوْهُمْ	اِبْتَغُوْا	عِظَامًا
يَخُوْضُوْا	يَعْقُوْبُ	طُوْرَ	طَالُوْتَ	خَوْفٌ
يَبْغُوْنَ	ظَاهِرَ	مَحْظُوْرًا	مُفْرَطُوْنَ	اَفِيْضُوْا

درس نمبر (۴۰) حروفِ مفخّمہ (۲)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ

راکے پُر اور باریک پڑھنے کے قواعد اور مشق

- راے متحرکہ پر زبر ہو تو راپُر ہو گی جیسے رَحْمَةٌ۔
- راے متحرکہ پر پیش ہو تو راپُر ہو گی جیسے رُبَمَا۔

نوٹ: واضح رہے کہ رائے متحرکہ پر زیر ہو تو راباریک ہو گی جیسے رِضْوَانٌ۔

- راساکنہ سے پہلے زبر اسی کلمے میں ہو تو راپُر ہو گی، جیسے وَالْمَرْوَةَ۔
- راساکنہ سے پہلے زبر دوسرے کلمے میں ہو تو راپُر ہو گی، جیسے وَارْكَعُوْا۔
- راساکنہ سے پہلے پیش اسی کلمے میں ہو تو راپُر ہو گی، جیسے بُرْهَانٌ۔
- راساکنہ سے پہلے پیش دوسرے کلمے میں ہو تو راپُر ہو گی، جیسے مُطْمَئِنَّةُ ارْجِعِیْ۔
- راساکنہ سے پہلے زیر ہو اور حرف مستعلیہ میں سے کوئی حرف اس کے بعد اسی کلمے میں ہو تو راپُر ہو گی، جیسے مِرْصَادِ۔
- رامشددہ پر زبر ہو تو راپُر ہو گی، جیسے اَلرَّحْمٰن۔
- رامشددہ پر پیش ہو تو راپُر ہو گی، جیسے اَلْبِرُّ۔

نوٹ: واضح رہے کہ رامشددہ پر زیر ہو تو راباریک ہو گی، جیسے اَلرِّزْقُ۔

اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ	ءَاَنْذَرْتَهُمْ	اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
لَا يُبْصِرُوْنَ	وَتَرَكَهُمْ فِيْ ظُلُمٰتٍ	ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُوْرِهِمْ
اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِيْنَ	اَلنَّاسُ وَالْحِجَارَةُ	فَاتَّقُوا النَّارَ

كُلَّمَا رُزِقُوا مِنْهَا	مِنْ ثَمَرَةٍ رِّزْقًا	هٰذَا الَّذِي رُزِقْنَا
وَإِذْ فَرَقْنَا بِكُمُ الْبَحْرَ	أَغْرَقْنَا آلَ فِرْعَوْنَ	أَنْتُمْ تَنْظُرُونَ
كُلُوا وَاشْرَبُوا	مِنْ رِزْقِ اللّٰهِ	إِنَّهَا بَقَرَةٌ
لَا فَارِضٌ وَلَا بِكْرٌ	بَقَرَةٌ صَفْرَاءُ	تَسُرُّ النّٰظِرِينَ
وَلَا تُخْرِجُونَ أَنْفُسَكُمْ	مِنْ دِيَارِكُمْ	ثُمَّ أَقْرَرْتُمْ
فَاذْكُرُونِي أَذْكُرْكُمْ	وَاشْكُرُوا لِي وَلَا تَكْفُرُونِ	مِنْ رَبِّكَ
إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ	مِنْ شَعَائِرِ اللّٰهِ	حَجَّ الْبَيْتَ أَوِ اعْتَمَرَ
هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيمُ	وَتَصْرِيفِ الرِّيٰحِ	وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ
بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ	إِنَّ اللّٰهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ	اَلْحُرُّ بِالْحُرِّ
وَرَحْمَةٌ	مَرِيضًا أَوْ عَلٰى سَفَرٍ	مِنْ أَيَّامٍ أُخَرَ
يُرِيدُ اللّٰهُ بِكُمُ الْيُسْرَ	وَلَا يُرِيدُ بِكُمُ الْعُسْرَ	اَلشَّهْرُ الْحَرَامُ
بِالشَّهْرِ الْحَرَامِ	وَالْحُرُمٰتُ قِصَاصٌ	مِنْ عَرَفٰتٍ فَاذْكُرُوا
عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ	وَلَا تَقْرَبُوهُنَّ	حَتّٰى يَطْهُرْنَ
فَإِذَا تَطَهَّرْنَ	أَمَرَكُمُ اللّٰهُ	تَرَبُّصُ أَرْبَعَةِ أَشْهُرٍ
اَلطَّلَاقُ مَرَّتٰنِ	فَإِمْسَاكٌ بِمَعْرُوفٍ	أَوْ تَسْرِيحٌ بِإِحْسَانٍ

درس نمبر (۴۱)

سوالات

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيۡكَ يَارَسُوۡلَ اللّٰه ﷺ

(۱) کن حروف کو حروفِ مُستعلیہ کہتے ہیں؟

(۲) حروفِ مستعلیہ کل کتنے ہیں اور ان کا مجموعہ کیا ہے؟

(۳) حروف کو پُر پڑھنے کا مطلب کیا ہے؟

(۴) حروف کو پُر پڑھنے کا طریقہ بتائیں۔

(۵) مندرجہ ذیل مثالوں کو رواں پڑھیں اور ان میں موجود حروفِ مستعلیہ کو پُر کر کے پڑھ کر بتائیں:

تَقُوۡلُ	عَظِيۡمٌ	يُطِيۡعُ	ضَآلِّيۡنَ	مَغۡفِرَةٌ	يَخۡدَعُ	يَغُضُّوۡنَ

(۶) کون کون سے حروف ہیں جو کبھی پُر اور کبھی باریک پڑھے جائیں گے؟

(۷) لفظ اللہ کے دونوں لام کن صورتوں میں پُر پڑھے جائیں گے؟

(۸) لفظ اللہ کے دونوں لام کن صورتوں میں باریک پڑھے جائیں گے؟

(۹) کیا لفظ اللہ کے لام کے علاوہ بھی کوئی لام پُر پڑھا جائے گا؟

(۱۰) الف اور واو ساکن کن صورتوں میں پُر پڑھے جائیں گے؟

(۱۱) مندرجہ ذیل مثالوں کو رواں پڑھیں اور ان میں جو حروف پُر پڑھے جائیں گے انھیں اچھی طرح پُر پڑھ کر ادا کریں:

بِغَالِ	اَخُوۡهُمۡ	عِظَامًا	اِهۡبِطُوۡا	مَحۡظُوۡرًا	اَضَآءَ	قَالُوۡا

(۱۲) مندرجہ ذیل مثالوں میں سے کن میں را پُر پڑھی جائے گی اور کن میں باریک؟ یہ بتاتے ہوئے پُر اور باریک پڑھنے کی وجہ بھی بیان کریں:

رَحۡمَةٌ	رُبَمَا	رِضۡوَانٌ	وَالۡمَرۡوَةَ	وَارۡكَعُوۡا	بُرۡهَانٌ
مِرۡصَادٌ	اَمِ ارۡتَابُوۡا	اِرۡجِعِيۡ	مُطۡمَئِنَّةُ ارۡجِعِيۡ	فِرۡقٍ	اَلنَّارُ
اَلرَّحۡمٰنُ	اَلۡبِرُّ	اَلرِّزۡقُ	رَبِّ ارۡجِعُوۡنِ	نُوۡرٌ	فِرۡقَةٌ

(۱۳) جب رائے مشدد پر یا رائے متحرک پر وقف کیا جائے تو را پُر ہوگی یا باریک؟

(۱۴) مندرجہ ذیل مثالوں میں سے جن میں را پُر ہوگی اور جن میں باریک ہوگی ان کی تمیز کرتے ہوئے انھیں صحیح انداز میں پڑھ کر بتائیں:

كَفَرُوۡا	اَنۡذَرۡتَ	تُنۡذِرۡهُمۡ	بِنُوۡرِهِمۡ	تَرَكَهُمۡ	يُبۡصِرُوۡنَ	اَلۡحِجَارَةُ
رُزِقُوۡا	فَرَقۡنَا	فِرۡعَوۡنَ	وَاشۡرَبُوۡا	مِنۡ رِّزۡقٍ	بَقَرَةٌ	فَارِضٌ
دِيَارِكُمۡ	تَسۡرِيۡحٌ	مَرِيۡضًا	اَلۡحُرُّ	بِالۡحُرِّ	مُسَخَّرٍ	اِعۡتَمَرَ

اظہار، ادغام، اخفا
اقلاب، حروفِ مقطعات

ہدایات برائے معلم

درس (۴۲): رواں پڑھاتے وقت اظہار کی تعریف اور اظہار کا قاعدہ پوچھیں، مثلاً رواں پڑھتے وقت اظہار کی جگہ اخفا کردیا تو اب اظہار کی تعریف پوچھیں گے، پھر اخفا کی تعریف بھی پوچھیں گے اس سے بچے خود ہی سمجھ جائیں گے کہ یہاں اظہار ہونا چاہیے یا اخفا۔

درس (۴۳): رواں پڑھاتے وقت ادغام کی تعریف اور ادغام کا قاعدہ پوچھیں، مثلاً رواں پڑھتے وقت ادغام کی جگہ اظہار کردیا تو اب ادغام کی تعریف پوچھیں گے، پھر اظہار کی تعریف بھی پوچھیں گے اس سے بچے خود ہی سمجھ جائیں گے کہ یہاں ادغام ہونا چاہیے یا اظہار۔

درس (۴۴): رواں پڑھاتے وقت اخفا کی تعریف اور اخفا کا قاعدہ پوچھیں، مثلاً رواں پڑھتے وقت اخفا کی جگہ اظہار کردیا تو اب اخفا کی تعریف پوچھیں گے، پھر اظہار کی تعریف بھی پوچھیں گے اس سے بچے خود ہی سمجھ جائیں گے کہ یہاں اخفا ہونا چاہیے یا اظہار۔

اقلاب کی مشق: رواں پڑھاتے وقت اقلاب کی تعریف اور اقلاب کا قاعدہ پوچھیں، مثلاً رواں پڑھتے وقت اقلاب کی جگہ اظہار کردیا تو اب اقلاب کی تعریف پوچھیں گے، پھر اظہار کی تعریف بھی پوچھیں گے اس سے بچے خود ہی سمجھ جائیں گے کہ یہاں اقلاب ہونا چاہیے یا اظہار۔

درس (۴۵): مثالیں پڑھاتے وقت پوچھا جائے کہ اس مثال میں ادغام ہوگا یا اخفا ہوگا یا اظہار؟ جو بھی جواب دیں اس کی صورتیں پوچھی جائیں تاکہ اندازہ ہو کہ سمجھ کر پڑھ رہے ہیں یا نہیں۔

درس (۴۶): لام تعریف کا ادغام ہو یا اظہار دونوں میں طلبہ غلطی کرتے ہیں، وہ یہ کہ الف اور لام دونوں پڑھنے کی کوشش کرتے ہیں اس لیے مثالوں کو پڑھانے میں اس بات کا خاص خیال کرنا ہوگا۔

درس (۴۷): ان حروفِ مقطعات کو مخارج وصفات کی تصحیح کے ساتھ زبانی یاد کرائیں۔

درس نمبر (۴۲) نون ساکن اور تنوین کا اظہار

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیۡكَ یَارَسُوۡلَ اللہ ﷺ

- ⭐ نون ساکن یا تنوین کو ظاہر کر کے غنّے کے بغیر جلد پڑھنے کو اظہار کہتے ہیں۔
- ⭐ نون ساکن یا تنوین کے بعد حروفِ حلقی (جن حروف کا مخرج حلق میں ہے) میں سے کوئی حرف آئے تو اظہار ہوگا یعنی نون ساکن اور تنوین کو ظاہر کر کے غنّے کے بغیر پڑھیں گے۔
- ⭐ حروفِ حلقی چھ ہیں۔ ہمزہ، ہا، عین، حا، غین، خا۔

غنے کی تعریف: ناک میں تھوڑی دیر آواز کو روکنا غُنّہ کہلاتا ہے۔

عَذَابٌ اَلِیۡمٌ	مَنۡ خَافَ	اَسِحۡرٌ هٰذَا
مُنۡخَنِقَةُ	سَوَآءٌ عَلَيۡهِمۡ	فَسَيُنۡغِضُوۡنَ

عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ	مِنْ حَيْثُ	زَوْجًا غَيْرَهٗ
مَنْ عَمِلَ	حَمْلًا خَفِيْفًا	مِنْهَا
عَيْنٍ اٰنِيَةٍ	مِنْ اٰيَةٍ	حَدِيْثٍ غَيْرِهٖ
مَنْ خَشِيَ	مِنْ اَخِيْهِ	نَارٌ حَامِيَةٌ
طَيْرًا اَبَابِيْلَ	حَاسِدٍ اِذَا	مِنْ غَيْرِهٖ

درس نمبر (۴۳) نون ساکن اور تنوین کا ادغام

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰه ﷺ

- کسی حرف کو کسی حرف میں ملا کر تشدید کے ساتھ پڑھنے کو ادغام کہتے ہیں۔
- نون ساکن اور تنوین کے بعد را، لام، میم، نون، واو، یا (جن کا مجموعہ یرملون ہے) میں سے کوئی حرف آئے تو نون ساکن اور تنوین کا اس میں ادغام ہوگا۔

قَآئِمٌ يُّصَلِّيْ	مَنْ يَّقُوْلُ	اَحَدٍ مِّنْهُمْ
فَوَيْلٌ لَّهُمْ	لِكُلٍّ وِّجْهَةٌ	مِنْ رَّبِّهِمْ
مِنْ مَّقَامٍ	يُبَيِّنْ لَّنَا	اَمَنَةً نُّعَاسًا
مِنْ وَّرَقٍ	اِخْوَةً رِّجَالًا	مِنْ نِّسَآئِهِمْ
اِنْ يَّاْتُوْكُمْ	اِنْ لَّبِثْتُمْ	اُمَّةٌ يَّدْعُوْنَ
غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ	اِنْ نَّسِيْنَا	نَعْجَةٌ وَّاحِدَةٌ
فَاِنْ رَّجَعَكَ	اَنْ نَّتْرُكَ	اَنْ مَّسَّنِيَ



درس نمبر (۴۴)

نون ساکن اور تنوین کا اخفا اور اقلاب

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ

- ⭐ اخفا کا مطلب یہ ہے کہ نون کی آواز کو ناک میں چھپا کر پڑھا جائے۔
- ⭐ نون ساکن اور تنوین کا اخفا کیا جائے گا تو غنہ بھی ہوگا۔
- ⭐ نون ساکن اور تنوین کے بعد حروفِ حلقی، حروفِ ادغام (یرملون) اور با کے علاوہ کوئی حرف آئے تو اخفا ہوگا۔

فِئَةٌ تُقَاتِلُ	فَاَنْجَيْنٰهُ	اَنْدَادًا
مَّنْضُوْدٍ	سَحَابًا ثِقَالًا	تَنْظُرُوْنَ
مِنْ ثَمَرِهٖ	اَنْ طَهِّرَا	وَلِكُلٍّ جَعَلْنَا
مِنْ صَدَقَةٍ	قِنْوَانٌ دَانِيَةٌ	اُنْزِلَ
طَعَامًا ذَا غُصَّةٍ	كُنْ فَيَكُوْنُ	مِنْ شُفَعَآءَ
يُنْفِقُوْنَ	كُلٍّ زَوْجَيْنِ	مِنْ دُوْنِ
فَاِنْ جَآءُوْكَ	تُنْذِرْهُمْ	كَلِمَةٌ سَبَقَتْ
فَمَنْ زُحْزِحَ	عَدُوًّا شَيٰطِيْنَ	وَلٰكِنْ ظَلَمُوْا
مَآءٍ صَدِيْدٍ	يُنْصَرُوْنَ	مِنْ ذُرِّيَّتِيْ
مَنْ سَفِهَ	ذُرِّيَّةٌ ضُعَفَآءُ	اُنْثٰى
لَنْ تَفْعَلُوْا	مُقَنْطَرَةِ	صَعِيْدًا طَيِّبًا

مَنْ كَسَبَ	قَوْمٍ ظَلَمُوْا	عَنْ قَبْلِهِمْ
عُمْيٌ فَهُمْ	عَنْ صَلٰتِهِمْ	نُنْشِزُهَا
عَنْكُمْ	ثَمَنًا قَلِيْلًا	يَنْقُضُوْنَ
تَنْسَوْنَ	اَنْتُمْ	قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ

اقلاب کی مشق

- نون ساکن اور تنوین کے نون ساکن کو میم سے بدل کر پڑھنے کو اقلاب کہتے ہیں۔
- نون ساکن اور تنوین کے بعد با آئے تو اقلاب ہوگا۔

عَلِيْمٌ بِالْمُتَّقِيْنَ	صُمٌّ بُكْمٌ	اَنْبِئْهُمْ
عَوَانٌ بَيْنَ	تُنْبِتُ	اَنْبِيَآءَ
فَمَنْ بَدَّلَهٗ	رَءُوْفٌ بِالْعِبَادِ	اٰيَةٍ بَيِّنَةٍ

درس نمبر (۴۵) میم ساکن کا ادغام اور اخفا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ

- میم ساکن کے بعد میم آئے تو ادغام ہوگا۔
- میم ساکن کے بعد با آئے تو اخفا ہوگا۔
- میم ساکن کا ادغام ہو یا اخفا دونوں صورتوں میں میم میں غنہ ہوگا۔
- میم ساکن کے بعد میم اور با کے علاوہ کوئی حرف آئے تو اظہار ہوگا۔

فِىْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ	اَنْعَمْتَ	وَاَنْتُمْ مُّعْرِضُوْنَ

هُمْ يُوْقِنُوْنَ	يَاْتِيَنَّكُمْ مِّنِّيْ	وَلَسْتُمْ بِاٰخِذِيْهِ
كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ	فِيْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ	اَنَّهُمْ مُّلٰقُوْا
اَنْۢبِئْهُمْ بِاَسْمَآئِهِمْ	وَلَهُمْ عَذَابٌ	مُبْتَلِيْكُمْ بِنَهَرٍ

درس نمبر (٤٦) لامِ تعریف کا ادغام اور اظہار

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ

- اِبْغِ حَجَّكَ وَخَفْ عَقِيْمَهُ (الف، با، جیم، حا، خا، عین، غین، فا، قاف، کاف، میم، واو، ہا، یا) ان حروف کو حروفِ قمریہ کہتے ہیں۔ حروفِ قمریہ کے علاوہ جتنے حروفِ تہجی ہیں ان کو حروفِ شمسیہ کہتے ہیں۔
- لامِ تعریف (یعنی ال جو کلموں کے شروع میں ہوتے ہیں) کے بعد حروفِ شمسیہ میں سے کوئی حرف آئے تو لامِ تعریف کا اس میں ادغام ہوگا۔
- لامِ تعریف کے بعد حروفِ قمریہ میں سے کوئی حرف آئے تو لامِ تعریف کو ظاہر کر کے پڑھا جائے گا۔

فِي الْاَرْضِ	يَكَادُ الْبَرْقُ	هُوَ التَّوَّابُ
مِنَ الثَّمَرٰتِ	اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ	اَنَّهُ الْحَقُّ
هُمُ الْخٰسِرُوْنَ	يَوْمِ الدِّيْنِ	مِنَ الذَّهَبِ
مَعَ الرّٰكِعِيْنَ	وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ	اَلْمَنَّ وَالسَّلْوٰى
هٰذِهِ الشَّجَرَةَ	مِنَ الصَّوَاعِقِ	يَشْتَرُوْنَ الضَّلٰلَةَ
كُلُّ الطَّعَامِ	اِتِّبَاعَ الظَّنِّ	سُوْٓءَ الْعَذَابِ

مَتَاعُ الْغُرُوْرِ	يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ
اُوْتُوا الْكِتٰبَ	عَنِ اللَّغْوِ	هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ
اٰمَنَ النَّاسُ	بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى	عَذَابَ الْهُوْنِ

درس نمبر (۴۷) حُرُوفِ مُقَطَّعَات

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ

- ☆ قرآنِ مقدس کی بعض سورتوں کے شروع میں بعض حروفِ تہجی لکھے ہوتے ہیں، مثلاً الٓمّٓ - ان کو حروفِ مقطعات کہتے ہیں۔ انھیں حروفِ مقطعات کہنے کی وجہ یہ ہے کہ انھیں ٹکڑے کر کے پڑھا جاتا ہے۔
- ☆ عَيْنْ اور سِيْنْ کے نونِ ساکن میں اخفا ہوگا۔ ☆ جہاں کہیں میم پر تشدید ہو وہاں غنہ ہوگا۔
- ☆ طٰسٓمّٓ میں سین کے نون کا میم کے پہلے م میں ادغام کر کے اس طرح پڑھیں گے: طَا سِيْمْ مِيْمْ۔

الٓمّٓ	الٓمّٓصٓ	الٓرٰ
اَلِفْ لَآمْ مِّيْمْ	اَلِفْ لَآمْ مِّيْمْ صَآدْ	اَلِفْ لَآمْ رَا
كٓهٰيٰعٓصٓ	طٰهٰ	طٰسٓمّٓ
كَآفْ هَا يَا عَيْنْ صَآدْ	طَا هَا	طَا سِيْمْ مِّيْمْ
طٰسٓ	يٰسٓ	صٓ
طَا سِيْنْ	يَا سِيْنْ	صَآدْ
حٰمٓ	حٰمٓ عٓسٓقٓ	قٓ
حَا مِيْمْ	حَا مِيْمْ عَيْنْ سِيْنْ قَآفْ	قَآفْ
۞۞۞	نٓ	۞۞۞
	نُوْنْ	

غُنّہ ◆ اخفا ◆

درس نمبر(۴۸)



بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیۡكَ یَارَسُوۡلَ اللّٰہِ ﷺ

(۱) اظہار کسے کہتے ہیں؟

(۲) ادغام کسے کہتے ہیں؟

(۳) نون ساکن اور تنوین کے بعد کون سے حروف آئیں تو اظہار ہوگا اور وہ حروف کتنے ہیں؟

(۴) نون ساکن اور تنوین کے بعد کون سے حروف آنے سے ادغام ہوتا ہے اور ان کا مجموعہ کیا ہے؟

(۵) نون ساکن اور تنوین کا ادغام کن حروف کے ساتھ کرنے میں غنہ ہوگا اور کن حروف کے ساتھ کرنے میں غنہ نہیں ہوگا؟

(۶) کسی حرف میں نون ساکن کے ادغام کا طریقہ کیا ہے؟

(۷) تنوین کا کسی حرف میں ادغام کیسے کیا جائے گا؟

(۸) اخفا کا کیا مطلب ہے؟

(۹) نون ساکن کا اخفا کیسے کیا جائے گا؟

(۱۰) نون ساکن اور تنوین کے بعد کون سے حروف آئیں تو اخفا ہوگا؟

(۱۱) اقلاب کس کو کہتے ہیں؟

(۱۲) نون ساکن اور تنوین کا اقلاب کب ہوتا ہے؟

(۱۳) قرآنِ مقدس کے جن مقامات پر اقلاب ہوتا ہے اس کی کیا علامت ہے؟

(۱۴) مندرجہ ذیل مثالوں میں جن مقامات پر نون ساکن اور تنوین کا اظہار یا ادغام یا اخفا یا اقلاب ہوگا ان کی تمیز کرتے ہوئے اس کی وجہ بھی بیان کریں اور ساتھ ہی ان مثالوں کو ان قواعد کی روشنی میں صحیح طور پر پڑھ کر بتائیں:

مَنۡ خَافَ	مَنۡ یَّقُوۡلُ	اَنۡدَادًا	تُنۡۢبِتُ	اَنۡ مَّسَّنِیَ	مِنۡهَا	عَوَانٌۢ بَیۡنَ
اَنۡۢبِیَآءَ	نَارٌ حَامِیَةٌ	فَاِنۡ رَّجَعَكَ	حَاسِدٍ اِذَا	لَنۡ تَفۡعَلُوۡا	مَآءٍ صَدِیۡدٍ	فَوَیۡلٌ لَّهُمۡ
نُنۡشِزُهَا	اِنۡ لَّبِثۡتُمۡ	اِخۡوَةً رِّجَالًا	مَنۡ عَمِلَ	اَنۡتُمۡ	مُنۡخَنِقَةُ	اَسِحۡرٌ هٰذَا

(۱۵) میم ساکن کے بعد کون سا حرف آنے سے ادغام ہوتا ہے؟

(۱۶) میم ساکن کے بعد کون سا حرف آنے سے اخفا ہوتا ہے؟

(۱۷) میم ساکن کا ادغام اور اخفا ہوگا تو غنہ کیا جائے گا یا نہیں؟

(۱۸) مندرجہ ذیل مثالوں میں سے جن میں میم ساکن کا ادغام اور جن میں میم ساکن کا اخفا ہوگا ان کی تمیز کرتے ہوئے اچھی طرح پڑھ کر سنائیں:

یَاۡتِیَنَّكُمۡ مِّنِّیۡ	وَلَسۡتُمۡ بِاٰخِذِیۡهِ	كُنۡتُمۡ مُّؤۡمِنِیۡنَ	اَنۡتُمۡ مُّعۡرِضُوۡنَ	فِیۡ ذٰلِكُمۡ بَلَآءٌ

(۱۹) میم ساکن کا اظہار کن صورتوں میں ہوگا؟

(۲۰) کن حروف کو حروفِ شمسیہ کہتے ہیں؟

(۲۱) کن حروف کو حروفِ قمریہ کہتے ہیں؟

(۲۲) حروفِ شمسیہ کو شمسیہ اور حروفِ قمریہ کو قمریہ کیوں کہتے ہیں؟
(۲۳) لامِ تعریف کا ادغام کب ہوگا؟
(۲۴) کس صورت میں لامِ تعریف کو ظاہر کر کے پڑھا جائے گا؟
(۲۵) لامِ تعریف کے ادغام کا طریقہ مثال کے ساتھ بتائیں۔
(۲۶) مندرجہ ذیل مثالوں میں سے کن میں لامِ تعریف کا ادغام ہوگا اور کن میں اظہار ہوگا؟ اس کی تمیز کرتے ہوئے صحیح طور پر رواں پڑھ کر بتائیں:

اَلتَّآئِبُوْنَ الْعٰبِدُوْنَ الْحٰمِدُوْنَ السَّآئِحُوْنَ الرّٰكِعُوْنَ السّٰجِدُوْنَ الْاٰمِرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَالنَّاهُوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَالْحٰفِظُوْنَ لِحُدُوْدِ اللّٰهِ ۞ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ۞ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ ۞

(۲۷) حروفِ مقطعات اچھی طرح زبانی یاد کر کے سنائیں۔
(۲۸) حروفِ مقطعات کو مقطعات کیوں کہا جاتا ہے؟





مد کی قسمیں

ہدایات برائے معلم

درس (۴۹): مد والی مثالیں پڑھا کر سوال کریں کہ یہاں کون سا مد ہے اور کیوں ہے؟

درس (۵۰):

(۱) طلبہ کو یہ بتائیں کہ جس جگہ وقف کیا جاتا ہے وہاں زبر، زیر یا پیش ہو تو اس کو ساکن کر کے پڑھتے ہیں اور ان آیتوں میں آخری حروف پر اسی سکونِ وقفی کی بنیاد پر مدِّ عارض ہے۔ (۲) مدِّ لازم اور مدِّ عارض میں وجوہ مد اور مقادیر مد کی اچھی طرح تفہیم کر کے طلبہ کو ان کی صحیح ادائیگی کی مشق کرائی جائے۔ (۳) مدِّ لین لازم اور عارض کی مشق سبق نمبر (۳۴) میں گزر چکی ہے، ایک بار اس کا اعادہ کرا دیا جائے۔

درس نمبر (۴۹)

مد کی قسمیں

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیۡكَ یَا رَسُوۡلَ اللّٰہِ ﷺ

- حرف کو بڑھا کر پڑھنے کو مد کہتے ہیں۔
- سببِ مد دو ہیں۔ (۱) ہمزہ اور (۲) سکون۔
- مد کرنے کے لیے ضروری ہے کہ حروف مدہ (واو ساکن ماقبل مضموم، الف، یا ساکن ماقبل مکسور) کے بعد ہمزہ یا سکون ہو یا حروف لین (واو، یا ساکن ماقبل مفتوح) کے بعد سکون ہو۔

مد مُتّصل و مُنفصل

(۱) حرف مد اور ہمزہ دونوں ایک ہی کلمے میں ہوں تو اس صورت میں جو مد کیا جائے گا اسے مدِ مُتّصِل کہتے ہیں، جیسے جَآءَ، شَآءَ۔

(۲) حرف مد کے بعد ہمزہ دوسرے کلمے میں ہو تو جو مد کیا جائے گا اسے مدِ منفصل کہتے ہیں، جیسے بِمَآ اُنۡذِرَ۔

مدمتصل کی مشق

اَلسُّفَهَآءُ	بَرِیٓءٌ	قُرُوٓءٍ
سِیٓءَ	شُهَدَآءَكُمۡ	جِایٓءَ
لِیَسُوٓءٗا	تَفِیٓءَ	اِسۡرَآءِیۡلَ
بِاَسۡمَآئِهِمۡ	تَبُوٓاَ	وَالسَّآئِلِیۡنَ

مدمنفصل کی مشق

اِلَّآ اِبۡلِیۡسَ	اِنِّیۡٓ اَعۡلَمُ	اَدۡعُوۡٓا اِلٰی
الَّتِیۡٓ اَنۡعَمۡتُ	رَبَّنَآ اٰتِنَا	فِیۡٓ اَیۡمَانِكُمۡ
لِّیۡٓ اٰیَةً	الَّذِیۡٓ اُنۡزِلَ	اِنَّمَآ اُنۡذِرُكُمۡ
اَنِّیۡٓ اَخۡلُقُ	اِنَّآ اَنۡزَلۡنٰهُ	ظَالِمِیۡٓ اَنۡفُسِهِمۡ

درس نمبر (۵۰) — مد لازم و عارض

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ

(۳) حرفِ مد کے بعد سکونِ لازم (یعنی سکون جو پہلے سے ہو اور وصل و وقف دونوں حالتوں میں باقی رہے) ہو تو اس وقت جو مد کیا جاتا ہے اسے مدِ لازم کہتے ہیں، جیسے دَآبَّةٍ۔

★ مدِ لازم میں کم از کم تین اور زیادہ سے زیادہ پانچ الف کے برابر مد کیا جا سکتا ہے۔

(۴) حرفِ مد کے بعد سکون عارضی ہو تو اس وقت جو مد کیا جاتا ہے اسے مدِ عارض کہتے ہیں، جیسے نَسْتَعِيْنُ (وقف کی حالت میں)۔

★ مدِ عارض میں دو، تین اور پانچ الف کے برابر مد کیا جا سکتا ہے۔

مد لازم کی مشق

مُدْهَآمَّتٰنِ	جَآنٌّ	كَآفَّةً
آٰلْـٰٔنَ	وَالصّٰٓفّٰتِ	يَّتَمَآسَّا
ضَآلِّيْنَ	حَآجَّهٗ	دَآبَّةٍ
يُحَآدُّوْنَ	ءٰٓالذَّكَرَيْنِ	تَحٰٓضُّوْنَ
صٓ	قٓ	نٓ
يٰسٓ	الٓرٰ	حٰمٓ عٓسٓقٓ
الٓمٓصٓ	كٓهٰيٰعٓصٓ	طٰسٓمٓ

مد عارض کی مشق

وَالتِّيْنِ وَالزَّيْتُوْنِ ۙ﴿۱﴾ وَطُوْرِ سِيْنِيْنَ ۙ﴿۲﴾ وَهٰذَا الْبَلَدِ الْاَمِيْنِ ۙ﴿۳﴾
لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْٓ اَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ ﴿۴﴾ ثُمَّ رَدَدْنٰهُ اَسْفَلَ

سٰفِلِیْنَ ﴿۵﴾ اِلَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ اَجْرٌ غَیْرُ مَمْنُوْنٍ ﴿۶﴾
فَمَا یُكَذِّبُكَ بَعْدُ بِالدِّیْنِ ﴿۷﴾ اَلَیْسَ اللّٰهُ بِاَحْكَمِ الْحٰكِمِیْنَ ﴿۸﴾

سوالات

درس نمبر (۵۱)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ

(۱) مد کس کو کہتے ہیں؟ (۲) مد کی قسمیں بتائیں۔
(۳) مدِ اصلی کسے کہتے ہیں اور اس کو کتنی مقدار میں کھینچ کر ادا کیا جائے گا؟
(۴) مدفرعی کب ہوگا اور اس میں کتنی مقدار میں مد کریں گے؟
(۵) مدفرعی کتنے ہیں؟ (۶) سبب مد کتنے ہیں؟
(۷) مد کرنے کے لیے کیا ضروری ہے؟ (۸) وجوہِ مد کتنے اور کون کون سے ہیں؟
(۹) مد کی مقداریں کتنی ہیں اور کیا کیا ہیں؟
(۱۰) کن صورتوں میں مد کرنا لازم ہے، کن صورتوں میں واجب ہے اور کن صورتوں میں جائز ہے؟
(۱۱) مدِ متصل میں مد کا حکم، صورتیں اور مقداریں کیا ہیں؟ بیان کرتے ہوئے اس کی ایک مثال بیان کریں۔
(۱۲) مدلازم میں مد کا حکم، صورتیں اور مقداریں کیا ہیں؟ بیان کرتے ہوئے اس کی ایک مثال بیان کریں۔
(۱۳) مدِ منفصل میں مد کا حکم، صورتیں اور مقداریں کیا ہیں؟ بیان کرتے ہوئے اس کی ایک مثال بیان کریں۔
(۱۴) مدعارض میں مد کا حکم، صورتیں اور مقداریں کیا ہیں؟ بیان کرتے ہوئے اس کی ایک مثال بیان کریں۔
(۱۵) مدِ متصل کی تعریف اور مثال بیان کریں۔
(۱۶) مدِ متصل میں مد کی صورتیں اور مقداریں کیا ہوں گی؟
(۱۷) مدِ منفصل کی تعریف اور مثال بیان کریں۔ (۱۸) مدِ منفصل میں مد کی صورتیں اور مقداریں کیا ہیں؟
(۱۹) مدِ متصل اور مدِ منفصل میں کیا فرق ہے؟
(۲۰) مندرجہ ذیل مثالوں میں مد کی قسمیں، صورتیں، مقداریں، احکام وغیرہ بیان کرتے ہوئے صحیح مقدار میں مد کر کے پڑھ کر سنائیں:

الٓرٰ	اَنِّیْٓ اَخْلُقُ	بَرِیْٓءٌ	لِّیْٓ اٰیَةً	دَآبَّةٌ
رَبَّنَآ اٰتِنَا	قُرُوْٓءٍ	یَتَمَآسَّا	تَبُوْٓءَ	اُدْعُوْٓا اِلٰی

(۲۰) سورۂ والتین پڑھ کر سنائیں اور اس کی ہر آیت پر سانس توڑ کر مدِ عارض کر کے بتائیں۔



وقف، سکتہ، وقفہ

ہدایات برائے معلم

درس (۵۲): (۱) جن مقامات پر سکونِ وقفی کی وجہ سے مدِّ عارض ہو رہا ہے ان کی وضاحت کرتے ہوئے مقادیر مد کی صحیح ادائیگی کی بھی اچھی طرح مشق کرائیں۔ (۲) وقف کے قواعد پر عمل کس طرح ہو رہا ہے اسے زبانی بیان کرنے کے لیے کہیں۔

درس (۵۳): بچوں کے ذہن کے اعتبار سے تین تین یا دو دو علامتیں اچھی طرح سمجھا کر انھیں یاد کرا دیں پھر قرآنی آیات سنتے وقت بچوں سے سوالات کریں کہ یہاں ٹھہرنا کیسا ہے؟

درس (۵۵): طلبہ کو بتایا جائے کہ کسی آیت یا کسی کلمے پر اس طرح آواز بند کی جائے کہ سانس نہ ٹوٹے اور اسی سانس میں اگلی آیت کو ملا کر پڑھا جائے تو اس کو سکتہ کہتے ہیں۔

درس نمبر (۵۲) وقف کے قواعد

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیۡكَ یَارَسُوۡلَ اللّٰہ ﷺ

- کلمے کے آخری حرف پر سانس اور آواز دونوں بند کر دینے کو وقف کہتے ہیں۔
- جس حرف پر وقف کیا جائے اگر اس پر صرف زبر، زیر، پیش، دو زیر، دو پیش ہوں تو ان کو وقف کرنے کی حالت میں ساکن کر دیں۔ اس وقف کو وقف بِالاِسکان کہتے ہیں، جیسے تَعۡلَمُوۡنَ سے تَعۡلَمُوۡنۡ۔
- جس حرف پر وقف کرنا ہے اگر اس پر دو زبر ہوں تو انھیں الف سے بدل دیں، جیسے اَفۡوَاجًا سے اَفۡوَاجَا اور نِسَآءً سے نِسَآءَا۔ اس کو بھی وقف بِالاِبدال کہتے ہیں۔
- تاے مدوّرہ (ۃ) پر وقف کیا جائے تو اس کو ہاے ساکنہ (ہْ) سے بدل دیں، جیسے بَیِّنَۃٌ سے بَیِّنَہْ۔ اس کو وقف بِالاِبدال کہتے ہیں۔
- جہاں کہیں تاے مدوّرہ پر دو زبر آ جائے تو تاے مدوّرہ کو ہاے ساکنہ ہی سے بدلیں گے۔ وہاں پر دو زبر کا اعتبار کر کے الف سے نہیں بدلا جائے گا۔
- جس حرف پر وقف کرنا ہے اگر وہ پہلے ہی سے ساکن ہو تو اس کو اپنی حالت پر چھوڑ دیں، اسے وقف بِالسُّکون کہتے ہیں، جیسے فَحَدِّثۡ۔

وقف بالاسکان کی مشق

لکھی ہوئی صورتیں	پڑھی جانے والی صورتیں	لکھی ہوئی صورتیں	پڑھی جانے والی صورتیں
فَیَكُوۡنُ	فَیَكُوۡنۡ	اَلۡقَمَرُ	اَلۡقَمَرۡ

سِيْنِيْنَ	سِيْنِيْنْ
فَاتَّقُوْنِ	فَاتَّقُوْنْ
قَدِيْرٌ	قَدِيْرْ
نَصِيْرٍ	نَصِيْرْ

لَا وَزَرَ	لَا وَزَرْ
نُذُرِ	نُذُرْ
اَشِرٌ	اَشِرْ
بِمُصَيْطِرٍ	بِمُصَيْطِرْ

وقف بالاِبدال کی مشق

لکھی ہوئی صورتیں	پڑھی جانے والی صورتیں
صَآخَّةُ	صَآخَّهْ
قَاضِيَةَ	قَاضِيَهْ
طَاغِيَةِ	طَاغِيَهْ
كَاشِفَةٌ	كَاشِفَهْ
مَوْضُوْنَةٍ	مَوْضُوْنَهْ
لَاغِيَةً	لَاغِيَهْ

لکھی ہوئی صورتیں	پڑھی جانے والی صورتیں
رَقِيْبًا	رَقِيْبَا
كَبِيْرًا	كَبِيْرَا
مَعْرُوْفًا	مَعْرُوْفَا
مُّبِيْنًا	مُّبِيْنَا
شَهِيْدًا	شَهِيْدَا
حَدِيْثًا	حَدِيْثَا

وقف بالسکون کی مشق

قَالَ رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ ۙ وَ يَسِّرْ لِيْٓ اَمْرِيْ ۙ وَ احْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ ۙ يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ ۪ وَاجْعَلْ لِّيْ وَزِيْرًا مِّنْ اَهْلِيْ ۙ هٰرُوْنَ اَخِي ۙ اشْدُدْ بِهٖٓ اَزْرِيْ ۙ وَاَشْرِكْهُ فِيْٓ اَمْرِيْ ۙ



درس نمبر(۵۳) رُموزِ اوقاف

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیۡکَ یَارَسُوۡلَ اللّٰہ ﷺ

رموزِ اوقاف سے مراد وہ اشارے اور علامتیں ہیں جن کے ذریعے یہ معلوم ہوتا ہے کہ قرآنِ مقدس میں کسی بھی جگہ پر وقف کرنے کا حکم کیا ہے؟ آیا جائز، نا جائز ہے یا واجب و حرام وغیرہ۔

علامت	کس وقف کی علامت ہے	حکم
(o) آیت	وقفِ تام کی علامت	اس پر وقف کرنا چاہیے۔
(م) میم	وقفِ لازم کی علامت	یہاں رُکنا ضروری ہے، نہ رُکنے کی صورت میں مفہوم بدل سکتا ہے۔
(ط) طا	وقفِ مطلق کی علامت	یہاں بات اگرچہ پوری نہیں ہوتی لیکن بہر حال ٹھہرنا چاہیے۔
(ج) جیم	وقفِ جائز کی علامت	یہاں ٹھہرنا بہتر اور نہ ٹھہرنا جائز ہوتا ہے۔
(ز) زا	وقفِ مجوَّز کی علامت	یہاں نہ ٹھہرنا بہتر ہوتا ہے۔
(ص) صاد	وقفِ مُرَخَّص کی علامت	اگر تھک نہ گئے ہوں تو یہاں ملا کر ہی پڑھنا چاہیے۔
(۵)	غیر کوفی قُرّا کے نزدیک علامتِ آیت	اگر یہاں وقف کیا جائے تو پیچھے سے لوٹانے کی ضرورت نہیں۔
(صلے)	"اَلْوَصْلُ اَوْلٰی" کا مُخَفَّف	یہاں ملا کر پڑھنا بہتر ہے۔
(ق)	"قِیۡلَ عَلَیۡہِ الْوَقْفُ" کا مختصر	یہاں نہیں ٹھہرنا چاہیے۔
(صَلْ)	"قَدْ یُوْصَلُ" کا مختصر	یہاں ضرورت ہو تو وقف کیا جائے ورنہ وصل کیا جائے۔
(قف)	جہاں ملانے کا اندیشہ ہوتا ہے، وہیں اس علامت کو لکھا جاتا ہے۔	یہاں ملانا نہیں چاہیے۔
(س/سکتہ)	سکتے کے بیان میں اس کی تفصیل ہے	یہاں سکتہ کرنا چاہیے۔
(وقفہ)	لمبے سکتے کی علامت	یہاں تھوڑا لمبا سکتہ کرنا چاہیے۔
(ک)	کَذَالِکَ کا مختصر	اس کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ پچھلی آیت میں جو علامت تھی، وہی علامتِ وقف یہاں پر بھی ہے۔
(مع) (∴ ∴)	معانقہ کی علامت	اس صورت میں کسی ایک ہی پر ٹھہرنا چاہیے۔



درس نمبر (٥٤) اِعادہ کی تفصیل

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیۡكَ یَارَسُوۡلَ اللّٰہ ﷺ

- اگر کہیں ایسی جگہ وقف کیا گیا، جہاں نہ آیت ہے اور نہ ہی علامتِ وقف تو اوپر سے لوٹا کر پڑھنا چاہیے، اس لوٹانے کو اِعادہ کہتے ہیں۔
- اگر آیت کے بیچ میں لام الف (لا) لکھا ہو اور اس جگہ مجبوری کی وجہ سے وقف کرلیا گیا تو دُہرانا چاہیے اور اگر آیت پر لام الف (۝لا) لکھا ہو تو وہاں وقف کرنے سے اِعادہ کی ضرورت نہیں ہوتی۔

وقف میں احتیاطیں

- اگر حرفِ موقوف علیہ سے پہلے والا حرف ساکن ہو تو حرف موقوف علیہ کا سکون خوب صاف ادا ہونا چاہیے، ورنہ وہ ظاہر نہ ہوگا، جیسے "وَالۡبَغۡیۡ، اَلۡفِ شَہۡرٌ" حالت وقف میں۔
- اگر حرفِ موقوف علیہ پر تشدید ہے تو اس کے ادا کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ جس طرح وصل کی حالت میں اس کو ادا کرتے وقت دو حرف کی تاخیر کرتے ہیں، اسی طرح اس میں بھی تاخیر کریں گے، صرف فرق اتنا ہوگا کہ دوسرا حرف جو متحرک ہے، اس کو ساکن کردیں گے۔ جیسے مُسۡتَقَرٌّ۔

درس نمبر (٥٥) سکتہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیۡكَ یَارَسُوۡلَ اللّٰہ ﷺ

- کسی کلمے پر آواز بند کردینے اور سانس جاری رکھنے کا نام سکتہ ہے۔
- قرآنِ کریم میں چار جگہ سکتہ واجب ہے (۱) سورۂ یٰسین میں مِنۡ مَّرۡقَدِنَا کے الف پر (۲) سورۂ کہف میں لفظ عِوَجًا کے الف پر (۳) سورۂ قیامہ میں قِیۡلَ مَنۡ کے نون پر (۴) سورۂ مطففین میں کَلَّا بَلۡ کے لام پر۔ ان چار سکتوں کے علاوہ جو سکتے قرآن پاک میں لکھے ہوئے ہیں، وہ جائز ہیں، یعنی ان جگھوں پر سکتہ اور وقف دونوں کیے جاسکتے ہیں۔
- سکتے میں بھی وقف کے تمام قاعدے جاری ہوں گے، صرف فرق اتنا ہے کہ وقف میں سانس اور آواز دونوں بند ہوجاتی ہے اور سکتے میں صرف آواز بند ہوتی ہے۔

سکتے کی مشق

۞قَالَا رَبَّنَا ظَلَمۡنَاۤ اَنۡفُسَنَا ۜ سکتہ وَ اِنۡ لَّمۡ تَغۡفِرۡلَنَا وَ تَرۡحَمۡنَا لَنَکُوۡنَنَّ مِنَ الۡخٰسِرِیۡنَ ۞اَوَلَمۡ یَتَفَکَّرُوۡا ۜ سکتہ مَا بِصَاحِبِہِمۡ مِّنۡ جِنَّۃٍ ؕ اِنۡ ہُوَ اِلَّا نَذِیۡرٌ

مُّبِيْنٌ ۞ يُوْسُفُ اَعْرِضْ عَنْ هٰذَا ۜ وَ اسْتَغْفِرِيْ لِذَنْۢبِكِ ۚۖ اِنَّكِ كُنْتِ مِنَ
الْخٰطِـِٕيْنَ ۞ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ عَلٰى عَبْدِهِ الْكِتٰبَ وَلَمْ يَجْعَلْ لَّهٗ عِوَجًا ۜ ۝
قَيِّمًا لِّيُنْذِرَ بَاْسًا شَدِيْدًا مِّنْ لَّدُنْهُ وَ يُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۞ قَالَتَا لَا نَسْقِيْ حَتّٰى
يُصْدِرَ الرِّعَآءُ ۜ وَ اَبُوْنَا شَيْخٌ كَبِيْرٌ ۞ قَالُوْا يٰوَيْلَنَا مَنْۢ بَعَثَنَا مِنْ
مَّرْقَدِنَا ۜ هٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَ صَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ ۞ وَ قِيْلَ مَنْ ۜ رَاقٍ
۞ كَلَّا بَلْ ۜ رَانَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۞

وقفے کی مشق

۞ فَاِذَآ اَمِنْتُمْ وقفة فَمَنْ تَمَتَّعَ بِالْعُمْرَةِ اِلَى الْحَجِّ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ
۞ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا وقفة وَاغْفِرْ لَنَا وقفة
وَارْحَمْنَا وقفة اَنْتَ مَوْلٰىنَا ۞ فَانْطَلَقَا وقفة حَتّٰٓى اِذَا رَكِبَا فِي السَّفِيْنَةِ خَرَقَهَا
۞ فَانْطَلَقَا وقفة حَتّٰٓى اِذَا لَقِيَا غُلٰمًا فَقَتَلَهٗ ۞ قَالَ خُذْهَا وَلَا تَخَفْ وقفة سَنُعِيْدُهَا
سِيْرَتَهَا الْاُوْلٰى ۞ قَالَ لَا تَخَفْ قف وقفة نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۞ قَالُوْا
سِحْرٰنِ تَظٰهَرَا قف وقفة وَ قَالُوْٓا اِنَّا بِكُلٍّ كٰفِرُوْنَ ۞ لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ۙ وَ
لِيَتَمَتَّعُوْا وقفة فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ۞ لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ فَتَمَتَّعُوْا وقفة فَسَوْفَ
تَعْلَمُوْنَ ۞ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وقفة وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ
الْغَرُوْرُ ۞ فَقَالَ اِنِّيْٓ اَحْبَبْتُ حُبَّ الْخَيْرِ عَنْ ذِكْرِ رَبِّيْ ۚ حَتّٰى تَوَارَتْ
بِالْحِجَابِ ۝ وقفة رُدُّوْهَا عَلَيَّ ؕ فَطَفِقَ مَسْحًۢا بِالسُّوْقِ وَالْاَعْنَاقِ ۞ مَا لَكُمْ وقفة
كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ۞ ءَاَنْتُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمِ السَّمَآءُ ؕ بَنٰىهَا ۝ وقفة رَفَعَ سَمْكَهَا
فَسَوّٰىهَا ۞ اَفَلَا يَنْظُرُوْنَ اِلَى الْاِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتْ ۝ وقفة وَ اِلَى السَّمَآءِ كَيْفَ
رُفِعَتْ ۝ وقفة وَ اِلَى الْجِبَالِ كَيْفَ نُصِبَتْ ۝ وقفة وَاِلَى الْاَرْضِ كَيْفَ سُطِحَتْ ۝ وقفة
فَذَكِّرْ ؕ قف اِنَّمَآ اَنْتَ مُذَكِّرٌ ۞

درس نمبر (۵۶) چھوٹی سین

قرآن مقدس میں چند جگہوں پر صاد کے اوپر ایک چھوٹی سی سین (اس طرح صٓـ) لکھی ہوتی ہے۔
وہاں صاد پڑھنا بھی درست ہے اور سین پڑھنا بھی۔

آیت	حوالہ	پڑھنے کی صورت (۱)	پڑھنے کی صورت (۲)
وَاللّٰهُ يَقْبِضُ وَيَبْصُۜطُ	سورۃ البقرہ، آیت: ۲۴۵	يَبْصُطُ	يَبْسُطُ
وَزَادَكُمْ فِي الْخَلْقِ بَصْۜطَةً	سورۃ الاعراف، آیت: ۶۹	بَصْطَةً	بَسْطَةً
اَمْ هُمُ الْمُصَۜيْطِرُوْنَ	سورۃ الطور، آیت: ۳۷	الْمُصَيْطِرُوْنَ	الْمُسَيْطِرُوْنَ
لَسْتَ عَلَيْهِمْ بِمُصَۜيْطِرٍ	سورۃ الغاشیۃ، آیت: ۲۲	بِمُصَيْطِرٍ	بِمُسَيْطِرٍ

درس نمبر (۵۷) سوالات

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ

(۱) وقف کسے کہتے ہیں؟ (۲) وقف بالاِسکان کا مطلب بتاؤ۔
(۳) وقف بالابدال کسے کہتے ہیں اور اس کی کتنی صورتیں ہیں؟ مثالوں کے ساتھ بیان کریں۔
(۴) وقف بالسکون کا مطلب کیا ہے؟
(۵) مندرجہ ذیل مثالوں میں وقف کی قسمیں متعین کر کے صحیح طور پر وقف کرتے ہوئے پڑھ کر بتائیں:

سِنِيْنَ	صَدْرِيْ	وَالْقَمَرِ	شَهِيْدًا	قَدِيْرٌ	لَاغِيَةً

(۶) رموزِ اوقاف کا کیا مطلب ہے؟ (۷) ان علامتوں کے نام اور ان کی تفصیلات بیان کریں۔ (O، م، ط، ج، ز)
(۸) ص، ۵، صلے، ق، صل اور قف کا مطلب اور حکم بیان کریں۔
(۹) س/سکتہ، وقفہ، ک اور مع کی تفصیلات بیان کریں۔
(۱۰) اعادہ کس کو کہتے ہیں؟ (۱۱) حرفِ موقوف علیہ کس کو کہتے ہیں؟
(۱۲) اگر حرفِ موقوف علیہ سے پہلے والا حرف ساکن ہو تو وقف میں کن باتوں کا خیال کرنا چاہیے؟
(۱۳) اگر حرفِ موقوف علیہ پر تشدید ہو تو وقف کا طریقہ کیا ہوگا؟ (۱۴) نون اور میم مشدد پر وقف کرنے میں کیا کرنا چاہیے؟
(۱۵) اگر حرفِ موقوف علیہ ہائے ضمیر ہو تو اس کو کیسے ادا کرنا چاہیے؟
(۱۶) اگر حرفِ موقوف علیہ پر دو زیر یا دو پیش ہوں تو کیا کرنا چاہیے؟
(۱۷) تَرَى الْمُجْرِمِيْنَ میں تَرَى پر یا قَالُوا اللّٰهُمَّ میں قَالُوْا پر وقف کیا گیا تو وقف کا کیا طریقہ ہوگا؟
(۱۸) سکتے کی تعریف کرتے ہوئے یہ بتائیں کہ قرآن مقدس میں کتنی جگہوں پر سکتہ واجب ہے اور وہ جگہیں کون کون سی ہیں؟
(۱۹) کیا سکتہ وقف ہی کی طرح ہے یا دونوں میں کچھ فرق ہے؟ (۲۰) صاد کے اوپر چھوٹی سین ہو تو کیسے پڑھیں گے؟





ھدایات برائے معلم

درس (۵۸): رسم الخط سے متعلق ضروری باتیں طلبہ کو اچھی طرح سمجھا کر مثالیں پڑھا کر مشق کرا دیں۔

درس (۵۹): **اجرا کا طریقہ:**

(**نوٹ**: اس طرح کا اجرا مدارسِ اسلامیہ کے طلبہ سے کروائیں، مکاتب کے طلبہ سے اس طرح کا اجرا کروانا دشواری کا باعث بنے گا۔)

وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَاَنْزَلَ:

- واو زبر وَ۔ واو پر زبر ہے، جلدی پڑھیں، تھوڑا ابھی نہ کھینچیں، زبر کی آواز اوپر کو اٹھتی ہے۔
- لام واو زبر لَوْ۔ نرم آواز کے ساتھ جلدی ادا کریں اس لیے کہ واو ساکن سے پہلے زبر ہے۔
- شین الف مد شَآ۔ یہاں مدِ متصل ہوگا اس لیے کہ حرفِ مد کے بعد ہمزہ ایک ہی کلمے میں ہے۔
- ہمزہ لام زبر ءَلّٰ۔ تشدید والے حرف کو دو مرتبہ پڑھتے ہیں، ایک مرتبہ پچھلے حرف سے ملا کر اور ایک مرتبہ خود اس سے۔ تشدید کی آواز میں ایک قسم کی سختی ہوتی ہے۔
- لام کھڑا زبر لٰ۔ اس کو تھوڑا کھینچ کر پڑھیں اس لیے کہ کھڑا زبر الف مدہ کے برابر ہوتا ہے۔
- ہ پیش ہُ۔ ہا پر پیش ہے، پیش کو جلدی پڑھیں، تھوڑا ابھی نہ کھینچیں، پیش کی آواز آگے کو جاتی ہے اور ہونٹ گول ہوتے ہیں۔
- لام زبر لَ۔ لام پر زبر ہے، جلدی پڑھیں، تھوڑا ابھی نہ کھینچیں، زبر کی آواز اوپر کو اٹھتی ہے۔
- ہمزہ نون زبر اَنْ۔ نون کی آواز کو ناک میں چھپا کر پڑھیں، اس لیے کہ نون ساکن کے بعد حروفِ اخفا میں سے زا ہے۔
- زا زبر زَ۔ زا کے اوپر زبر ہے، جلدی پڑھیں، تھوڑا ابھی نہ کھینچیں، زبر کی آواز اوپر کو اٹھتی ہے۔
- لام زبر لَ۔ لام پر زبر ہے، جلدی پڑھیں، تھوڑا ابھی نہ کھینچیں، زبر کی آواز اوپر کو اٹھتی ہے۔

سُوْرَةٌ تُنَبِّئُهُمْ بِمَا:

- سین واو پیش سُوْ۔ تھوڑا کھینچ کر پڑھیں اس لیے کہ واو سے پہلے پیش ہے۔
- را زبر رَ۔ را پر زبر ہے، جلدی پڑھیں، تھوڑا ابھی نہ کھینچیں، زبر کی آواز اوپر کو اٹھتی ہے۔
- تا دو پیش تٌنْ۔ نون کی آواز کو ناک میں چھپا کر پڑھیں اس لیے کہ تنوین کے بعد حروفِ اخفا میں سے تا ہے۔
- تا پیش تُ۔ تا پر پیش ہے، جلدی پڑھیں، تھوڑا ابھی نہ کھینچیں، معروف پڑھیں، مجہول آواز سے بچیں، پیش کی آواز آگے کو جاتی ہے اور ہونٹ گول ہوتے ہیں۔
- نون با زبر نَبِّ۔ تشدید والے حرف کو دو مرتبہ پڑھتے ہیں، ایک مرتبہ پچھلے حرف سے ملا کر اور ایک مرتبہ خود اس سے۔ تشدید کی آواز میں ایک قسم کی سختی ہوتی ہے۔
- با زیر بِ۔ با کے نیچے زیر ہے، جلدی پڑھیں، تھوڑا ابھی نہ کھینچیں، معروف پڑھیں، مجہول آواز سے بچیں، زیر کی آواز نیچے کو جاتی ہے۔
- ھا میم پیش ھُمْ۔ میم میں غنہ کے ساتھ اخفا ہوگا اس لیے کہ میم ساکن کے بعد با ہے۔
- با زیر بِ۔ سابقہ با زیر بِ کی طرح۔
- میم الف زبر مَا۔ تھوڑا کھینچ کر پڑھیں اس لیے کہ الف سے پہلے زبر ہے۔



اُذُنُ خَیۡرٍ لَّکُمۡ:

- ہمزہ پیش اُ۔ ہمزہ کے اوپر پیش ہے، جلدی پڑھیں، تھوڑا بھی نہ کھینچیں، معروف پڑھیں، مجہول آواز سے بچیں، پیش کی آواز آگے کو جاتی ہے اور ہونٹ گول ہوتے ہیں۔
- ذال پیش ذُ۔ اس کو بھی ایسے ہی پڑھیں۔
- نون پیش نُ۔ اس کو بھی ایسے ہی پڑھیں۔
- خا یا زبر خَیۡ۔ نرم آواز کے ساتھ جلدی ادا کریں اس لیے کہ یا ساکن سے پہلے زبر ہے۔
- را لام دو زیر رٍلَّ۔ یہاں ادغام تام ہوگا اس لیے کہ تنوین کے بعد حروفِ یرملون میں سے لام ہے۔
- لام زبر لَ۔ لام پر زبر ہے، جلدی پڑھیں، تھوڑا بھی نہ کھینچیں، زبر کی آواز اوپر کو اٹھتی ہے۔
- کاف میم پیش کُمۡ۔ جزم والے حروف کو پچھلے حرف سے ملا کر پڑھتے ہیں۔

اِنَّ اللّٰہَ عَزِیۡزٌ حَکِیۡمٌ:

- ہمزہ نون زیر اِنَّ۔ تشدید والے حرف کو دو مرتبہ پڑھتے ہیں، ایک مرتبہ پچھلے حرف سے ملا کر اور ایک مرتبہ خود اسے۔ تشدید کی آواز میں ایک قسم کی سختی ہوتی ہے۔ نون میں غنہ ہوگا اس لیے کہ نون پر تشدید ہے۔
- نون لام زبر نَلَّ۔ تشدید والے حرف کو دو مرتبہ پڑھتے ہیں، ایک مرتبہ پچھلے حرف سے ملا کر اور ایک مرتبہ خود اسے۔ تشدید کی آواز میں ایک قسم کی سختی ہوتی ہے۔
- لام کھڑا زبر لٰ۔ تھوڑا کھینچ کر پڑھیں اس لیے کہ کھڑا زبر الف مدہ کے برابر ہوتا ہے۔
- ھا زبر ہَ۔ ہا پر زبر ہے، جلدی پڑھیں، تھوڑا بھی نہ کھینچیں، زبر کی آواز اوپر کو اٹھتی ہے۔
- عین زبر عَ۔ اس کو بھی اسی طرح پڑھیں۔
- زا یا زیر زِیۡ۔ تھوڑا کھینچ کر پڑھیں اس لیے کہ یا ساکن سے پہلے زیر ہے۔
- زا دو پیش زٌنۡ۔ نون کی آواز کو ظاہر کر کے بلا غنہ جلدی پڑھیں اس لیے کہ تنوین کے بعد حروفِ حلقی میں سے حا ہے۔
- حا زبر حَ۔ اس کو سابق زبر کی طرح پڑھیں۔
- کاف یا زیر کِیۡ۔ اس کو یا مدہ کی طرح پڑھیں۔
- میم دو پیش مٌ۔ تنوین اور نون ساکن کی آواز یکساں ہوتی ہے۔

اِلَّاۤ اَنۡ یُّؤۡمِنُوۡا:

- ہمزہ لام زیر اِلَّ۔ تشدید والے حروف کو دو مرتبہ پڑھتے ہیں، ایک مرتبہ پچھلے حرف سے ملا کر اور ایک مرتبہ خود اسے۔
- لام الف زبر لَاۤ۔ یہاں مدِ منفصل ہوگا اس لیے کہ حرفِ مد کے بعد ہمزہ دوسرے کلمے میں ہے۔
- ہمزہ نون یا زبر اَنۡیُّ۔ یہاں ادغام ناقص ہوگا اس لیے کہ نون ساکن کے بعد حروفِ یرملون میں سے یا ہے۔
- یا ہمزہ پیش یُؤۡ۔ ہمزۂ ساکنہ کے پڑھنے میں جھٹکا ہوتا ہے۔
- میم زیر مِ۔ میم کے نیچے زیر ہے، جلدی پڑھیں، تھوڑا بھی نہ کھینچیں، معروف پڑھیں، مجہول آواز سے بچیں، زیر کی آواز نیچے کو جاتی ہے۔
- نون واو پیش نُوۡ۔ تھوڑا کھینچ کر پڑھیں اس لیے کہ واو ساکن سے پہلے پیش ہے۔

نوٹ: جب کسی لفظ کے آخری حرف کا اجرا کرانا ہو اور وہ متحرک ہو تو اس طرح اجرا کرائیں، مثلاً (۱) میم پر دو پیش ہیں، اس پر وقف کریں گے تو جزم دے کر پڑھیں گے۔ (۲) میم پر دو زبر ہے، اس پر وقف کریں گے تو ایک زبر کے ساتھ ایک الف بڑھائیں گے۔

(۱) گزشتہ سارے اسباق میں جو قواعد پڑھائے اور سمجھائے گئے ہیں اس سبق میں ان کا اجرا کرایا جائے۔ (۲) طلبہ سے یہ سبق پڑھ کر سنا



جائے اور دیکھا جائے کہ ان قواعد کی رعایت کے ساتھ پڑھتے ہیں یا نہیں۔ اگر مشق میں کمی رہ گئی ہے تو متعلقہ درس دوبارہ پڑھایا جائے۔ (۳) اس اجتماعی مشق میں حروف کی ان کے مخارج وصفات کی رعایت کے ساتھ صحیح ادائیگی، حرکات وسکنات کے مکمل لحاظ، حروفِ مدہ پر مدود کی صحیح ادائیگی، پُر پڑھے جانے والے حروف کی تفخیم، نیز اظہار، ادغام، اخفا واقلاب کی جگہوں میں ان پر عمل اور حروفِ موقوف علیہ پر وقف کے قواعد کو عملی جامہ پہنانے کی جانب خصوصی توجہ رکھی جائے۔ (۴) طلبہ کی ذہانت نیز قوتِ حافظہ کا اندازہ لگانے اور انھیں رغبت دلانے کے لیے مثالوں کے بارے میں پوچھا جائے کہ کون سی مثال کس درس سے متعلق ہے؟ (۵) چند مثالوں کے ذریعے اجرا کا طریقہ سمجھانے کی کوشش کی گئی ہے، اسی طریقے پر اجتماعی مشق کی ساری مثالیں پڑھائی جائیں۔ (۶) مذکورہ باتوں کی رعایت کے ساتھ ساتھ جگہ جگہ درمیانِ آیت پر وقف کرا کے وقف اور اعادے کا طریقہ بھی سکھایا جائے اور قواعد پوچھ کر ان کی روشنی میں اصلاحات کرتے رہیں۔

درس (۲۰): (۱) چھوٹی چھوٹی سورتیں درج کی جاتی ہیں۔ اب تک کے سارے اسباق میں پڑھے گئے قواعد کی رعایت کے ساتھ یہ سورتیں پڑھائیں۔ (۲) جب طلبہ دیکھ کر اچھی طرح پڑھنے لگیں تو انھیں چھوٹی چھوٹی سورتیں زبانی یاد کرادیں۔

درس نمبر (۵۸) رسم الخط

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیۡكَ یَارَسُوۡلَ اللّٰہِ ﷺ

- رسم الخط سے مراد لکھنے کا طریقہ ہے۔
- قرآنِ پاک میں کئی جگہ الف، واو اور یا لکھی ہوئی ہے لیکن پڑھنے میں انھیں گرادیا جاتا ہے۔
- کئی مقامات پر واو یا یا پر کھڑا زبر ہوتا ہے، وہاں واو اور یا کو نہ پڑھتے ہوئے الف پڑھتے ہیں۔ مثلاً صَلٰوۃ، زَکٰوۃ، مِشکٰوۃ، موسٰی عیسٰی وغیرہ۔
- لفظ اَنَا قرآن مقدس میں جہاں کہیں لکھا ہو اس کے نون کے بعد والا الف نہیں پڑھا جائے گا۔ اَنَا کی جگہ اَنَ پڑھا جائے گا۔ البتہ لفظ اَنَا پر جب وقف کیا جائے تو اس کا الف پڑھا جائے گا۔
- لفظ اَنَا کے علاوہ متعدد الفاظ ہیں جن کا رسم الخط مختلف ہے۔ ذیل میں کچھ صورتیں پیش کی جارہی ہیں، اچھی طرح ذہن نشیں کرلیں:

لکھی ہوئی صورتیں	پڑھی جانے والی صورتیں	کس جگہ ہے؟
اَفَائِنۡ مَّاتَ اَوۡ قُتِلَ انۡقَلَبۡتُمۡ عَلٰۤی اَعۡقَابِکُمۡ	اَفَئِنۡ مَّاتَ	سورۂ آل عمران، آیت: ۱۴۴
اَفَائِنۡ مِّتَّ فَهُمُ الۡخٰلِدُوۡنَ	اَفَئِنۡ مِّتَّ	سورۂ انبیا، آیت: ۳۴
وَلَئِنۡ مُّتُّمۡ اَوۡ قُتِلۡتُمۡ لَا اِلَی اللّٰهِ تُحۡشَرُوۡنَ	لَاِلَی اللّٰهِ	سورۂ آل عمران، آیت: ۱۵۸
اِنِّیۡۤ اُرِیۡدُ اَنۡ تَبُوۡٓءَا بِاِثۡمِیۡ وَ اِثۡمِكَ	اَنۡ تَبُوۡٓءَ بِاِثۡمِیۡ	سورۂ المائدہ، آیت: ۲۹
وَلَقَدۡ جَآءَكَ مِنۡ نَّبَاِیِٔ الۡمُرۡسَلِیۡنَ	مِنۡ نَّبَاِ الۡمُرۡسَلِیۡنَ	سورۂ الانعام، آیت: ۳۴

وَلَا اَوْضَعُوْا خِلٰلَكُمْ يَبْغُوْنَكُمُ الْفِتْنَةَ	وَلَاَوْضَعُوْا	سورۃ التوبہ، آیت: ۴۷
لِتَتْلُوَا عَلَيْهِمُ الَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ	لِتَتْلُوَ عَلَيْهِمْ	سورۃ الرعد، آیت: ۳۰
ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ مُّوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَ مَلَا۟ئِهٖ فَظَلَمُوْا بِهَا	مَلَئِهٖ	سورۃ الاعراف، آیت: ۱۰۳
اَلَآ اِنَّ ثَمُوْدَا۟ كَفَرُوْا رَبَّهُمْ	ثَمُوْدَ كَفَرُوْا	سورۃ ہود، آیت: ۶۸
لَنْ نَّدْعُوَا۟ مِنْ دُوْنِهٖٓ اِلٰهًا	لَنْ نَدْعُوَ مِنْ دُوْنِهٖٓ	سورۃ الکہف، آیت: ۱۴
وَلَا تَقُوْلَنَّ لِشَا۟يْءٍ اِنِّيْ فَاعِلٌ ذٰلِكَ غَدًا	لِشَيْءٍ اِنِّيْ	سورۃ الکہف، آیت: ۲۳
لٰكِنَّا۟ هُوَ اللّٰهُ رَبِّيْ وَلَآ اُشْرِكُ بِرَبِّيْٓ اَحَدًا	لٰكِنَّ هُوَ اللّٰهُ	سورۃ الکہف، آیت: ۳۸
لَاُعَذِّبَنَّهٗ عَذَابًا شَدِيْدًا اَوْ لَا۟اَذْبَحَنَّهٗٓ	لَاَذْبَحَنَّهٗ	سورۃ النمل، آیت: ۲۱
وَمَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ رِّبًا لِّيَرْبُوَا۟ فِيْٓ اَمْوَالِ النَّاسِ	لِيَرْبُوَ	سورۃ الروم، آیت: ۳۹
ثُمَّ اِنَّ مَرْجِعَهُمْ لَا۟اِلَى الْجَحِيْمِ	لَاِلَى الْجَحِيْمِ	سورۃ الصافات، آیت: ۶۸
لِيَبْلُوَا۟ بَعْضَكُمْ بِبَعْضٍ	لِيَبْلُوَ بَعْضَكُمْ	سورۃ محمد، آیت: ۴
وَنَبْلُوَا۟ اَخْبَارَكُمْ	وَنَبْلُوَ اَخْبَارَكُمْ	سورۃ محمد، آیت: ۳۱
بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوْقُ بَعْدَ الْاِيْمَانِ	بِئْسَ لِسْمُ الْفُسُوْقُ	سورۃ الحجرات، آیت: ۱۱
لَا۟اَنْتُمْ اَشَدُّ رَهْبَةً فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنَ اللّٰهِ	لَاَنْتُمْ اَشَدُّ	سورۃ الحشر، آیت: ۱۳
اِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ سَلٰسِلَا۟ وَاَغْلٰلًا	سَلٰسِلَ وَاَغْلٰلًا	سورۃ دہر، آیت: ۴
قَوَارِيْرَا۟ مِنْ فِضَّةٍ قَدَّرُوْهَا تَقْدِيْرًا	قَوَارِيْرَ مِنْ فِضَّةٍ	سورۃ دہر، آیت: ۱۶
عَلٰى خَوْفٍ مِّنْ فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهِمْ اَنْ يَّفْتِنَهُمْ	مَلَئِهِمْ	سورۃ یونس، آیت: ۸۳



درس نمبر (۵۹)

اجتماعی مشق

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ

فَمَآ اٰمَنَ لِمُوْسٰی	لَعَالٍ فِی الْاَرْضِ	اِنْ كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ
قَدْ اُجِيْبَتْ دَّعْوَتُكُمَا	وَلَا تَتَّبِعٰٓنِّ	وَلَقَدْ بَوَّاْنَا
فَانْتَظِرُوْٓا اِنِّیْ مَعَكُمْ	حَقًّا عَلَيْنَا	فَاِنَّكَ اِذًا مِّنَ الظّٰلِمِيْنَ
فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِهٖ	وَالنَّهَارِ اِذَا جَلّٰهَا	اِذِ انْۢبَعَثَ اَشْقٰهَا
وَشَاهِدٍ وَّمَشْهُوْدٍ	اِلَّآ اَنْ يُّؤْمِنُوْا	جَنّٰتٌ تَجْرِیْ
عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ	مَآءً ثَجَّاجًا	اِتَّخَذُوْٓا اَيْمَانَهُمْ
كُلَّ صَيْحَةٍ عَلَيْهِمْ	لَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ	حَتّٰی يَنْفَضُّوْا
لَئِنْ رَّجَعْنَآ اِلَی	لَنْ يُّؤَخِّرَ اللّٰهُ	فَمِنْكُمْ كَافِرٌ
وَمِنْكُمْ مُّؤْمِنٌ	عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ	اَبَشَرٌ يَّهْدُوْنَنَا
وَاللّٰهُ غَنِیٌّ حَمِيْدٌ	لَوَّاحَةٌ لِّلْبَشَرِ	فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا
فِیْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ	وَكُنَّا نَخُوْضُ	مَعَ الْخَآئِضِيْنَ
حَتّٰٓی اَتٰنَا الْيَقِيْنُ	فَمَا تَنْفَعُهُمْ	فَرَّتْ مِنْ قَسْوَرَةٍ
كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ	بِالنَّفْسِ اللَّوَّامَةِ	اَلَّنْ نَّجْمَعَ عِظَامَهٗ

اقلاب ◆ غُنّہ ◆ اِخفا ◆

مُخْلِصًا لَّهُ الدِّيْنَ	قُلِ اللّٰهَ اَعْبُدُ	مَا شِئْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ
لَهُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ	اَفَاَنْتَ تُنْقِذُ	كِتٰبًا مُّتَشَابِهًا مَّثَانِيَ
اَفَمَنْ يَّتَّقِيْ	قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا	مَثَلًا رَّجُلًا
رَجُلًا سَلَمًا لِّرَجُلٍ	نُطْفَةً فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ	مَآءً بِقَدَرٍ فَاَسْكَنّٰهُ
وَصِبْغٍ لِّلْاٰكِلِيْنَ	اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ	مَا هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ
وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَاَنْزَلَ	رَجُلٌۢ بِهٖ جِنَّةٌ فَتَرَبَّصُوْا	قَالَ رَبِّ انْصُرْنِيْ
اِنَّهُمْ مُّغْرَقُوْنَ	اَنْتَ وَمَنْ مَّعَكَ	يُؤْذُوْنَ النَّبِيَّ
اُذُنُ خَيْرٍ لَّكُمْ	اَنَّهٗ مَنْ يُّحَادِدِ اللّٰهَ	سُوْرَةٌ تُنَبِّئُهُمْ بِمَا
اِنْ نَّعْفُ عَنْ طَآئِفَةٍ	نُعَذِّبْ طَآئِفَةًۢ بِاَنَّهُمْ	بَعْضُهُمْ مِّنْۢ بَعْضٍ
قَوْمِ نُوْحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ	اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ	جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا

۞ قٓ ۚ وَ الْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ ۝ بَلْ عَجِبُوْٓا اَنْ جَآءَهُمْ مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ فَقَالَ
الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا شَيْءٌ عَجِيْبٌ ۝ ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا ۚ ذٰلِكَ رَجْعٌۢ بَعِيْدٌ ۝
قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ الْاَرْضُ مِنْهُمْ ۚ وَ عِنْدَنَا كِتٰبٌ حَفِيْظٌ ۝ ۞ يٰٓاَيُّهَا
الْمُزَّمِّلُ ۝ قُمِ الَّيْلَ اِلَّا قَلِيْلًا ۝ نِّصْفَهٗٓ اَوِ انْقُصْ مِنْهُ قَلِيْلًا ۝ اَوْ زِدْ عَلَيْهِ
وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِيْلًا ۝ اِنَّا سَنُلْقِيْ عَلَيْكَ قَوْلًا ثَقِيْلًا ۝ ۞ لَآ اُقْسِمُ
بِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۝ وَلَآ اُقْسِمُ بِالنَّفْسِ اللَّوَّامَةِ ۝ اَيَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَلَّنْ

اقلاب ◆ غُنّہ ◆ اخفا ◆

نَّجۡمَعَ عِظَامَهٗ ؕ بَلٰى قٰدِرِيۡنَ عَلٰۤى اَنۡ نُّسَوِّىَ بَنَانَهٗ ﴿۴﴾ بَلۡ يُرِيۡدُ الۡاِنۡسَانُ لِيَفۡجُرَ اَمَامَهٗ ۚ﴿۵﴾ يَسۡـَٔلُ اَيَّانَ يَوۡمُ الۡقِيٰمَةِ ؕ﴿۶﴾ اِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتۡ مِرۡصَادًا ۙ﴿۲۱﴾ لِّلطّٰغِيۡنَ مَاٰبًا ۙ﴿۲۲﴾ لّٰبِثِيۡنَ فِيۡهَاۤ اَحۡقَابًا ۚ﴿۲۳﴾ لَا يَذُوۡقُوۡنَ فِيۡهَا بَرۡدًا وَّ لَا شَرَابًا ۙ﴿۲۴﴾ اِلَّا حَمِيۡمًا وَّ غَسَّاقًا ۙ﴿۲۵﴾ جَزَآءً وِّ فَاقًا ؕ﴿۲۶﴾ اِنَّهُمۡ كَانُوۡا لَا يَرۡجُوۡنَ حِسَابًا ۙ﴿۲۷﴾ وَّكَذَّبُوۡا بِاٰيٰتِنَا كِذَّابًا ؕ﴿۲۸﴾ وَكُلَّ شَىۡءٍ اَحۡصَيۡنٰهُ كِتٰبًا ۙ﴿۲۹﴾ فَذُوۡقُوۡا فَلَنۡ نَّزِيۡدَكُمۡ اِلَّا عَذَابًا ﴿۳۰﴾

درس نمبر (٦٠)

اجرائے عام

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيۡكَ يَارَسُوۡلَ اللّٰه ﷺ

مبتدی طلبہ کی آسانی کے لیے یہاں قرآن شریف کی سورتوں کو الٹی ترتیب کے ساتھ رکھا گیا ہے، نماز میں الٹی ترتیب سے پڑھنا جائز نہیں ہے، اگر کوئی جان بوجھ کر اُلٹی ترتیب سے پڑھے گا تو گنہگار ہوگا۔

سورۂ فاتحہ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ۙ﴿۱﴾ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۙ﴿۲﴾ مٰلِكِ يَوۡمِ الدِّيۡنِ ؕ﴿۳﴾ اِيَّاكَ نَعۡبُدُ وَاِيَّاكَ نَسۡتَعِيۡنُ ؕ﴿۴﴾ اِهۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِيۡمَ ۙ﴿۵﴾ صِرَاطَ الَّذِيۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَيۡهِمۡ ۙ غَيۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَيۡهِمۡ وَلَا الضَّآلِّيۡنَ ﴿۷﴾

اقلاب ◆ غُنّہ ◆ اِخفا ◆

سورۂ ناس

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ﴿۱﴾ مَلِکِ النَّاسِ ۙ﴿۲﴾ اِلٰہِ النَّاسِ ۙ﴿۳﴾
مِنۡ شَرِّ الۡوَسۡوَاسِ ۬ۙ الۡخَنَّاسِ ۙ﴿۴﴾ الَّذِیۡ یُوَسۡوِسُ فِیۡ
صُدُوۡرِ النَّاسِ ۙ﴿۵﴾ مِنَ الۡجِنَّۃِ وَ النَّاسِ ٪﴿۶﴾

سورۂ فلق

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ الۡفَلَقِ ۙ﴿۱﴾ مِنۡ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ﴿۲﴾ وَ مِنۡ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا
وَقَبَ ۙ﴿۳﴾ وَ مِنۡ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الۡعُقَدِ ۙ﴿۴﴾ وَ مِنۡ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ٪﴿۵﴾

سورۂ اخلاص

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

قُلۡ ہُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ۚ﴿۱﴾ اَللّٰہُ الصَّمَدُ ۚ﴿۲﴾ لَمۡ یَلِدۡ ۬ۙ وَ لَمۡ
یُوۡلَدۡ ۙ﴿۳﴾ وَ لَمۡ یَکُنۡ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ٪﴿۴﴾

اقلاب ◆ ادغام ◆ ادغام میم ساکن ◆

غُنّہ ◆ قلقلہ ◆ اخفا میم ساکن ◆ اخفا ◆



سورۂ لھب

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

تَبَّتْ يَدَآ اَبِيْ لَهَبٍ وَّتَبَّ ۭ ﴿١﴾ مَآ اَغْنٰى عَنْهُ مَالُهٗ وَمَا كَسَبَ ﴿٢﴾ ۭ سَيَصْلٰى نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ ﴿٣﴾ ۙ وَّامْرَاَتُهٗ ۭ حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ﴿٤﴾ ۚ فِيْ جِيْدِهَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ ﴿٥﴾ ع

سورۂ نصر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ﴿١﴾ ۙ وَرَاَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا ﴿٢﴾ ۙ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ ۭؔ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ﴿٣﴾ ع

سورۂ کافرون

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ﴿١﴾ ۙ لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ﴿٢﴾ ۙ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ﴿٣﴾ ۚ وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ﴿٤﴾ ۙ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ﴿٥﴾ ۭ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ﴿٦﴾ ع

اقلاب ◆ ادغام ◆ ادغام میم ساکن ◆

غنّہ ◆ قلقلہ ◆ اخفا میم ساکن ◆ اخفا ◆

سورهٔ کوثر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ﴿۱﴾ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ﴿۲﴾ اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ ﴿۳﴾

سورهٔ ماعون

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَرَءَيْتَ الَّذِيْ يُكَذِّبُ بِالدِّيْنِ ﴿۱﴾ فَذٰلِكَ الَّذِيْ يَدُعُّ الْيَتِيْمَ ﴿۲﴾ وَ
لَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ﴿۳﴾ فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ ﴿۴﴾ الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ
صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ﴿۵﴾ الَّذِيْنَ هُمْ يُرَآءُوْنَ ﴿۶﴾ وَيَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ ﴿۷﴾

سورهٔ قریش

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

لِاِيْلٰفِ قُرَيْشٍ ﴿۱﴾ اٖلٰفِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَآءِ وَالصَّيْفِ ﴿۲﴾ فَلْيَعْبُدُوْا
رَبَّ هٰذَا الْبَيْتِ ﴿۳﴾ الَّذِيْٓ اَطْعَمَهُمْ مِّنْ جُوْعٍ ۙ وَّاٰمَنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍ ﴿۴﴾

سورهٔ فیل

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصْحٰبِ الْفِيْلِ ﴿۱﴾ اَلَمْ يَجْعَلْ

اقلاب ◆ ادغام ◆ ادغام میم ساکن ◆

غُنّہ ◆ قلقلہ ◆ اخفا میم ساکن ◆ اخفا ◆

كَيْدَهُمْ فِيْ تَضْلِيْلٍ ۝٢ وَّاَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا اَبَابِيْلَ ۝٣
تَرْمِيْهِمْ بِحِجَارَةٍ مِّنْ سِجِّيْلٍ ۝٤ فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّاْكُوْلٍ ۝٥

سورہ ہُمزہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةِ ۝١ اِۨلَّذِيْ جَمَعَ مَالًا وَّعَدَّدَهٗ ۝٢
يَحْسَبُ اَنَّ مَالَهٗۤ اَخْلَدَهٗ ۝٣ كَلَّا لَيُنْۢبَذَنَّ فِي الْحُطَمَةِ ۝٤ وَمَاۤ
اَدْرٰىكَ مَا الْحُطَمَةُ ۝٥ نَارُ اللّٰهِ الْمُوْقَدَةُ ۝٦ الَّتِيْ تَطَّلِعُ عَلَى
الْاَفْـِٕدَةِ ۝٧ اِنَّهَا عَلَيْهِمْ مُّؤْصَدَةٌ ۝٨ فِيْ عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ ۝٩

سورہ عصر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالْعَصْرِ ۝١ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِيْ خُسْرٍ ۝٢ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ
عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ ۙ۬ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ۝٣

سورہ تکاثر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْهٰىكُمُ التَّكَاثُرُ ۝١ حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ۝٢ كَلَّا سَوْفَ
تَعْلَمُوْنَ ۝٣ ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝٤ كَلَّا لَوْ تَعْلَمُوْنَ عِلْمَ

اقلاب ◆ ادغام ◆ ادغام میم ساکن ◆

غُنّہ ◆ قلقلہ ◆ اخفا میم ساکن ◆ اخفا ◆

الْيَقِينِ ﴿٥﴾ لَتَرَوُنَّ الْجَحِيمَ ﴿٦﴾ ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيْنَ الْيَقِينِ ﴿٧﴾ ثُمَّ لَتُسْأَلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيمِ ﴿٨﴾

سورۂ قارعہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الْقَارِعَةُ ﴿١﴾ مَا الْقَارِعَةُ ﴿٢﴾ وَمَا أَدْرَاكَ مَا الْقَارِعَةُ ﴿٣﴾ يَوْمَ يَكُونُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوثِ ﴿٤﴾ وَتَكُونُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوشِ ﴿٥﴾ فَأَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ ﴿٦﴾ فَهُوَ فِي عِيشَةٍ رَاضِيَةٍ ﴿٧﴾ وَأَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِينُهُ ﴿٨﴾ فَأُمُّهُ هَاوِيَةٌ ﴿٩﴾ وَمَا أَدْرَاكَ مَا هِيَهْ ﴿١٠﴾ نَارٌ حَامِيَةٌ ﴿١١﴾

سورۂ عادیات

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالْعَادِيَاتِ ضَبْحًا ﴿١﴾ فَالْمُورِيَاتِ قَدْحًا ﴿٢﴾ فَالْمُغِيرَاتِ صُبْحًا ﴿٣﴾ فَأَثَرْنَ بِهِ نَقْعًا ﴿٤﴾ فَوَسَطْنَ بِهِ جَمْعًا ﴿٥﴾ إِنَّ الْإِنْسَانَ لِرَبِّهِ لَكَنُودٌ ﴿٦﴾ وَإِنَّهُ عَلَىٰ ذَٰلِكَ لَشَهِيدٌ ﴿٧﴾ وَإِنَّهُ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيدٌ ﴿٨﴾ أَفَلَا يَعْلَمُ إِذَا بُعْثِرَ مَا فِي الْقُبُورِ ﴿٩﴾ وَحُصِّلَ مَا فِي الصُّدُورِ ﴿١٠﴾ إِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ يَوْمَئِذٍ لَخَبِيرٌ ﴿١١﴾

اقلاب ◆ ادغام ◆ ادغام میم ساکن ◆

غنّہ ◆ قلقلہ ◆ اخفا میم ساکن ◆ اخفا ◆

سورۂ زلزال

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا ۝١ وَاَخْرَجَتِ الْاَرْضُ اَثْقَالَهَا ۝٢
وَقَالَ الْاِنْسَانُ مَا لَهَا ۝٣ يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ اَخْبَارَهَا ۝٤ بِاَنَّ
رَبَّكَ اَوْحٰى لَهَا ۝٥ يَوْمَئِذٍ يَّصْدُرُ النَّاسُ اَشْتَاتًا ۙ لِّيُرَوْا
اَعْمَالَهُمْ ۝٦ فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهٗ ۝٧ وَمَنْ
يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ ۝٨

سورۂ بیّنہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

لَمْ يَكُنِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَالْمُشْرِكِيْنَ مُنْفَكِّيْنَ
حَتّٰى تَاْتِيَهُمُ الْبَيِّنَةُ ۝١ رَسُوْلٌ مِّنَ اللّٰهِ يَتْلُوْا صُحُفًا مُّطَهَّرَةً ۝٢
فِيْهَا كُتُبٌ قَيِّمَةٌ ۝٣ وَمَا تَفَرَّقَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْ
بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنَةُ ۝٤ وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِيَعْبُدُوا اللّٰهَ
مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۙ حُنَفَآءَ وَيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوا الزَّكٰوةَ
وَذٰلِكَ دِيْنُ الْقَيِّمَةِ ۝٥ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَ
الْمُشْرِكِيْنَ فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۗ اُولٰٓئِكَ هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ ۝٦
اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ اُولٰٓئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ ۝٧
جَزَآؤُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ
فِيْهَآ اَبَدًا ۗ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ۗ ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهٗ ۝٨

اقلاب ◆ ادغام ◆ ادغام میم ساکن ◆

غُنّہ ◆ قلقلہ ◆ اخفا میم ساکن ◆ اخفا ◆

سورۂ قدر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ ۝١ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۝٢ لَيْلَةُ
الْقَدْرِ ۙ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ ۝٣ تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ فِيْهَا
بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ۚ مِّنْ كُلِّ اَمْرٍ ۝٤ سَلٰمٌ ۛ هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ۝٥

سورۂ اقرأ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِيْ خَلَقَ ۝١ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ ۝٢
اِقْرَاْ وَرَبُّكَ الْاَكْرَمُ ۝٣ الَّذِيْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ۝٤ عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا
لَمْ يَعْلَمْ ۝٥ كَلَّآ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَيَطْغٰى ۝٦ اَنْ رَّاٰهُ اسْتَغْنٰى ۝٧ اِنَّ
اِلٰى رَبِّكَ الرُّجْعٰى ۝٨ اَرَءَيْتَ الَّذِيْ يَنْهٰى ۝٩ عَبْدًا اِذَا صَلّٰى ۝١٠
اَرَءَيْتَ اِنْ كَانَ عَلَى الْهُدٰٓى ۝١١ اَوْ اَمَرَ بِالتَّقْوٰى ۝١٢ اَرَءَيْتَ اِنْ
كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ۝١٣ اَلَمْ يَعْلَمْ بِاَنَّ اللّٰهَ يَرٰى ۝١٤ كَلَّا لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ ۙ
لَنَسْفَعًا بِالنَّاصِيَةِ ۝١٥ نَاصِيَةٍ كَاذِبَةٍ خَاطِئَةٍ ۝١٦ فَلْيَدْعُ نَادِيَهٗ ۝١٧
سَنَدْعُ الزَّبَانِيَةَ ۝١٨ كَلَّا ۭ لَا تُطِعْهُ وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ ۝١٩ السجدۃ

اقلاب ◆ ادغام ◆ ادغام میم ساکن ◆

غُنّہ ◆ قلقلہ ◆ اخفا میم ساکن ◆ اخفا ◆

سورۂ تین

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالتِّيْنِ وَالزَّيْتُوْنِ ۙ﴿۱﴾ وَطُوْرِ سِيْنِيْنَ ۙ﴿۲﴾ وَهٰذَا الْبَلَدِ الْاَمِيْنِ ۙ﴿۳﴾
لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِیْٓ اَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ ۫﴿۴﴾ ثُمَّ رَدَدْنٰهُ اَسْفَلَ
سٰفِلِيْنَ ۙ﴿۵﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ؕ﴿۶﴾
فَمَا يُكَذِّبُكَ بَعْدُ بِالدِّيْنِ ؕ﴿۷﴾ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَحْكَمِ الْحٰكِمِيْنَ ﴿۸﴾ ع

سورۂ شرح

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ۙ﴿۱﴾ وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ ۙ﴿۲﴾
الَّذِیْٓ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ ۙ﴿۳﴾ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ؕ﴿۴﴾ فَاِنَّ مَعَ
الْعُسْرِ يُسْرًا ۙ﴿۵﴾ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ؕ﴿۶﴾ فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ ۙ﴿۷﴾
وَاِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ ﴿۸﴾ ع

سورۂ ضحٰی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالضُّحٰى ۙ﴿۱﴾ وَالَّيْلِ اِذَا سَجٰى ۙ﴿۲﴾ مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰى ؕ﴿۳﴾
وَلَلْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْاُوْلٰى ؕ﴿۴﴾ وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ

فَتَرْضٰى ۝٥ اَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيْمًا فَاٰوٰى ۝٦ وَوَجَدَكَ ضَآلًّا فَهَدٰى ۝٧ وَوَجَدَكَ عَآئِلًا فَاَغْنٰى ۝٨ فَاَمَّا الْيَتِيْمَ فَلَا تَقْهَرْ ۝٩ وَاَمَّا السَّآئِلَ فَلَا تَنْهَرْ ۝١٠ وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ۝١١

مختلف قرآنی اجزا

اولِ سورہ بقرہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓمّٓ ۝١ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝٢ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝٣ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۝٤

آیۃ الکرسی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗ اِلَّا بِاِذْنِهٖ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ

اقلاب ◆ ادغام ◆ ادغام میم ساکن ◆
غُنّہ ◆ قلقلہ ◆ اخفا میم ساکن ◆ اخفا ◆

اَيۡدِيۡهِمۡ وَمَا خَلۡفَهُمۡ ۚ وَلَا يُحِيۡطُوۡنَ بِشَيۡءٍ مِّنۡ
عِلۡمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرۡسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَ
الۡاَرۡضَ ۚ وَلَا يَـُٔوۡدُهٗ حِفۡظُهُمَا ۚ وَهُوَ الۡعَلِيُّ الۡعَظِيۡمُ ﴿٢٥٥﴾

اواخر سورۂ بقرہ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الۡاَرۡضِ ؕ وَاِنۡ تُبۡدُوۡا
مَا فِيۡۤ اَنۡفُسِكُمۡ اَوۡ تُخۡفُوۡهُ يُحَاسِبۡكُمۡ بِهِ اللّٰهُ ؕ
فَيَغۡفِرُ لِمَنۡ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنۡ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى
كُلِّ شَيۡءٍ قَدِيۡرٌ ﴿٢٨٤﴾ اٰمَنَ الرَّسُوۡلُ بِمَآ اُنۡزِلَ
اِلَيۡهِ مِنۡ رَّبِّهٖ وَالۡمُؤۡمِنُوۡنَ ؕ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ
وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۚ لَا نُفَرِّقُ بَيۡنَ اَحَدٍ
مِّنۡ رُّسُلِهٖ ۚ وَقَالُوۡا سَمِعۡنَا وَاَطَعۡنَا غُفۡرَانَكَ
رَبَّنَا وَاِلَيۡكَ الۡمَصِيۡرُ ﴿٢٨٥﴾ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفۡسًا اِلَّا
وُسۡعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتۡ وَعَلَيۡهَا مَا اكۡتَسَبَتۡ ؕ
رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذۡنَآ اِنۡ نَّسِيۡنَآ اَوۡ اَخۡطَاۡنَا ۚ رَبَّنَا
وَلَا تَحۡمِلۡ عَلَيۡنَآ اِصۡرًا كَمَا حَمَلۡتَهٗ عَلَى الَّذِيۡنَ
مِنۡ قَبۡلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلۡنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ
وَاعۡفُ عَنَّا ۥ وَاغۡفِرۡ لَنَا ۥ وَارۡحَمۡنَا ۥ اَنۡتَ مَوۡلٰنَا
فَانۡصُرۡنَا عَلَى الۡقَوۡمِ الۡكٰفِرِيۡنَ ﴿٢٨٦﴾

اقلاب ◆ ادغام ◆ ادغام میم ساکن ◆
غنّہ ◆ قلقلہ ◆ اخفا میم ساکن ◆ اخفا ◆

لقد جآء کم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ
عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٢٨﴾ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ۖ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿١٢٩﴾

لا یستوی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

لَا يَسْتَوِيْٓ اَصْحٰبُ النَّارِ وَاَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ؕ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ هُمُ
الْفَآئِزُوْنَ ﴿٢٠﴾ لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا
مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا
لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿٢١﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ
اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿٢٢﴾
هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ
الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ
عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٢٣﴾ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ
الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ؕ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ
وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٢٤﴾

اقلاب ◆ ادغام ◆ ادغام میم ساکن ◆



غنّہ ◆ قلقلہ ◆ اخفا میم ساکن ◆ اخفا ◆





درس نمبر (٦١) **پانچوں کلمے**

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیۡكَ یَارَسُوۡلَ اللّٰہِ ﷺ

اول: کلمۂ طَیّبہ:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوۡلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیۡهِ وَسَلَّمَ ٥	ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، حضرت محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں۔

دوم: کلمۂ شہادت:

اَشۡهَدُ اَنۡ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحۡدَهٗ لَا شَرِیۡكَ لَهٗ وَ اَشۡهَدُ اَنَّ سَیِّدَنَا مُحَمَّدًا عَبۡدُهٗ وَ رَسُوۡلُهٗ ٥	ترجمہ: میں یہ گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں اور یہ گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور رسول ہیں۔

سوم: کلمۂ تمجید:

سُبۡحَانَ اللّٰهِ وَ الۡحَمۡدُ لِلّٰهِ وَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اللّٰهُ اَکۡبَرُ وَ لَا حَوۡلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الۡعَلِیِّ الۡعَظِیۡمِ ٥	ترجمہ: خدائے تعالیٰ ہر عیب سے پاک ہے، سب تعریف اللہ تعالیٰ کے لیے ہے، خدائے تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اللہ سب سے بڑا ہے اور طاقت وقوت دینے والا صرف خدائے بزرگ و برتر ہے۔

چہارم: کلمۂ توحید:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحۡدَهٗ لَا شَرِیۡكَ لَهٗ، لَهُ الۡمُلۡكُ وَ لَهُ الۡحَمۡدُ یُحۡیِیۡ وَ یُمِیۡتُ وَهُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوۡتُ، بِیَدِهِ الۡخَیۡرُ وَ هُوَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ ٥	ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے بادشاہی ہے اور اسی کے لیے حمد ہے، وہی مارتا اور جلاتا ہے، وہ زندہ ہے اسے کبھی موت نہ آئے گی، اسی کے ہاتھ میں بھلائی ہے اور وہ سب کچھ کرسکتا ہے۔

پنجم: کلمۂ ردّ کفر:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡۤ اَعُوۡذُ بِكَ مِنۡ اَنۡ اُشۡرِكَ بِكَ شَیۡئًا وَّ اَنَا اَعۡلَمُ بِهٖ وَ اَسۡتَغۡفِرُكَ لِمَا لَآ اَعۡلَمُ بِهٖ، تُبۡتُ عَنۡهُ وَ تَبَرَّاۡتُ مِنَ الۡکُفۡرِ وَ الشِّرۡكِ وَ الۡکِذۡبِ وَ الۡغِیۡبَةِ وَ الۡمَعَاصِیۡ کُلِّهَا اَسۡلَمۡتُ وَ اٰمَنۡتُ وَ اَقُوۡلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوۡلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیۡهِ وَسَلَّمَ ٥	ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں اس بات سے کہ میں تیرے ساتھ کسی کو شریک کروں اس حال میں کہ میں اس کو جانتا ہوں اور ایسے گناہ سے معافی چاہتا ہوں جس کو میں نہیں جانتا، میں نے اس سے توبہ کی اور میں کفر، شرک، جھوٹ، غیبت اور تمام گناہوں سے بیزار ہوا، میں اسلام لایا اور ایمان لایا اور کہتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں۔



ایمانِ مُجمَل:

اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ كَمَا هُوَ بِاَسْمَآئِهٖ وَ صِفَاتِهٖ وَ قَبِلْتُ جَمِيْعَ اَحْكَامِهٖ ۝	ترجمہ: میں اللہ پر ایمان لایا جیسا کہ وہ اپنے ناموں اور اپنی صفتوں کے ساتھ ہے اور میں نے اس کے تمام احکام کو قبول کیا۔

ایمان مُفصَّل:

اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَ مَلٰٓئِكَتِهٖ وَ كُتُبِهٖ وَ رُسُلِهٖ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَ الْقَدْرِ خَيْرِهٖ وَ شَرِّهٖ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى وَ الْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ ۝	ترجمہ: میں ایمان لایا اللہ پر اور اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر اور آخرت کے دن پر اور اچھی، بری تقدیر پر اور مرنے کے بعد زندہ ہونے پر۔

درس نمبر (۶۲) اذان کے الفاظ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ

اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ — اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ — اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ — اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ

حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ — حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ

حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ — حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ

اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ — لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ



درس نمبر (۶۳)

وضو کا طریقہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیۡکَ یَارَسُوۡلَ اللّٰہ ﷺ

- سب سے پہلے وضو کی دعا (بِسۡمِ اللّٰہِ الۡعَظِیۡمِ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰہِ عَلٰی دِیۡنِ الۡاِسۡلَامِ) پڑھیں۔
- دونوں ہاتھوں کو گٹوں سمیت تین تین مرتبہ اچھی طرح دھلیں۔
- دائیں ہاتھ سے تین مرتبہ منہ میں پانی ڈال کر غرغرے کے ساتھ اچھی طرح کلی کریں، اگر مسواک ہو تو مسواک کریں اور اگر نہ ہو تو دائیں ہاتھ کی شہادت کی انگلی سے دانت مانجھ لیں۔
- دائیں ہاتھ سے تین مرتبہ ناک میں پانی ڈالیں اور ہلکا سا کھینچ کر نرم ہڈی تک چڑھائیں۔ پھر بائیں ہاتھ کی چھوٹی انگلی ناک کے اندر داخل کر کے اندرونی حصے کو اچھی طرح صاف کریں۔
- تین مرتبہ اچھی طرح چہرہ دھلیں کہ سر کے بال کے اگنے کی جگہ سے لے کر ٹھوڑی کے نیچے تک اور ایک کان کی لو سے دوسرے کان کی لو تک کے پورے حصے پر اچھی طرح پانی بہہ جائے۔
- کہنیوں سمیت تین مرتبہ ہاتھ دھلیں۔ ہاتھ دھلنے کے دوران انگلیوں کا خلال بھی کریں۔ ہاتھ کی انگلیوں کا خلال اس طرح کریں کہ دائیں ہاتھ کی انگلیوں کو بائیں ہاتھ کی انگلیوں کے اور بائیں ہاتھ کی انگلیوں کو دائیں ہاتھ کی انگلیوں کے بیچ میں داخل کریں۔
- اب سر کا مسح اس طرح کریں کہ انگوٹھے اور شہادت کی انگلی کے علاوہ ایک ہاتھ کی باقی تینوں انگلیوں کا سرا دوسرے ہاتھ کی انگلیوں کے سرے سے ملائیں اور پیشانی کے بال یا کھال پر رکھ کر گدی تک اس طرح لے جائیں کہ ہتھیلیاں سر سے جدا رہیں، وہاں سے ہتھیلیوں سے مسح کرتے ہوئے واپس لائیں۔ پھر شہادت کی انگلی کے پیٹ سے کان کا مسح کریں اور انگوٹھے کے پیٹ سے کان کے باہری حصے کا، پھر انگلیوں کی پیٹھ سے گردن کا مسح کریں۔
- اب دونوں پیر ٹخنوں سمیت دھلیں اور دونوں پیروں کی انگلیوں کا خلال بھی کریں۔ پیروں کی انگلیوں کا خلال بائیں ہاتھ کی چھوٹی انگلی سے کریں، اس طرح کہ داہنے پاؤں کی چھوٹی انگلی سے شروع کر کے انگوٹھے پر ختم کریں اور بائیں پاؤں کے انگوٹھے سے شروع کر کے چھوٹی انگلی پر ختم کریں۔
- وضو سے فارغ ہوتے ہی یہ پڑھیں: اَللّٰھُمَّ اجۡعَلۡنِیۡ مِنَ التَّوَّابِیۡنَ وَ اجۡعَلۡنِیۡ مِنَ الۡمُتَطَھِّرِیۡنَ.

  (ترجمہ) اے اللہ! مجھے توبہ کرنے والوں اور ستھروں میں سے کر دے۔
- کلمۂ شہادت پڑھیں۔
- سورۂ اِنَّاۤ اَنۡزَلۡنَا پڑھیں۔

درس نمبر (٦٤)

نماز کا طریقہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیۡكَ یَارَسُوۡلَ اللّٰہِ ﷺ

نماز کا طریقہ یہ ہے کہ باوضو قبلہ رو دونوں پیروں کے پنجوں میں چار انگل کا فاصلہ کر کے کھڑے ہو جائیں اور دونوں ہاتھ کانوں تک اس طرح لے جائیں کہ انگوٹھے کان کی لو سے چھو جائیں اور ہتھیلیاں قبلہ کی طرف ہوں۔ پھر نیت کر کے اللہ اکبر کہتے ہوئے ہاتھ نیچے لاکر ناف کے نیچے باندھ لیں اور ثنا پڑھیں:

سُبۡحٰنَكَ اللّٰھُمَّ وَ بِحَمۡدِكَ وَ تَبَارَكَ اسۡمُكَ

وَ تَعَالٰی جَدُّكَ وَلَاۤ اِلٰهَ غَیۡرُكَ۔

پھر تعوذ یعنی اَعُوۡذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیۡطٰنِ الرَّجِیۡمِ پھر تسمیہ یعنی بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ پڑھ کر سورۂ فاتحہ پڑھیں اور آمین آہستہ کہیں۔ اس کے بعد کوئی سورت یا تین آیتیں پڑھیں یا ایک آیت جو کہ چھوٹی تین آیتوں کے برابر ہو۔ اب اَللّٰہُ اَکۡبَرُ کہتے ہوئے رکوع میں جائیں اور گھٹنوں کو ہاتھ سے اس طرح پکڑ لیں کہ ہتھیلیاں گھٹنے پر ہوں، انگلیاں خوب پھیلی ہوں، پیٹھ بچھی ہو اور سر پیٹھ کے برابر ہو، اونچا نیچا نہ ہو اور کم سے کم تین بار سُبۡحَانَ رَبِّیَ الۡعَظِیۡمِ کہیں، پھر سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنۡ حَمِدَہٗ کہتے ہوئے سیدھے کھڑے ہو جائیں اور اکیلے نماز پڑھ رہے ہوں تو اس کے بعد اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا وَ لَكَ الۡحَمۡدُ کہیں پھر اَللّٰہُ اَکۡبَرُ کہتے ہوئے سجدہ میں جائیں، اس طرح کہ پہلے گھٹنے زمین پر رکھیں پھر ہاتھ پھر دونوں ہاتھوں کے بیچ میں ناک پھر پیشانی رکھیں اس طرح کہ پیشانی اور ناک کی ہڈی زمین پر جمائیں اور بازوؤں کو کروٹوں اور پیٹ کو رانوں اور رانوں کو پنڈلیوں سے جدا رکھیں، دونوں پاؤں کی سب انگلیوں کے پیٹ قبلہ رو جمے ہوں، ہتھیلیاں بچھی ہوں، انگلیاں قبلہ کو ہوں اور کم سے کم تین بار سُبۡحَانَ رَبِّیَ الۡاَعۡلٰی کہیں پھر سر اٹھائیں پھر ہاتھ اور داہنا قدم کھڑا کر کے اس کی انگلیاں قبلہ رخ کریں اور بایاں قدم بچھا کر اس پر خوب سیدھے بیٹھ جائیں اور ہتھیلیاں بچھا کر رانوں پر گھٹنوں کے پاس رکھیں پھر اَللّٰہُ اَکۡبَرُ کہتے ہوئے سجدہ میں جائیں اور پہلے کی طرح سجدہ کر کے پھر سر اٹھائیں پھر ہاتھوں کو گھٹنوں پر رکھ کر پنجوں کے بل کھڑے ہو جائیں، اب صرف بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ پڑھ کر قراءت شروع کریں پھر پہلے کی طرح رکوع، سجدہ کر کے بایاں قدم بچھا کر بیٹھ جائیں اور تشہد پڑھیں۔

اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ وَ الصَّلَوٰتُ وَ الطَّیِّبَاتُ. اَلسَّلَامُ عَلَیۡكَ اَیُّهَا النَّبِیُّ وَ رَحۡمَةُ اللّٰہِ وَ بَرَكَاتُهٗ. اَلسَّلَامُ عَلَیۡنَا وَ عَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصّٰلِحِیۡنَ. اَشۡهَدُ اَنۡ لَّاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰہُ وَ اَشۡهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبۡدُهٗ وَ رَسُوۡلُهٗ.

(ترجمہ) تمام تحیتیں، نمازیں اور پاکیزگیاں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں، اے نبی آپ پر سلام ہو اور اللہ کی رحمت نازل ہو اور برکتیں، ہم پر سلام ہو اور اللہ کے نیک بندوں پر۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے سردار محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

تشہد پڑھتے ہوئے جب کلمۂ لا کے قریب پہنچیں تو داہنے ہاتھ کی بیچ کی انگلی اور انگوٹھے کا حلقہ بنائیں اور چھنگلیاں اور اس کے پاس والی کو ہتھیلی سے ملا دیں اور لفظ لا پر کلمہ کی انگلی اٹھائیں مگر اس کو ہلائیں نہیں اور کلمۂ اِلَّا پر گرا دیں اور سب انگلیاں فوراً سیدھی



کرلیں۔اب اگر دو سے زیادہ رکعتیں پڑھنی ہیں تو اٹھ کھڑے ہوں اور اسی طرح پڑھیں مگر فرضوں کی ان رکعتوں میں اَلْحَمْدُ کے ساتھ سورت ملانا ضروری نہیں۔اب آخری قعدہ جس کے بعد نماز ختم کریں گے،اس میں تشہد کے بعد درود شریف پڑھیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی سَیِّدِنَآ اِبْرَاھِیْمَ وَ عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَآ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌo اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی سَیِّدِنَآ اِبْرَاھِیْمَ وَ عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَآ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌo

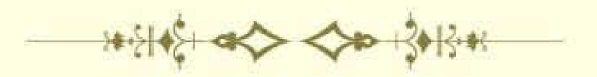
(ترجمہ)اے اللہ! درود بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر اور ان کی آل پر جس طرح تو نے درود بھیجا سیدنا ابراہیم علیہ السلام پر اور ان کی آل پر، بے شک تو سراہا ہوا بزرگ ہے۔اے اللہ! برکت نازل فرما ہمارے سردار محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر اور ان کی آل پر جس طرح تو نے برکت نازل فرمائی سیدنا ابراہیم علیہ السلام پر اور ان کی آل پر، بے شک تو سراہا ہوا بزرگ ہے۔

پھر دعاے ماثور پڑھیں:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا کَثِیْرًا وَّ اِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ. فَاغْفِرْ لِیْ مَغْفِرَۃً مِّنْ عِنْدِکَ وَ ارْحَمْنِیْ. اِنَّکَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُo

(ترجمہ)اے اللہ میں نے اپنی جان پر بہت ظلم کیا ہے اور بے شک تیرے سوا گناہوں کا بخشنے والا کوئی نہیں ہے تو اپنی طرف سے میری مغفرت فرما اور مجھ پر رحم کر، بے شک تو ہی بخشنے والا مہربان ہے۔

اس کے بعد داہنے مونڈھے کی طرف منہ کر کے اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَ رَحْمَۃُ اللّٰہِ کہیں پھر بائیں طرف۔اب نماز پوری ہوگئی۔



درس نمبر(۶۵) صبح وشام کی دعائیں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ

کھانا کھانے سے پہلے یہ دعا پڑھیں

بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَ ھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُo بِسْمِ اللّٰہِ وَ عَلٰی بَرَکَۃِ اللّٰہِo	(ترجمہ)اللہ کے نام سے(شروع)جس کے نام(کی برکت)سے زمین وآسمان کی کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی اور وہی سننے جاننے والا ہے۔اللہ کے نام سے شروع اور اللہ کی برکت کے ساتھ۔

کھانے کے بعد کی دعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ۝	(ترجمہ) تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے ہمیں کھلایا، پلایا اور مسلمان بنایا۔

کسی دوسرے کے یہاں کھانا کھائیں تو کھانے کے بعد یہ دعا بھی پڑھیں

اَللّٰهُمَّ اَطْعِمْ مَّنْ اَطْعَمَنِیْ وَاسْقِ مَنْ سَقَانِیْ۝	(ترجمہ) اے اللہ! جس نے مجھے کھلایا تو اسے کھلا اور جس نے مجھے پلایا تو اسے سیراب فرما۔

کھانے کے شروع میں بسم اللہ بھول جائیں پھر یاد آئے تو کہیں

بِسْمِ اللّٰهِ فِیْ اَوَّلِهٖ وَاٰخِرِهٖ۝	(ترجمہ) اللہ کے نام سے اس کے شروع میں اور اس کے آخر میں۔

پانی پینے کے بعد کی دعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ سَقَانَا عَذْبًا فُرَاتًا بِرَحْمَتِهٖ وَلَمْ یَجْعَلْهُ مِلْحًا اُجَاجًا بِذُنُوْبِنَا۝	(ترجمہ) سب تعریفیں اس اللہ کے لیے جس نے ہمیں اپنی رحمت سے میٹھا پانی پلایا اور اس کو ہمارے گناہوں کی وجہ سے کھارا اور کڑوا نہیں بنایا۔

بیت الخلاء میں جانے سے پہلے کہیں

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَآئِثِ۝	(ترجمہ) اے اللہ! میں خبیث جنوں اور جنیوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

بیت الخلا سے نکلنے کے بعد یہ کہیں

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَذْهَبَ عَنِّی الْاَذٰی وَعَافَانِیْ۝	(ترجمہ) سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے مجھ سے اذیت دور فرمائی اور مجھے عافیت بخشی۔

جب گھر میں داخل ہونا چاہیں تو کہیں

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ خَیْرَ الْمَوْلَجِ وَخَیْرَ الْمَخْرَجِ۝	(ترجمہ) اے اللہ! میں تجھ سے اندر آنے اور باہر جانے کی بھلائی طلب کرتا ہوں۔

جب گھر سے نکلنے کا ارادہ کریں تو کہیں

بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَی اللّٰهِ۝	(ترجمہ) اللہ کے نام سے (نکلتا ہوں) مجھے اللہ پر بھروسہ ہے۔

سونے سے پہلے یہ دعا پڑھیں

اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَاَحْیٰی۝	(ترجمہ) اے اللہ! میں تیرے ہی نام سے مرتا ہوں اور جیتا ہوں۔



سو کر اٹھنے کے بعد یہ دعا پڑھیں

دعا	ترجمہ
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَ اِلَیْهِ النُّشُوْرُ ٥	(ترجمہ) تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے موت (نیند) کے بعد حیات عطا فرمائی اور ہمیں اسی کی طرف لوٹنا ہے۔

کپڑا پہنتے وقت یہ دعا پڑھیں

دعا	ترجمہ
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ كَسَانِیْ هٰذَا وَرَزَقَنِیْهِ مِنْ غَیْرِ حَوْلٍ مِّنِّیْ وَلَا قُوَّةٍ ٥	(ترجمہ) تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے مجھے یہ پہنایا اور میری طاقت وقوت کے بغیر مجھ کو یہ عطا فرمایا۔

نیا کپڑا پہنتے وقت کی دعا

دعا	ترجمہ
اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ، اَنْتَ كَسَوْتَنِیْهِ، اَسْئَلُكَ خَیْرَهٗ وَ خَیْرَ مَا صُنِعَ لَهٗ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهٖ وَ شَرِّ مَا صُنِعَ لَهٗ ٥	ترجمہ: اے اللہ! تیرا شکر ہے تو نے ہی مجھے یہ پہنایا ہے۔ میں تجھ سے اس کی بھلائی کا اور جس غرض کے لیے یہ بنایا گیا ہے اس کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں اور اس کے شر سے اور جس غرض کے لیے یہ بنایا گیا ہے اس کے شر سے پناہ مانگتا ہوں۔

مسجد میں داخل ہوتے وقت کی دعا

دعا	ترجمہ
اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ ٥	(ترجمہ) اے اللہ! میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔

مسجد سے نکلتے وقت کی دعا

دعا	ترجمہ
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ وَ رَحْمَتِكَ ٥	(ترجمہ) اے اللہ! میں تجھ سے تیرا فضل اور تیری رحمت مانگتا ہوں۔

سفر کے آغاز کی دعا

دعا	ترجمہ
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ سُبْحٰنَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَ مَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِیْنَ وَ اِنَّآ اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ٥	(ترجمہ) تمام تعریفیں اللہ کے لیے، پاکی ہے اسے جس نے اس سواری کو ہمارے بس میں کر دیا جب کہ یہ ہمارے بس میں نہ تھی اور بے شک ہمیں اپنے رب کی طرف پلٹنا ہے۔

سفر کے لیے گھر سے باہر نکلنے کے بعد کی دعا

دعا	ترجمہ
بِسْمِ اللّٰهِ وَ بِاللّٰهِ وَ تَوَكَّلْتُ عَلَی اللّٰهِ وَ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ. اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ نَزِلَّ اَوْ نُزَلَّ اَوْ نَضِلَّ اَوْ نُضَلَّ اَوْ نَظْلِمَ اَوْ نُظْلَمَ اَوْ نَجْهَلَ اَوْ یُجْهَلَ عَلَیْنَا اَحَدٌ.	(ترجمہ) اللہ کے نام کے ساتھ۔ اللہ کی مدد سے اور میں نے اللہ عزوجل پر توکّل کیا اور اللہ کے علاوہ کسی کو کوئی قوت و طاقت نہیں۔ اے اللہ! ہم پناہ مانگتے ہیں اس بات سے کہ لغزش کریں یا ہمیں کوئی لغزش دے یا گمراہ ہوں یا گمراہ کیے جائیں یا ظلم کریں یا ہم پر ظلم کیا جائے یا جہالت کریں یا ہم پر کوئی جہالت کرے۔

دودھ پیتے وقت کہیں

اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ وَزِدْنَا مِنْهُo	(ترجمہ) اے اللہ! ہمارے لیے اس میں برکت عطا فرما اور ہمیں اس سے زیادہ عنایت فرما۔

سرمہ لگاتے وقت یہ دعا پڑھیں

اَللّٰھُمَّ مَتِّعْنِیْ بِالسَّمْعِ وَ الْبَصَرِo	(ترجمہ) اے اللہ! مجھے میرے کانوں اور آنکھوں سے فائدہ پہنچا۔

جب ہدیہ قبول کریں تو کہیں

بَارَكَ اللّٰهُ فِیْ اَهْلِكَ وَ مَالِكَo	(ترجمہ) اللہ تعالیٰ تمھارے اہل وعیال اور مال میں برکت دے۔



درس نمبر(٦٦) ایک سے سوتک گنتی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰه ﷺ

⭐ ایک سے سو تک گنتیاں صحیح تلفظ کے ساتھ زبانی یاد کرائی جائیں۔ ⭐ استاذ ہر طالب علم سے گنتیاں خود سنیں اور جہاں کہیں تلفظ میں غلطی کریں ان کی اصلاح کی جائے۔

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰
۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰
۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰
۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰
۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰
۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰
۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰
۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰
۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰



ضمیمۂ نوری قاعدہ

نوٹ: یہ قاعدہ چوں کہ مکاتب اور مدارس دونوں میں زیرِ تعلیم طلبہ کے لیے مرتب کیا گیا ہے اس لیے اخیر میں بطورِ ضمیمہ وہ باتیں رکھی گئی ہیں جنھیں مدارسِ اسلامیہ میں زیرِ تعلیم طلبہ کو پڑھانا ضروری ہوتا ہے۔ مدارسِ اسلامیہ میں زیرِ تعلیم طلبہ کو ہر درس سے متعلق ضمیمہ بھی پڑھایا، سمجھایا اور یاد کرایا جائے۔

درس نمبر (۸)

- قرآن مقدس کی تلاوت کے وقت ہر حرف کو صحیح مخرج سے ادا کرنا ضروری ہوتا ہے۔ اگر صحیح مخرج سے ادا نہ کیا جائے تو معنے میں خرابی پیدا ہوتی ہے۔
- مخرج سے حرف نکلنے کا مطلب یہ ہے کہ اس حرف کی آواز منہ میں متعین جگہ پر ٹکراتی ہوئی نکلے۔ مثلاً قاف کا مخرج یہ ہے کہ زبان کی جڑ تالو سے مل جائے، اگر زبان کی جڑ تالو سے صحیح طور پر نہیں ملی تو قاف صحیح سے نہیں ادا ہوگا۔
- اگر کوئی حرف اپنے مخرج سے صحیح طور پر نہیں ادا ہوا تو یہ لحن (غلطی) ہے۔ لحن بعض صورتوں میں مکروہ ہے اور بعض صورتوں میں حرام ہے۔ تلاوت میں لحن کرنے والا گنہ گار ہوتا ہے اور نماز میں تلاوت کے دوران لحن واقع ہو تو کئی صورتیں ایسی ہیں کہ نماز ہی فاسد ہو جائے گی۔ (اس کی تفصیل آخری دروس میں مذکور ہے۔)

درس نمبر (۱۳)

ترکیب کے وقت حروفِ تہجی کی مختلف شکلیں

نوٹ: مرکب ہونے کے وقت حروف تہجی کی شکلیں بدل جاتی ہیں۔ لفظ کے شروع میں کسی اور شکل میں ہوتے ہیں، درمیان میں کسی اور شکل میں اور آخر میں کسی اور شکل میں۔ ذیل میں تفصیلات پیش ہیں:

ا	ب	ت	ج	د	ع	ف
ا ـا	بـ ـبـ	تـ ـتـ ة ـة	جـ	ـد	عـ ـعـ	فـ ـفـ
ك	ل	م	ن	ه	ء	ى
ک ک	ل	مـ ـمـ	نـ ـنـ	ه ـهـ ـه	أ ئـ ئ ؤ	يـ ـيـ

درس نمبر (۲۳)

صرف چند حروف ایسے ہیں کہ اگر ان پر جزم آئے تو ضغطہ (جھٹکہ) یا قلقلہ ہوتا ہے۔ اگر ہمزے پر سکون ہو تو اس میں ضغطہ (جھٹکہ) پیدا ہوگا اور با، جیم، دال، طا اور قاف پر سکون ہو تو قلقلہ کیا جائے گا۔

ضغطہ: ضغطہ کا معنی جھٹکہ ہوتا ہے۔

قلقلہ: حرف کی لوٹتی ہوئی آواز کو قلقلہ کہتے ہیں۔

درس نمبر (۲۶):

گول تا (ۃ) کے علاوہ جس حرف پر بھی دوزبر ہوتے ہیں اس کے بعد الف لکھا جاتا ہے، وہ الف (وصل کی صورت میں) پڑھا نہیں جاتا بلکہ وہ دوزبر کی علامت کے طور پر لکھا جاتا ہے۔ جیسے عِوَجًا۔

درس نمبر (۲۸):

نوٹ: تنوین اور نون ساکن دونوں کے پڑھنے میں اگر چہ ایک ہی طرح کی آواز پیدا ہوتی ہے لیکن ان دونوں میں کئی طرح سے فرق ہے:

تنوین	نون ساکن
تنوین کی مختلف صورتیں (بًا، بٍ، بٌ) ہوتیں ہیں۔	نون ساکن کی مخصوص صورت (نْ) ہوتی ہے۔
تنوین ہمیشہ لفظ کے اخیر میں آئے گی۔	نون ساکن کسی لفظ کے درمیان میں بھی آ سکتا ہے اور اخیر میں بھی۔
جس کلمے پر سانس توڑا جائے اس پر تنوین ہو تو یا تو اس کو ساکن کر دیتے ہیں یا بدل دیتے ہیں۔	نون ساکن پر سانس توڑا جائے یا ملا کر پڑھا جائے وہ ہر صورت میں اپنی اصل شکل پر باقی رہتا ہے۔

درس نمبر (۳۳):

- اگر کسی مقام پر حروف مد کے بعد ساکن نہ ہو لیکن وقف کرنے کی وجہ سے سکون آ جائے تو اسے مد عارض کہیں گے اور وہاں بھی مد ہو گا۔

درس نمبر (۳۴):

- حرفِ لین کے بعد اگر مستقل سکون ہو یعنی وقف وغیرہ کی وجہ سے نہ پیدا ہوا ہو تو اس کو مدلین لازم کہتے ہیں۔ اگر وقف وغیرہ کی وجہ سے سکون پیدا ہوا ہو تو اس کو مدلین عارض کہتے ہیں۔
- مدلین عارض میں مد کرنا جائز ہے لیکن مد نہ کرتے ہوئے صرف ایک حرف کی مقدار میں پڑھنا بہتر ہے۔

درس نمبر (۳۸):

- ص، ض، ط، ظ کو پر پڑھنے میں زبان کی جڑ کے ساتھ ساتھ بیچ زبان کو بھی اوپر کی طرف اٹھانا چاہیے۔

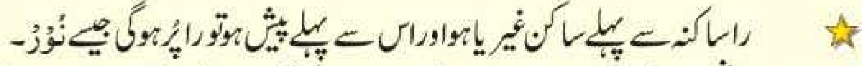
درس نمبر (۴۰):

- راساکنہ سے پہلے زیر عارضی اسی کلمے میں ہو تو راپُر ہو گی، جیسے اِرْجِعِیْ۔
- راساکنہ سے پہلے زیر عارضی دوسرے کلمے میں ہو تو راپُر ہو گی، جیسے اَمِ ارْتَابُوْا۔
- راساکنہ سے پہلے زیر اصلی دوسرے کلمے میں ہو تو راپُر ہو گی، جیسے رَبِّ ارْجِعُوْنِ۔

نوٹ: واضح رہے کہ کلمۂ فِرْقٍ کو پُر اور باریک دونوں حالتوں میں پڑھا جا سکتا ہے۔ باریک اس وجہ سے کہ را کے دونوں جانب کسرہ ہے۔

- راساکنہ سے پہلے ساکن غیر یا ہو اور اس سے پہلے زبر ہو تو راپُر ہو گی جیسے اَلنَّارْ۔





- را ساکنہ سے پہلے ساکن غیر یا ہو اور اس سے پہلے پیش ہو تو را پُر ہو گی جیسے نُوْرْ۔

نوٹ: واضح رہے کہ مذکورہ بالا صورتوں کے علاوہ را ساکنہ کو اپنی اصل کے اعتبار سے باریک پڑھا جائے گا۔

- جب رائے متحرکہ یا رائے مشددہ پر وقف کیا جائے تو یہ دونوں را ساکنہ کے حکم میں ہو جائیں گی اور رائے ساکنہ کے مذکورہ بالا سارے احکام ان پر جاری ہوں گے۔

درس نمبر (۴۳):

- نون ساکن اور تنوین کا ادغام را اور لام کے ساتھ ہو تو غنے کے بغیر ہوگا اور بقیہ چار حروف (میم، نون، واو اور یا) کے ساتھ ہو تو ادغام غنے کے ساتھ ہوگا۔
- کسی حرف میں نون ساکن کے ادغام کا طریقہ یہ ہے کہ نون کو اگلے حرف سے بدل کر پڑھا جائے۔ مثلاً مِنْ لَدُنْکَ کو مِلْ لَدُنْکَ پڑھیں گے۔
- کسی حرف میں تنوین کے ادغام کا طریقہ یہ ہے کہ دو زبر میں سے ایک زبر، دو زیر میں سے ایک زیر اور دو پیش میں سے ایک پیش باقی رکھتے ہوئے اگلے حرف میں ملا کر تشدید کے ساتھ پڑھیں گے۔ مثلاً مُخْرَجًا مَّا کو مُخْرِجُمَّا پڑھیں گے۔
- واو اور یا میں نون ساکن کے ادغام کے لیے یہ بھی شرط ہے کہ دونوں الگ الگ کلمے میں ہوں۔ لہٰذا دُنْیَا، صِنْوَانٌ، قِنْوَانٌ، بُنْیَانٌ وغیرہ میں ادغام نہیں ہوگا۔

درس نمبر (۴۴):

- نون ساکن یا تنوین کے بعد جن حروف کے آنے سے اِخفا ہوتا ہے وہ یہ ہیں۔ تا، ثا، جیم، دال، ذال، زا، سین، شین، صاد، ضاد، طا، ظا، فا، قاف، کاف۔
- جب نون ساکن کا اخفا کیا جائے گا تو نوک زبان تالو سے ہٹ جائے گی جیسے کہ اردو میں پنکھا بولنے میں نوک زبان تالو سے جدا رہتی ہے اور نون کی آواز ناک میں چھپ جاتی ہے۔

نوٹ: جن مقامات پر اِقلاب ہوتا ہے عموماً قرآن مقدس میں وہاں چھوٹی سی میم لکھی ہوتی ہے۔

درس نمبر (۴۶):

- تا، ثا، دال، ذال، را، زا، سین، شین، صاد، ضاد، طا، ظا، لام، نون، ان حروف کو حروف شمسیہ کہا جاتا ہے۔
- حروف شمسیہ اور قمریہ کو ادنیٰ سی مناسبت کی وجہ سے شمسیہ اور قمریہ کا نام دیا گیا ہے، وہ یہ ہے کہ شمس و قمر قرآن مجید کے دو مشہور نام ہیں۔ شمس کے شروع میں شین اور قمر کے شروع میں قاف ہے، جو حروف شین کی طرح لام تعریف کو چھپا دیتے ہیں انھیں شمسیہ اور جو حروف قاف کی طرح لام تعریف کو ظاہر کرتے ہیں انہیں قمریہ کہہ دیا گیا۔
- لام تعریف کے ادغام کا طریقہ یہ ہے کہ لامِ تعریف کو نہ پڑھتے ہوئے وہ جس حرف پر داخل ہوا ہے اسے تشدید کے ساتھ پڑھا جائے۔ مثلاً اَلنَّجْمُ کو اَنَّجْمُ اور وَالسَّلْوٰی کو وَسَّلْوٰی پڑھا جائے گا۔

درس نمبر (۴۹):

مد کی دو قسمیں ہیں (۱) مد اصلی (۲) مد فرعی۔

- حرف مد کے بعد ہمزہ یا سکون نہ ہو تو اس کو اس کی اصلی مقدار کے ساتھ ادا کیا جائے گا، اسی اصلی مقدار کو مد اصلی کہتے ہیں۔ اس کو دو حرکتوں کی مقدار میں ادا کیا جائے گا۔
- حرف مد کے بعد جب ہمزہ یا سکون ہو یا حرف لین کے بعد سکون ہو تو ان میں اصلی مقدار سے بڑھ کر روایت کے مطابق مد کیا جاتا ہے اور اسے مد فرعی کہتے ہیں۔
- مد فرعی چھ ہیں (۱) مد متصل (۲) مد منفصل (۳) مد لازم (۴) مد عارض (۵) مد لین لازم (۶) مد لین عارض۔
- وجوہ مد (مد کی صورتیں) تین ہیں (۱) طول (۲) توسط (۳) قصر۔ یعنی جب مد کیا جائے تو اس میں تین وجہیں نکلتی ہیں، یا تو طول (لمبا مد) ہوگا، یا توسط (درمیانی مد) ہوگا یا قصر۔ قصر مد نہ کرنے کو کہتے ہیں۔
- مد کی مقداریں پانچ ہیں۔ (۱) دو الف (۲) ڈھائی الف (۳) تین الف (۴) چار الف (۵) پانچ الف۔
- احکامِ مد تین ہیں (۱) لازم (۲) واجب (۳) جائز۔ مد لازم میں مد کرنا لازم ہے، مد متصل میں واجب اور باقی تمام صورتوں میں جائز ہے۔

مد	حکم مد	وجوہِ مد	مقدارِ مد	مثال
مد متصل	واجب	توسط	دو، ڈھائی، چار الف	شَآءَ
مد لازم	لازم	طول	تین الف، پانچ الف	آٰلْئٰنَ، دَآبَّةٌ
مد منفصل	جائز	توسط	دو، ڈھائی، چار الف	مَآ اُنْزِلَ
مد عارض	جائز	طول، توسط، قصر	طول ۳-۵ الف، توسط ۲-۳ الف	نَسْتَعِيْنُ
مدِ لین لازم	جائز	طول، توسط، قصر	طول ۳-۵ الف، توسط ۲-۳ الف	حٰمٓعٓسٓقٓ
مدِ لین عارض	جاءز	قصر، توسط، طول	توسط ۲-۳ الف، طول ۳-۵ الف	خَوْفٌ

- مد متصل میں مد کی صورتوں میں سے صرف توسط ہے اور اس کی مقدار کم از کم دو الف اور زیادہ سے زیادہ چار الف ہے۔ اس میں ڈھائی الف بھی جائز ہے۔
- مد منفصل میں وجوہِ مد میں سے صرف توسط ہے اور اس کی مقدار بھی دو، ڈھائی، چار الف ہے۔

نوٹ: مد متصل اور منفصل میں فرق یہ ہے کہ منفصل میں مد کرنا جائز ہوتا ہے جب کہ متصل میں واجب ہوتا ہے۔

درس نمبر (۵۰):

- مدِ لازم میں صرف طول ہے اور طول کی کم سے کم مقدار تین الف اور زیادہ سے زیادہ مقدار پانچ الف ہے۔
- مدِ لازم اس وقت ہوتا ہے جب کہ حرفِ مد کے بعد سکونِ لازم اسی کلمے میں ہو، اگر دوسرے کلمہ میں ہو تو وہاں مد ہی نہ ہوگا بلکہ خود حرف مد گر جائے گا، جیسے قَالُوا الْحَمْدُ کو قَالُ الْحَمْدُ پڑھا جائے گا۔
- مدِّ عارض میں طول توسط، قصر (مد نہ کرنا) تینوں وجہیں جائز ہیں، طول کی مقدار تین اور پانچ الف ہے اور توسط کی مقدار دو

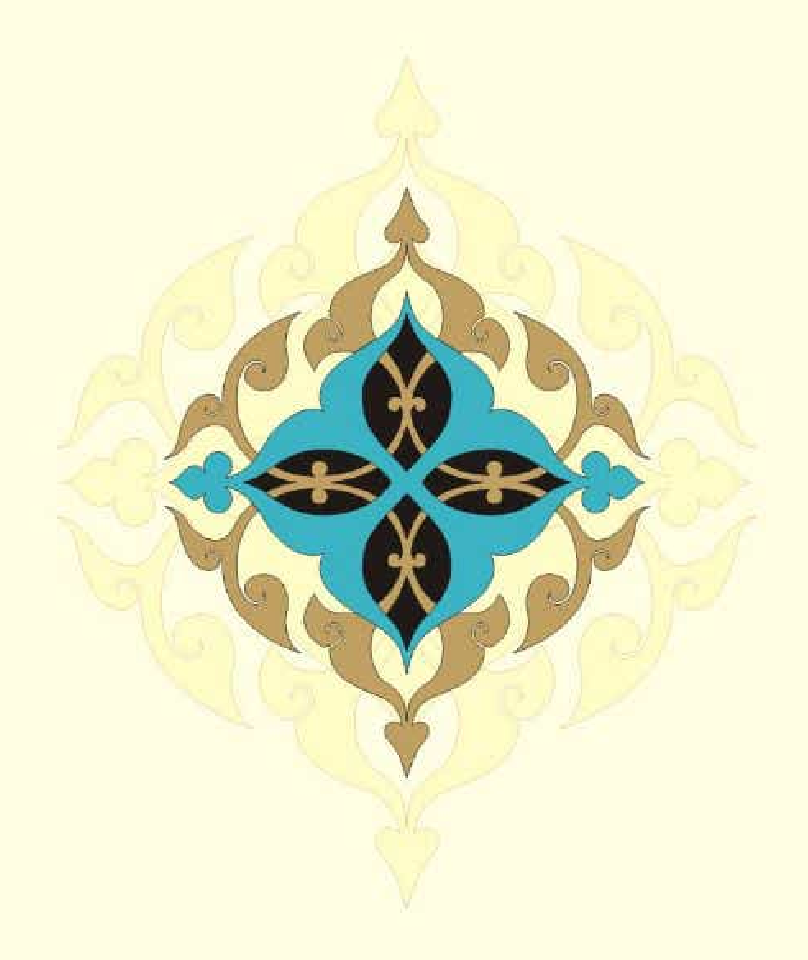
اور تین الف ہے۔

نوٹ: واضح رہے کہ مدِّ لازم میں مد کرنا لازم ہے جب کہ مدِّ عارض میں جائز ہے۔

درس نمبر (۵۴):

- جس حرف پر وقف کرنا ہے اسے حرفِ موقوف علیہ کہتے ہیں۔
- نون اور میم مشدد پر وقف کریں گے تو یہ تاخیر ایک الف کے برابر غنہ کرنے سے ادا ہو جائے گی، جیسے وَمَا فِيهِنَّ۔
- اگر حرفِ موقوف علیہ (ہ) ہائے ضمیر ہو تو اسے ساکن کر کے پڑھنا چاہیے۔ جیسی لَهُ سے لَهْ، بِهٖ سے بِهْ۔
- اگر حرفِ موقوف علیہ پر دو زیر یا دو پیش والی تنوین ہو تو تنوین کو حذف کر کے، حرفِ موقوف علیہ کو ساکن کر کے پڑھنا چاہیے جیسے عَذَابٌ عَظِيمٌ سے عَذَابٌ عَظِيمْ اور لَفِي خُسْرٍ سے لَفِي خُسْرْ۔
- جو حروف مدہ وصل کی حالت میں اجتماعِ ساکنین کی وجہ سے حذف کر کے پڑھے جاتے ہیں جب ان پر وقف کیا جائے گا تو حروف مدہ کو ظاہر کر کے پڑھا جائے گا، جیسے يَوْمَ تَرَى الْمُجْرِمِينَ میں تَرَى کا الف اور قَالُوا اللّٰهُمَّ میں قَالُوا کا واو۔





چند مفید معلومات

لا والی آیت پر وقف

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیۡکَ یَا رَسُوۡلَ اللّٰہِ ﷺ

- جس آیت پر لا (۝) لکھا ہو اس پر بھی وقف کرنا جائز ہے۔ اگر اس پر وقف کریں گے تو پیچھے سے دُہرانے کی بھی کوئی ضرورت نہیں ہے۔
- اگر لا والی آیت پر وقف کرنا ہے تو یہ دیکھنا ہوگا کہ آیت کے بعد والے کلمے کی کیا کیفیت ہے۔ اس کی تین صورتیں بنتی ہیں۔

پہلی صورت: اس کلمے پر تشدید ہو۔

- لا والی آیت پر وقف کرنے کے بعد اگر آیت کے بعد والے کلمے پر تشدید ہے تو پڑھنے میں اس کی تشدید کا کوئی اعتبار نہیں کیا جائے گا۔ مندرجہ ذیل مثالیں ملاحظہ کریں:

نمبر	آیت:	ملا کر پڑھنے کی صورت	وقف کر کے پڑھنے کی صورت
(۱)	وَالنّٰزِعٰتِ غَرۡقًا ۝ وَّالنّٰشِطٰتِ نَشۡطًا ۝ وَّالسّٰبِحٰتِ سَبۡحًا ۝	وَالنّٰزِعٰتِ غَرۡقَنۡوَّ وَّالنّٰشِطٰتِ نَشۡطَنۡوَّ وَّالسّٰبِحٰتِ سَبۡحًا	وَالنّٰزِعٰتِ غَرۡقًا ۝ وَالنّٰشِطٰتِ نَشۡطًا ۝ وَالسّٰبِحٰتِ سَبۡحًا ۝
(۲)	اَنَّ لَهُمۡ اَجۡرًا حَسَنًا ۝ مَّاكِثِيۡنَ فِيۡهِ اَبَدًا ۝	اَنَّ لَهُمۡ اَجۡرًا حَسَنَمۡ مَّاكِثِيۡنَ فِيۡهِ اَبَدًا	اَنَّ لَهُمۡ اَجۡرًا حَسَنًا ۝ مَاكِثِيۡنَ فِيۡهِ اَبَدًا ۝
(۳)	وَاَخَذۡنَا مِنۡهُمۡ مِّيۡثَاقًا غَلِيۡظًا ۝ لِّيَسۡـَٔلَ الصّٰدِقِيۡنَ عَنۡ صِدۡقِهِمۡ	وَاَخَذۡنَا مِنۡهُمۡ مِّيۡثَاقًا غَلِيۡظَلۡ لِّيَسۡـَٔلَ الصّٰدِقِيۡنَ عَنۡ صِدۡقِهِمۡ	وَاَخَذۡنَا مِنۡهُمۡ مِّيۡثَاقًا غَلِيۡظًا ۝ لِيَسۡـَٔلَ الصّٰدِقِيۡنَ عَنۡ صِدۡقِهِمۡ

دوسری صورت: آیت کے بعد نون قطنی یا الف لام (لام تعریف) ہو۔

- تنوین کے نیچے ایک چھوٹا سا نون لکھتے ہیں جو اکثر مکسور ہی ہوتا ہے، اس کو 'نونِ قطنی' کہتے ہیں۔ وہ در اصل تنوین کا نونِ ساکن ہوتا ہے جو آگے ساکن حرف سے ملانے کے لیے مکسور ہو جاتا ہے۔
- لا والی آیت پر وقف کرنے کے بعد اگر آیت کے بعد نونِ قطنی ہو تو نونِ قطنی کا اعتبار نہیں کیا جائے گا اور الف لام ہو تو الف پر زبر دے کر پڑھا جائے گا۔

مندرجہ ذیل مثالیں ملاحظہ کریں:

نمبر	آیت:	ملا کر پڑھنے کی صورت	وقف کرکے پڑھنے کی صورت
(۱)	مَنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ مُّرِيْبِ ۙ الَّذِىْ جَعَلَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا	مَنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ مُّرِيْبِ نِلَّذِىْ جَعَلَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا	مَنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ مُّرِيْبْ اَلَّذِىْ جَعَلَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا
(۲)	وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةِ ۙ الَّذِىْ جَمَعَ مَالًا وَّ عَدَّدَهٗ	وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَتِ نِلَّذِىْ جَمَعَ مَالًا وَّ عَدَّدَهٗ	وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَهْ اَلَّذِىْ جَمَعَ مَالًا وَّ عَدَّدَهْ
(۳)	اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَرْ رَحْمٰنِ الرَّحِيْمْ	اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنْ اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمْ
(۴)	فَلَآ اُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ ۙ الْجَوَارِ الْكُنَّسِ	فَلَآ اُقْسِمُ بِالْخُنَّسِلْ جَوَارِ الْكُنَّسْ	فَلَآ اُقْسِمُ بِالْخُنَّسْ اَلْجَوَارِ الْكُنَّسْ

تیسری صورت: **آیت کے بعد الف خالی ہو۔**

☆ لا والی آیت پر وقف کرنے کی صورت میں آیت کے بعد والے کلمے کو دیکھیں گے، اگر اس کے شروع میں الف لام اور تشدید نہیں ہے بلکہ الف خالی ہے تو اس کی کئی صورتیں ہوں گی۔

اول: اگر اس الف کے بعد والا حرف ساکن ہو اور اس ساکن حرف کے بعد پیش ہو تو اس صورت میں الف کو پیش دے کر پڑھیں گے۔ اگر اس الف سے پہلے نونِ قطنی ہو تو اس کا اعتبار نہیں ہوگا۔ مثالیں ملاحظہ ہوں:

نمبر	آیت:	ملا کر پڑھنے کی صورت	وقف کرکے پڑھنے کی صورت
(۱)	هٰرُوْنَ اَخِى ۙ اشْدُدْ بِهٖٓ اَزْرِىْ	هٰرُوْنَ اَخِشْدُدْ بِهٖٓ اَزْرِىْ	هٰرُوْنَ اَخِىْ اُشْدُدْ بِهٖٓ اَزْرِىْ
(۲)	اِنَّ اَبَانَا لَفِىْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنِ ۙ اقْتُلُوْا يُوْسُفَ	اِنَّ اَبَانَا لَفِىْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنِ نِقْتُلُوْا يُوْسُفَ	اِنَّ اَبَانَا لَفِىْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنْ اُقْتُلُوْا يُوْسُفَ

دوم: اگر اس الف کے بعد والا حرف ساکن ہو اور اس ساکن حرف کے بعد زبر یا زیر ہو تو اس صورت میں الف کو زیر دے کر پڑھیں گے۔ اگر اس الف سے پہلے نونِ قطنی ہو تو اس کا اعتبار نہیں ہوگا۔
مثالیں ملاحظہ ہوں:

نمبر	آیت:	ملا کر پڑھنے کی صورت	وقف کرکے پڑھنے کی صورت
(۱)	يٰٓاَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ۙ ارْجِعِىْٓ اِلٰى رَبِّكِ	يٰٓاَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّتُرْ جِعِىْٓ اِلٰى رَبِّكِ	يٰٓاَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّهْ اِرْجِعِىْٓ اِلٰى رَبِّكِ
(۲)	مَا زَادَهُمْ اِلَّا نُفُوْرَا ۙ اسْتِكْبَارًا فِى الْاَرْضِ	مَا زَادَهُمْ اِلَّا نُفُوْرَ نِسْتِكْبَارًا فِى الْاَرْضِ	مَا زَادَهُمْ اِلَّا نُفُوْرَا اِسْتِكْبَارًا فِى الْاَرْضِ

ہدایات برائے معلم: قواعد کی اچھی طرح تفہیم کر کے مثالیں پڑھا کر مشق کرا دیں۔

سجدۂ تلاوت

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیۡكَ یَارَسُوۡلَ اللّٰہِ ﷺ

- آیاتِ سجدہ کل چودہ ہیں جن کے پڑھنے یا سننے سے سجدۂ تلاوت واجب ہوجاتا ہے۔ البتہ نماز کے باہر پڑھی تو فوراً سجدہ کرلینا واجب نہیں ہاں بہتر ہے کہ فوراً کرلے اور وضو ہو تو تاخیر مکروہِ تنزیہی ہے۔
- سجدے کا مسنون طریقہ یہ ہے کہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہتا ہوا سجدے میں جائے اور کم سے کم تین بار سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی کہے پھر اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہتا ہوا کھڑا ہوجائے، سجدے سے پہلے اور بعد میں تکبیر سنت ہے اور قیام مستحب ہے۔

(۱) سورۂ اعراف میں آیت نمبر: ۲۰۶:-

{ اِنَّ الَّذِیۡنَ عِنۡدَ رَبِّكَ لَا یَسۡتَكۡبِرُوۡنَ عَنۡ عِبَادَتِهٖ وَ یُسَبِّحُوۡنَهٗ وَلَهٗ یَسۡجُدُوۡنَ }

(۲) سورۂ رعد میں آیت نمبر: ۱۵:-

{ وَلِلّٰهِ یَسۡجُدُ مَنۡ فِی السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ طَوۡعًا وَّ كَرۡهًا وَّظِلٰلُهُمۡ بِالۡغُدُوِّ وَالۡاٰصَالِ }

(۳) سورۂ نحل میں آیت نمبر: ۵۰:-

{ یَخَافُوۡنَ رَبَّهُمۡ مِّنۡ فَوۡقِهِمۡ وَیَفۡعَلُوۡنَ مَا یُؤۡمَرُوۡنَ }

(۴) سورۂ بنی اسرائیل میں آیت نمبر: ۱۰۹:-

{ وَیَخِرُّوۡنَ لِلۡاَذۡقَانِ یَبۡكُوۡنَ وَیَزِیۡدُهُمۡ خُشُوۡعًا }

(۵) سورۂ مریم میں آیت نمبر: ۵۸:-

{ اِذَا تُتۡلٰی عَلَیۡهِمۡ اٰیٰتُ الرَّحۡمٰنِ خَرُّوۡا سُجَّدًا وَّ بُكِیًّا }

(۶) سورۂ حج میں پہلی جگہ جہاں سجدے کا ذکر ہے یعنی آیت نمبر: ۱۸:-

{ اَلَمۡ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ یَسۡجُدُ لَهٗ مَنۡ فِی السَّمٰوٰتِ وَمَنۡ فِی الۡاَرۡضِ وَ الشَّمۡسُ وَالۡقَمَرُ وَالنُّجُوۡمُ وَالۡجِبَالُ وَالشَّجَرُ وَالدَّوَآبُّ وَكَثِیۡرٌ مِّنَ النَّاسِ ؕ وَكَثِیۡرٌ حَقَّ عَلَیۡهِ الۡعَذَابُ ؕ وَمَنۡ یُّهِنِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنۡ مُّكۡرِمٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ یَفۡعَلُ مَا یَشَآءُ }

(۷) سورۂ فرقان میں آیت نمبر: ۶۰:-

{ وَ اِذَا قِیۡلَ لَهُمُ اسۡجُدُوۡا لِلرَّحۡمٰنِ ۚ قَالُوۡا وَ مَا الرَّحۡمٰنُ ۗ اَنَسۡجُدُ لِمَا تَاۡمُرُنَا



وَزَادَهُمْ نُفُوْرًا }

(۸) سورۂ نمل میں آیت نمبر: ۲٦:۔

{ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ }

(۹) سورۂ السجدۃ میں آیت نمبر: ۱۵:۔

{ اِنَّمَا يُؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِهَا خَرُّوْا سُجَّدًا وَّسَبَّحُوْا بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ }

(۱۰) سورۂ ص میں آیت نمبر: ۲۴:۔ (نوٹ: شوافع کے نزدیک یہاں سجدہ نہیں ہے۔)

{ وَظَنَّ دَاوٗدُ اَنَّمَا فَتَنّٰهُ فَاسْتَغْفَرَ رَبَّهٗ وَخَرَّ رَاكِعًا وَّاَنَابَ }

(۱۱) سورۂ حم السجدۃ میں آیت نمبر: ۳۸:۔

{ فَاِنِ اسْتَكْبَرُوْا فَالَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ يُسَبِّحُوْنَ لَهٗ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُمْ لَا يَسْئَمُوْنَ }

(۱۲) سورۂ نجم میں آیت نمبر: ٦۲:۔

{ فَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ وَاعْبُدُوْا }

(۱۳) سورۂ انشقاق میں آیت نمبر: ۲۱:۔

{ وَاِذَا قُرِئَ عَلَيْهِمُ الْقُرْاٰنُ لَا يَسْجُدُوْنَ }

(۱۴) سورۂ اقرأ میں آیت نمبر: ۱۹:۔

{ كَلَّا ؕ لَا تُطِعْهُ وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ }

نوٹ: امام شافعی کے نزدیک سورۂ ص کی آیت نمبر: ۲۴ کے بجائے سورۂ الحج کی آیت نمبر: ۷۷ آیتِ سجدہ ہے۔



تسہیل اور امالہ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيۡكَ يَارَسُوۡلَ اللّٰه ﷺ

تسہیل

- ہمزے کو الف اور ہمزے کے مخرج کے درمیان سے پڑھنا کہ نہ مکمل ہمزہ ہو اور نہ ہی مکمل الف۔ اس ہمزے کو ہمزۂ مُسَہَّلَہ کہتے ہیں۔
- امام حفص رحمۃ اللہ علیہ (جن کی ہم قراءت میں پیروی کرتے ہیں) کے نزدیک قرآنِ مقدس میں صرف ایک مقام پر ہمزے کی تسہیل واجب ہے۔ سورۂ حم السجدۃ کی آیت نمبر ۴۴ کے لفظ ءَاَعۡجَمِيٌّ میں۔ وہ آیت یہ ہے:

وَلَوۡ جَعَلۡنٰهُ قُرۡاٰنًا اَعۡجَمِيًّا لَّقَالُوۡا لَوۡ لَا فُصِّلَتۡ اٰيٰتُهٗ ؕ ءَاَعۡجَمِيٌّ وَّ عَرَبِيٌّ ؕ قُلۡ هُوَ لِلَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا هُدًى وَّ شِفَآءٌ۔

- جہاں کہیں دو ہمزے ایک ساتھ جمع ہوں تو دوسرے لفظ ءَاَعۡجَمِيٌّ کے علاوہ دیگر مقامات پر تسہیل کرنا جائز ہے۔ جیسے ءَاَنۡذَرۡتَهُمۡ۔

امالہ

- فتحہ کو کسرہ کی جانب اور الف کو یا کی جانب جھکا کر (مائل کر کے) پڑھنے کو امالہ کہتے ہیں۔
- جس لفظ میں اِمالہ ہو اسے مُمالہ کہتے ہیں۔
- امام حفص رحمۃ اللہ علیہ (جن کی ہم قراءت میں پیروی کرتے ہیں) کے نزدیک قرآنِ مقدس میں صرف ایک مقام پر اِمالہ ہے۔ سورۂ الھود کی آیت نمبر ۴۱ کے لفظ مَجۡرٖىهَا میں۔ وہ آیت یہ ہے:

وَقَالَ ارۡكَبُوۡا فِيۡهَا بِسۡمِ اللّٰهِ مَجۡرٖىهَا وَمُرۡسٰىهَا ؕ اِنَّ رَبِّىۡ لَغَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ۔

ہدایات برائے معلم: (۱) تسہیل اور اِمالہ کی صحیح ادائیگی استاذ کی رہنمائی اور اچھی طرح مشق کرانے ہی پر موقوف ہے اس لیے طلبہ کو ان دونوں کی اچھی طرح مشق کرا دیں۔

قراءت کی غلطیاں

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيۡكَ يَارَسُوۡلَ اللّٰه ﷺ

- قرآن مجید جس طرح لکھا ہوا ہے اسے اسی طرح پڑھنا لازم وضروری ہے۔
- قراءت میں دو طرح کی غلطیاں ہوتی ہیں۔ (۱) جس سے معنیٰ بگڑ جاتا ہے یا لفظ مُہمَل (بے معنیٰ) ہو جاتا ہے۔ (۲) جس سے معنیٰ نہیں بگڑتا۔ پہلی صورت میں نماز فاسد ہو جائے گی۔ جو لوگ عربی سے واقف ہیں، اس فرق کو وہ بہ خوبی سمجھ سکتے ہیں۔



اعراب کی غلطیاں

- اعرابی (حرکات وسکنات کی) غلطیاں اگر ایسی ہوں جن سے معنی نہ بگڑتے ہوں تو نماز فاسد نہ ہوگی۔ مثلاً لَا تَرْفَعُوْٓا اَصْوَاتَكُمْ کو (ت کے زیر کے ساتھ) اَصْوَاتِكُمْ پڑھا۔
- اگر ایسی غلطی کیا کہ صحیح سمجھتے ہوئے اس کا پڑھنا کفر ہو تو نماز کو دہرائے۔ مثلاً عَصٰٓى اٰدَمُ رَبَّهٗ (اس کا معنی ہے آدم علیہ السلام سے ان کے رب کے حکم میں لغزش واقع ہوئی) کو عَصٰٓى اٰدَمَ رَبُّهٗ (جس کا معنی ہو جائے گا آدم علیہ السلام کے رب نے آدم علیہ السلام کی نافرمانی کی پڑھنا۔ (اَلْعِيَاذُ بِاللّٰهِ)
- اِنَّمَا يَخْشَى اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمٰٓؤُا کو اِنَّمَا يَخْشَى اللّٰهُ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمٰٓءَ پڑھنا، فَسَآءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِيْنَ میں ذال کو زیر دے کر الْمُنْذِرِيْنَ پڑھنا، اِيَّاكَ نَعْبُدُ میں کاف کو زیر دے کر پڑھنا، اَلْمُصَوِّرُ کے واو کو زبر دے کر پڑھنا بھی اسی حکم میں ہے، لہٰذا ان آیتوں میں احتیاط ضروری ہے۔
- جس حرف پر تشدید ہو اس پر تشدید نہ پڑھا، نماز ہو گئی مگر ایسا کرنا درست نہیں۔ جیسے اِيَّاكَ کو اِيَاكَ پڑھنا۔
- جس حرف پر تشدید نہیں اس پر تشدید پڑھا تب بھی نماز ہو جائے گی، مثلاً مِمَّنْ كَذَبَ عَلَى اللّٰهِ کے ذال کو تشدید کے ساتھ كَذَّبَ پڑھنا۔

اگر کوئی کلمہ زیادہ کر دیا

- کوئی کلمہ زیادہ کر دیا تو یہ دیکھیں گے کہ معنیٰ فاسد ہوتا ہے یا نہیں، اگرچہ قرآن مقدس میں اس جیسی آیت نہ ہو، اگر معنی بدل جاتا ہے تو نماز فاسد ہو جائے گی، ورنہ نہیں۔
- اگر کسی نے اِنَّمَا نُمْلِىْ لَهُمْ لِيَزْدَادُوْٓا اِثْمًا کے آگے وَّ جَمَالًا بڑھا کر لِيَزْدَادُوْٓا اِثْمًا وَّ جَمَالًا پڑھ دیا تو نماز فاسد ہو جائے گی کہ معنی بدل گیا۔ اگر کسی نے اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرًا کے آگے بَصِيْرًا بڑھا کر اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرًا بَصِيْرًا پڑھ دیا تو نماز فاسد نہ ہوگی اس لیے کہ معنی فاسد نہیں ہوا۔

اگر کوئی کلمہ چھوڑ دیا

- کسی کلمے کو چھوڑ دیا تب بھی یہی حکم ہے کہ معنی فاسد ہو جائے تو نماز نہ ہوگی اور اگر معنی فاسد نہ ہو تو نماز ہو جائے گی۔
- اگر کسی نے جَزٰٓؤُا سَيِّئَةٍ سَيِّئَةٌ مِّثْلُهَا میں دوسرے سَيِّئَةٌ کو نہ پڑھا تو نماز فاسد نہیں ہوئی کہ معنی میں کوئی فساد پیدا نہ ہوا اور اگر فَمَا لَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ میں لَا نہ پڑھا تو نماز فاسد ہو گئی کہ اس کی وجہ سے معنی میں فساد پیدا ہوگا۔

حروف والفاظ کی تبدیلی

- کوئی حرف کم کر دیا جس سے معنی فاسد ہو جائے، جیسے خَلَقْنَا کو بغیر خا کے (لَقْنَا) پڑھا تو نماز فاسد ہو جائے گی۔
- اگر ایک لفظ کی جگہ دوسرا لفظ پڑھا جس سے معنی فاسد نہ ہوا تو نماز فاسد نہ ہوگی۔ جیسے عَلِيْمٌ کی جگہ حَكِيْمٌ پڑھا۔
- اگر حرف کو ادھر اُدھر کر کے پڑھا اور معنی فاسد نہ ہوا تو نماز ہو جائے گی، جیسے فَانْفَجَرَتْ کو فَانْفَرَجَتْ پڑھا۔ یہی حکم ایک کلمے کو دوسرے کلمے پر مقدم کرنے کا بھی ہے۔
- اگر حرف کو ادھر اُدھر کر کے پڑھا اور معنی فاسد ہو گیا تو نماز فاسد ہو جائے گی، جیسے قَسْوَرَةٍ کو قَوْسَرَةٍ پڑھا۔ یہی حکم ایک کلمہ کو دوسرے کلمے پر مقدم کرنے کا ہے۔

آیتوں کی ترتیب میں تبدیلی

- ایک آیت کو دوسری آیت کی جگہ پڑھا، اگر پچھلی آیت پر وقف کیا تو نماز ہو جائے گی۔ اگر وقف نہیں کیا تو معنی بدلنے کی صورت میں نماز فاسد ہو جائے گی، ورنہ نہیں۔
- کسی کلمے کو دوبار پڑھ دیا تو اگر صحیح مخرج سے ادا کرنے کے لیے پڑھا ہو، یا انجانے میں زبان سے نکل گیا ہو یا کچھ بھی قصد نہ کیا ہو اور ایسے ہی پڑھ دیا ہو تو نماز ہو جائے گی اور اگر اضافت کے قصد سے پڑھا، جیسے مَالِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ (روز جزا کا مالک) کو مَالِکِ مَالِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ (روز جزا کے مالک کا مالک) پڑھ دیا تو نماز فاسد ہو جائے گی۔

(نوٹ: واضح رہے کہ مذکورہ بالا غلطیوں سے نماز کا فاسد ہونا یا نہ ہونا فقط جید علما و مفتیانِ کرام ہی ظاہر کر سکتے ہیں لہٰذا اگر ایسا ہو جائے تو ان سے رجوع کیا جائے۔)

حروفِ تہجی بترتیبِ ابجدی

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ

- حروفِ تہجی میں سے ہر حرف کا ایک عدد (گنتی) متعین ہے انھی اعداد کے اعتبار سے حروفِ تہجی کی ترتیب عام ترتیب سے مختلف ہو جاتی ہے۔

اَبْجَدْ	هَوَّزْ	حُطِّیْ	كَلِمَنْ
سَعْفَصْ	قَرْشَتْ	ثَخَّذْ	ضَظَّغْ

ہدایات برائے معلم: مذکورہ ترتیب سے طلبہ کو یہ حروف زبانی یاد کرا دیے جائیں پھر مندرجہ ذیل انداز میں ہر حرف کا عدد اچھی طرح سمجھا کر زبانی یاد کرا دیا جائے۔

ا	ب	ج	د	ہ
۱	۲	۳	۴	۵
و	ز	ح	ط	ی
۶	۷	۸	۹	۱۰



ک	ل	م	ن	س
۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۶۰
ع	ف	ص	ق	ر
۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰
ش	ت	ث	خ	ذ
۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰
	ض	ظ	غ	
	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰	

قرآنی سورتوں اور آیتوں سے متعلق مفید معلومات

قرآنِ مجید میں کل پارے	۳۰	کل منزلیں	۷
کل سورتیں	۱۱۴	کل آیتیں	۶۶۶۶
کل رکوع	۵۵۶	کل کلمات	۸۶۴۳۰
کل حروف	۳۲۰۶۲۷۰	آیاتِ وعدہ	۱۰۰۰
آیاتِ وعید	۱۰۰۰	آیاتِ امر	۱۰۰۰
آیاتِ نہی	۱۰۰۰	آیاتِ قصص	۱۰۰۰
آیاتِ امثال	۱۰۰۰	آیاتِ احکام	۵۰۰
آیاتِ تسبیح	۱۰۰	آیاتِ متفرقہ	۶۶
مکی دور	۱۲ سال ۸ ماہ ۵ دن	مکی سورتوں کی تعداد	۸۷
مدنی دور	۹ سال ۹ ماہ ۹ دن	مدنی سورتوں کی تعداد	۲۷

قرآنِ مقدس کی سورتوں کے نام

نمبر شمار	سورتوں کے نام	پارہ نمبر	مکی/مدنی	نمبر شمار	سورتوں کے نام	پارہ نمبر	مکی/مدنی
۱	سُوْرَةُ الْفَاتِحَةِ	۱	مکی	۲	سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ	۱	مدنی
۳	سُوْرَةُ اٰلِ عِمْرَانَ	۳	مدنی	۴	سُوْرَةُ نِسَاء	۴	مدنی
۵	سُوْرَةُ الْمَآئِدَةِ	۶	مدنی	۶	سُوْرَةُ الْاَنْعَامِ	۷	مکی
۷	سُوْرَةُ الْاَعْرَافِ	۸	مکی	۸	سُوْرَةُ الْاَنْفَالِ	۹	مدنی
۹	سُوْرَةُ التَّوْبَةِ	۱۰	مدنی	۱۰	سُوْرَةُ يُوْنُسَ	۱۱	مکی
۱۱	سُوْرَةُ هُوْدٍ	۱۱	مکی	۱۲	سُوْرَةُ يُوْسُفَ	۱۲	مکی
۱۳	سُوْرَةُ الرَّعْدِ	۱۳	مدنی	۱۴	سُوْرَةُ اِبْرَاهِيْمَ	۱۳	مکی
۱۵	سُوْرَةُ الْحِجْرِ	۱۳	مکی	۱۶	سُوْرَةُ النَّحْلِ	۱۴	مکی
۱۷	سُوْرَةُ بَنِيْٓ اِسْرَآئِيْلَ	۱۵	مکی	۱۸	سُوْرَةُ الْكَهْفِ	۱۶	مکی
۱۹	سُوْرَةُ مَرْيَمَ	۱۶	مکی	۲۰	سُوْرَةُ طٰهٰ	۱۷	مکی
۲۱	سُوْرَةُ الْاَنْبِيَآءِ	۱۷	مکی	۲۲	سُوْرَةُ الْحَجِّ	۱۷	مدنی
۲۳	سُوْرَةُ الْمُؤْمِنُوْنَ	۱۸	مکی	۲۴	سُوْرَةُ النُّوْرِ	۱۸	مدنی
۲۵	سُوْرَةُ الْفُرْقَانِ	۱۸	مکی	۲۶	سُوْرَةُ الشُّعَرَآءِ	۱۹	مکی
۲۷	سُوْرَةُ النَّمْلِ	۱۹	مکی	۲۸	سُوْرَةُ الْقَصَصِ	۲۰	مکی
۲۹	سُوْرَةُ الْعَنْكَبُوْتِ	۲۰	مکی	۳۰	سُوْرَةُ الرُّوْمِ	۲۱	مکی
۳۱	سُوْرَةُ لُقْمَانَ	۲۱	مکی	۳۲	سُوْرَةُ السَّجْدَةِ	۲۱	مکی
۳۳	سُوْرَةُ الْاَحْزَابِ	۲۱	مدنی	۳۴	سُوْرَةُ السَّبَا	۲۲	مکی
۳۵	سُوْرَةُ الْفَاطِرِ	۲۲	مکی	۳۶	سُوْرَةُ يٰسٓ	۲۲	مکی
۳۷	سُوْرَةُ الصّٰٓفّٰتِ	۲۳	مکی	۳۸	سُوْرَةُ صٓ	۲۳	مکی
۳۹	سُوْرَةُ الزُّمَرِ	۲۳	مکی	۴۰	سُوْرَةُ الْمُؤْمِنِ	۲۴	مکی
۴۱	سُوْرَةُ حٰمٓ السَّجْدَةِ	۲۴	مکی	۴۲	سُوْرَةُ الشُّوْرٰى	۲۵	مکی
۴۳	سُوْرَةُ الزُّخْرُفِ	۲۵	مکی	۴۴	سُوْرَةُ الدُّخَانِ	۲۵	مکی
۴۵	سُوْرَةُ الْجَاثِيَةِ	۲۵	مکی	۴۶	سُوْرَةُ الْاَحْقَافِ	۲۶	مکی

۴۷	سُوْرَۃُ مُحَمَّدٍ	۲۶	مدنی	۴۸	سُوْرَۃُ الْفَتْحِ	۲۶	مدنی
۴۹	سُوْرَۃُ الْحُجُرَاتِ	۲۶	مدنی	۵۰	سُوْرَۃُ قٓ	۲۶	مکی
۵۱	سُوْرَۃُ الذّٰرِیٰتِ	۲۶	مکی	۵۲	سُوْرَۃُ الطُّوْرِ	۲۷	مکی
۵۳	سُوْرَۃُ النَّجْمِ	۲۷	مکی	۵۴	سُوْرَۃُ الْقَمَرِ	۲۷	مکی
۵۵	سُوْرَۃُ الرَّحْمٰنِ	۲۷	مدنی	۵۶	سُوْرَۃُ الْوَاقِعَۃِ	۲۷	مکی
۵۷	سُوْرَۃُ الْحَدِیْدِ	۲۷	مدنی	۵۸	سُوْرَۃُ الْمُجَادَلَۃِ	۲۸	مدنی
۵۹	سُوْرَۃُ الْحَشْرِ	۲۸	مدنی	۶۰	سُوْرَۃُ الْمُمْتَحِنَۃِ	۲۸	مکی
۶۱	سُوْرَۃُ الصَّفِّ	۲۸	مدنی	۶۲	سُوْرَۃُ الْجُمُعَۃِ	۲۸	مدنی
۶۳	سُوْرَۃُ الْمُنٰفِقُوْنَ	۲۸	مدنی	۶۴	سُوْرَۃُ التَّغَابُنِ	۲۸	مدنی
۶۵	سُوْرَۃُ الطَّلَاقِ	۲۸	مدنی	۶۶	سُوْرَۃُ التَّحْرِیْمِ	۲۸	مدنی
۶۷	سُوْرَۃُ الْمُلْکِ	۲۹	مکی	۶۸	سُوْرَۃُ الْقَلَمِ	۲۹	مکی
۶۹	سُوْرَۃُ الْحَاقَّۃِ	۲۹	مکی	۷۰	سُوْرَۃُ الْمَعَارِجِ	۲۹	مکی
۷۱	سُوْرَۃُ النُّوْحِ	۲۹	مکی	۷۲	سُوْرَۃُ الْجِنِّ	۲۹	مکی
۷۳	سُوْرَۃُ الْمُزَّمِّلِ	۲۹	مکی	۷۴	سُوْرَۃُ الْمُدَّثِّرِ	۲۹	مکی
۷۵	سُوْرَۃُ الْقِیَامَۃِ	۲۹	مکی	۷۶	سُوْرَۃُ الدَّھْرِ	۲۹	مکی
۷۷	سُوْرَۃُ الْمُرْسَلٰتِ	۲۹	مکی	۷۸	سُوْرَۃُ النَّبَا	۳۰	مکی
۷۹	سُوْرَۃُ النّٰزِعٰتِ	۳۰	مکی	۸۰	سُوْرَۃُ الْعَبَسِ	۳۰	مکی
۸۱	سُوْرَۃُ التَّکْوِیْرِ	۳۰	مکی	۸۲	سُوْرَۃُ الْاِنْفِطَارِ	۳۰	مکی
۸۳	سُوْرَۃُ الْمُطَفِّفِیْنَ	۳۰	مکی	۸۴	سُوْرَۃُ الْاِنْشِقَاقِ	۳۰	مکی
۸۵	سُوْرَۃُ الْبُرُوْجِ	۳۰	مکی	۸۶	سُوْرَۃُ الطَّارِقِ	۳۰	مکی
۸۷	سُوْرَۃُ الْاَعْلٰی	۳۰	مکی	۸۸	سُوْرَۃُ الْغَاشِیَۃِ	۳۰	مکی
۸۹	سُوْرَۃُ الْفَجْرِ	۳۰	مکی	۹۰	سُوْرَۃُ الْبَلَدِ	۳۰	مکی
۹۱	سُوْرَۃُ الشَّمْسِ	۳۰	مکی	۹۲	سُوْرَۃُ اللَّیْلِ	۳۰	مکی
۹۳	سُوْرَۃُ الضُّحٰی	۳۰	مکی	۹۴	سُوْرَۃُ الْاِنْشِرَاحِ	۳۰	مکی
۹۵	سُوْرَۃُ التِّیْنِ	۳۰	مکی	۹۶	سُوْرَۃُ الْعَلَقِ	۳۰	مکی

۹۷	سُوْرَۃُ الْقَدْرِ	۳۰	مکی	۹۸	سُوْرَۃُ الْبَیِّنَۃِ	۳۰	مدنی
۹۹	سُوْرَۃُ الزِّلْزَالِ	۳۰	مدنی	۱۰۰	سُوْرَۃُ الْعٰدِیٰتِ	۳۰	مکی
۱۰۱	سُوْرَۃُ الْقَارِعَۃِ	۳۰	مکی	۱۰۲	سُوْرَۃُ التَّکَاثُرِ	۳۰	مکی
۱۰۳	سُوْرَۃُ الْعَصْرِ	۳۰	مکی	۱۰۴	سُوْرَۃُ الْھُمَزَۃِ	۳۰	مکی
۱۰۵	سُوْرَۃُ الْفِیْلِ	۳۰	مکی	۱۰۶	سُوْرَۃُ قُرَیْشٍ	۳۰	مکی
۱۰۷	سُوْرَۃُ الْمَاعُوْنَ	۳۰	مکی	۱۰۸	سُوْرَۃُ الْکَوْثَرِ	۳۰	مکی
۱۰۹	سُوْرَۃُ الْکٰفِرُوْنَ	۳۰	مکی	۱۱۰	سُوْرَۃُ النَّصْرِ	۳۰	مدنی
۱۱۱	سُوْرَۃُ اللَّھَبِ	۳۰	مکی	۱۱۲	سُوْرَۃُ الْاِخْلَاصِ	۳۰	مکی
۱۱۳	سُوْرَۃُ الْفَلَقِ	۳۰	مدنی	۱۱۴	سُوْرَۃُ النَّاسِ	۳۰	مدنی

تیسوں پاروں کے نام

پہلا پارہ	الٓمّٓ	دوسرا پارہ	سَیَقُوْلُ	تیسرا پارہ	تِلْکَ الرُّسُلُ
چوتھا پارہ	لَنْ تَنَالُوْا	پانچواں پارہ	وَالْمُحْصَنٰتُ	چھٹا پارہ	لَایُحِبُّ اللّٰہُ
ساتواں پارہ	وَاِذَا سَمِعُوْا	آٹھواں پارہ	وَلَوْ اَنَّنَا	نواں پارہ	قَالَ الْمَلَاُ
دسواں پارہ	وَاعْلَمُوْا	گیارھواں پارہ	یَعْتَذِرُوْنَ	بارھواں پارہ	وَمَا مِنْ دَآبَّۃٍ
تیرھواں پارہ	وَمَآ اُبَرِّئُ	چودھواں پارہ	رُبَمَا	پندرھواں پارہ	سُبْحٰنَ الَّذِیْ
سولھواں پارہ	قَالَ اَلَمْ	سترھواں پارہ	اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ	اٹھارھواں پارہ	قَدْ اَفْلَحَ
انیسواں پارہ	وَقَالَ الَّذِیْنَ	بیسواں پارہ	اَمَّنْ خَلَقَ	اکیسواں پارہ	اُتْلُ مَآ اُوْحِیَ
بائیسواں پارہ	وَمَنْ یَّقْنُتْ	تیئسواں پارہ	وَمَالِیَ	چوبیسواں پارہ	فَمَنْ اَظْلَمُ
پچیسواں پارہ	اِلَیْہِ یُرَدُّ	چھبیسواں پارہ	حٰمٓ	ستائیسواں پارہ	قَالَ فَمَا خَطْبُکُمْ
اٹھائیسواں پارہ	قَدْ سَمِعَ اللّٰہُ	انتیسواں پارہ	تَبٰرَکَ الَّذِیْ	تیسواں پارہ	عَمَّ



قاعدے کی تکمیل کے بعد توجہ طلب باتیں

قاعدہ مکمل کرنے کے بعد طالبِ علم کو چاہیے کہ کتاب میں پڑھے گئے تمام قواعد اچھی طرح سمجھ لے، انھیں یاد رکھنے کے لیے زبانی یاد کرے اور الفاظ کی ادائیگی پر پوری توجہ دے تاکہ قرآن شریف پڑھتے وقت الفاظ کی ادائیگی یا قواعد کی رعایت میں غلطیاں نہ ہوں۔ اسی کے ساتھ ساتھ پڑھنے کے انداز پر بھی توجہ دینا ضروری ہے۔ معلم کی ذمے داری بنتی ہے کہ انداز سے متعلق طلبہ کی رہنمائی کریں اور انھیں روزانہ کم از کم دس منٹ کسی اچھے مشّاق قاری کی تلاوت سنا کر اسی انداز میں پڑھنے کے لیے کہیں۔

ناظرہ خوانی سے متعلق پائی جانے والی غلطیاں

قرآنِ مقدس کے حکم کے مطابق ہر مسلمان کے لیے تجوید کی رعایت کے ساتھ قرآن مقدس کا پڑھنا ضروری ہے۔ کم از کم تجوید کے وہ اصول ہر کسی کو سیکھنے چاہئیں جن کی مدد سے قرآنی الفاظ کے مخارج اور صفاتِ لازمہ کی صحیح ادائیگی ہوتی ہے۔ اس کے لیے ضروری ہے کہ ناظرہ کسی اچھے استاذ کے پاس پڑھا جائے۔

عموماً دیکھا جاتا ہے کہ بہت سے طلبہ ناظرہ مکمل کرنے کے بعد بھی قرآنِ مقدس صحیح طور پر نہیں پڑھ پاتے، پھر جب وہ حفظِ قرآن کے لیے کسی دار العلوم میں داخلہ لیتے ہیں تو انھیں اور ان کے استاذ کو بھی مختلف پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے اور ان کی اصلاح میں کافی وقت بھی صرف ہو جاتا ہے۔

ناظرہ درست نہ ہونے کی چند وجہیں ہیں۔ (۱) مخارج وصفات کی صحیح ادائیگی کی مشق کرائے بغیر ناظرۂ قرآن شروع کرا دیا جاتا ہے۔ (۲) ناظرۂ قرآن شروع ہونے کے بعد انھیں کافی مقدار میں سبق دیا جاتا ہے اور اس بات کا کوئی خیال نہیں ہوتا کہ وہ صحیح پڑھ رہے ہیں یا نہیں۔ (۳) طلبہ اور ان کے والدین بھی کم عرصے میں ناظرۂ قرآن مکمل کرنے اور کرانے کے خواہش مند ہوتے ہیں۔

ناظرہ درست کرنے کا صحیح طریقہ یہ ہے کہ

- جب تک الفاظ کی ادائیگی صحیح نہ ہو جائے اس وقت تک ناظرۂ قرآن شروع نہ کرایا جائے۔
- ناظرۂ قرآن شروع کرانے کے بعد جب تک طلبہ بے تکلف نہ پڑھنے لگیں اس وقت تک سبق کی مقدار بالکل کم رکھی جائے۔
- جب تک ایک سبق بالکل صحیح نہ سنا دیں آگے نہ بڑھایا جائے۔
- جب تک طلبہ بے تکلف نہ پڑھنے لگیں اس وقت تک استاذ روزانہ سبق پڑھائیں اور پابندی سے سبق سنیں۔ سبق سننے کے دوران جن جگہوں پر غلطیاں آئی ہیں ان جگہوں پر قلم یا پنسل سے نشان لگا کر درست کرنے کے لیے کہیں اور تھوڑی دیر کے بعد دوبارہ وہ سبق سنیں۔
- جب بے تکلف پڑھنے لگیں تو سبق پڑھانا چھوڑ دیں اور خود سے یاد کر کے سنانے کا حکم دیں۔
- جب ناظرۂ قرآن شروع کرایا جائے تو ابتدائی کچھ پاروں تک ہر دو صفحے کے بعد آموختہ سنیں اور سبق کے دوران جن

غلطیوں کی نشان دہی کی گئی تھی خصوصاً ان پر نظر رکھیں کہ وہ غلطیاں درست ہوئیں یا نہیں۔

- سبق سنانے کے بعد آموختہ یاد کرنے میں مصروف رکھیں اور وقتاً فوقتاً بلا کر جانچ بھی کریں تا کہ طلبہ وقت ضائع کیے بغیر تعلیم میں مصروف رہیں۔
- ایک پارہ ختم ہو جائے تو سبق بند کرا کے دو دنوں میں نصف نصف پارہ یا طلبہ کی ذہانت اور استعداد کے اعتبار سے چار دنوں میں پاؤ پاؤ پارے کا آموختہ سنیں، پھر ایک دن میں ایک پارے کا آموختہ سنیں، اس کے بعد آگے سبق بڑھائیں۔ آموختہ سننے کا یہ سلسلہ کم از کم پانچ سے سات پاروں تک جاری رکھیں۔
- طلبہ اور ان کے والدین یہ نہ دیکھیں کہ کتنا زیادہ پڑھایا گیا بلکہ یہ دیکھیں کہ کتنا اچھا پڑھایا گیا۔
- والدین گھر پر بچوں کی تعلیمی جانچ کریں کہ انھوں نے تعلیم میں کس قدر ترقی کی اور کس حد تک تجوید کی رعایت کے ساتھ قرآنِ مقدس کی تلاوت کر رہے ہیں۔ اگر والدین خود اچھا پڑھنا نہیں جانتے ہوں تو کسی دوسرے سے جانچ کروائیں۔

تلاوتِ قرآن اور حفظِ قرآن کے فضائل وفوائد

قرآنِ مقدس وہ کتاب ہے جسے اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کے لیے ہدایت کا ذریعہ اور اصول وضوابط کا سرچشمہ بنا کر نازل فرمایا۔ اس کتاب کے لفظ لفظ میں جہاں علوم ومعارف کے خزانے پوشیدہ ہیں وہیں اس کی تلاوت متعدد فضائل وفوائد کے حصول کا ذریعہ ہے۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مَنْ قَرَأَ الْقُرْاٰنَ ثُمَّ رَاٰی اَنَّ اَحَدًا اُوْتِیَ اَفْضَلَ مِمَّا اُوْتِیَ فَقَدِ اسْتَصْغَرَ مَا اَعْظَمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی۔ (طبرانی)

ترجمہ: جس نے قرآنِ مقدس کی تلاوت کی اور پھر یہ گمان کیا کہ اس کو ملنے والے ثواب سے بہتر کسی کو ثواب مل سکتا ہے تو اللہ تعالیٰ نے جس چیز کو عظیم بنایا ہے اسے اس نے معمولی سمجھا۔

اس حدیث سے اچھی طرح اندازہ کیا جا سکتا ہے کہ قرآنِ مقدس کی تلاوت میں کس قدر اجر وثواب ہے۔ اسی طرح جو شخص قرآنِ مقدس حفظ کرتا ہے اس کے تعلق سے بھی احادیثِ مبارکہ میں فضائل وفوائد مروی ہیں۔

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مَنْ قَرَأَ الْقُرْاٰنَ فَاسْتَظْهَرَهٗ وَحَفِظَهٗ اَدْخَلَهُ اللّٰهُ الْجَنَّةَ وَشَفَّعَهٗ فِیْ عِدَّةٍ مِّنْ اَهْلِ بَیْتِهٖ كُلُّهُمْ قَدْ وَجَبَتْ لَهُ النَّارُ۔ (طبرانی)

ترجمہ: جس نے قرآنِ مقدس کی تلاوت کی اور اسے حفظ کیا اللہ تعالیٰ اسے جنت میں داخل فرمائے گا اور اس کے کئی اہلِ خانہ کے حق میں اس کی شفاعت قبول فرمائے گا جن پر جہنم واجب ہو چکا ہوگا۔

اس لیے جس قدر ممکن ہو قرآنِ مقدس کی تلاوت کرنی چاہیے اور ہو سکے تو قرآنِ مقدس کا حفظ مکمل کرنا چاہیے تا کہ بے شمار دنیوی واخروی فضائل وفوائد کا حصول ہو۔



مکتبۂ طیبہ کی مطبوعات (سنی دعوتِ اسلامی)

نام کتب	صفحات	نام کتب	صفحات	نام کتب	صفحات
برکات شریعت اردو مجلد	1120	ماہ رمضان کیسے گزاریں؟ (اردو)	144	اسلام اور گلوبلائزیشن انگلش	24
گلدستۂ سیرت النبی ﷺ (اردو)	160	بے نمازی کا انجام (اردو)	20	داعیان دین کے اوصاف (انگلش)	31
خواتین کا عشقِ رسول (اردو)	24	خواتین کے واقعات (اردو)	48	مژدۂ بخشش (انگلش)	90
مسلم کے چھ حقوق (اردو)	32	قربانی کیا ہے؟ (اردو)	36	مسلم کے چھ حقوق (انگلش)	32
حیات خواجہ غریب نواز (اردو)	44	دعوت نمبر	444	رمضانِ کریم (انگلش)	72
مژدۂ بخشش (اردو)	88	خطبات مفکرِ اسلام (اردو)	376	حیات خواجہ غریب نواز (انگلش)	48
خیابانِ مدحت	104	عذاب قبر سے نجات کا ذریعہ (اردو)	20	موبائیل کا استعمال (انگلش)	24
اسلام کے اصول (اردو)	24	اسلام اور گلوبلائزیشن (اردو)	24	انمول تحفہ (انگلش)	64
داعیانِ دین کے اوصاف (اردو)	32	دعوت انصاف (اردو)	48	آئینۂ ایمان Part 1	32
حقوق العباد (اردو)	28	عظمت ماہ محرم اور امام حسین	96	آئینۂ ایمان part 2	32
امام احمد رضا اور مدینہ منورہ	64	مصری صحافت میں امام احمد رضا کے جلوے	102	عظمت ماہ محرم اور امام حسین (انگلش)	72
باغِ خلیل (اردو)	63	یادگارِ بدر (اردو)	72	گلدستۂ سیرت النبی ﷺ (انگلش)	144
ابرِ بہار (اردو)	38	نغمات بخشش	63	بے نمازی کا انجام (انگلش)	24
انوارِ مصطفیٰ (پاکٹ سائز)	32	مبارک راتیں (اردو)	64	ماہ رمضان کیسے گزاریں؟ انگلش	152
امام احمد رضا اور اہتمام نماز (اردو)	40	موبائیل کا استعمال (انگلش)	32	برکات شریعت انگلش اول	326
برکات شریعت ہندی مجلد	1104	ماہ رمضان کیسے گزاریں؟ (ہندی)	144	برکات شریعت انگلش دوم	340
گلدستۂ سیرت النبی ﷺ (ہندی)	184	بے نمازی کا انجام (ہندی)	24	ابرِ بہار (ہندی)	40
موبائیل کا استعمال (ہندی)	24	فیضان عید میلاد (ہندی)		اسلام کے اصول (ہندی)	24
خواتین کا عشقِ رسول (ہندی)	24	خواتین کے واقعات (ہندی)	56	جشن بہاراں ہندی	48
مسلم کے چھ حقوق (ہندی)	32	عذاب قبر سے نجات کا ذریعہ (ہندی)	24	قربانی کیا ہے؟ (انگلش)	40

مکتبۂ طیبہ ۱۲۶ کامبیکر اسٹریٹ، ممبئی ۳
Ph 022-23451292
022-23434366